21st Year of Publication
روزنامہ
سری نگر
سٹی ایکسپریس
RNI.No: JKURD/2004/17814
Phone No:9797283542

Sunday
28,December 2025
اتوار
28 دسمبر 2025
بمطابق 7 رجب 1447ھ

12 تاریخ رقم کردی

اداریہ
اُمیدوں کا مایوسی میں بدلنا افسوسناک ! 7

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:309 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 309 | جلد: 21

لیفٹیننٹ گورنر کی شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانووکیشن کی تقریب میں شرکت اور خطاب

نصابی بوجھ میں کمی، متقاضی طریقہ تعلیم ترجیح

طلبہ زندگی میں نئی راہیں بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلو تلاش کریں، خوشحالی کیلئے نئے راستے تجویز کریں

2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کے حصول میں ہر طالب علم اور ہر تعلیمی ادارے کا رول: منوج سنہا

ایکسپریس نیوزمانٹرینگ

جموں :۲۷، دسمبر: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 11 ویں کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک اُبھرتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے فرسودہ، روٹ لرننگ سسٹم کو زیادہ جدید اور ہنر پر مبنی سیکھنے کے طریقوں کی طرف منتقل کرنے کی ضرورت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش نصابی بوجھ میں کمی اور مستقبل کی ملازمتوں کیلئے قابل اطلاق مہارتوں کی ترقی ہونی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر کا کہنا تھا کہ یہاں تک کہ اگر کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کا ایک بھی طالب علم بے روزگار ہے یا اپنا ادارہ قائم نہیں کر رہا ہے، تو اس کا واضح مطلب ہے کہ تعلیمی ادارے اور اس کے اساتذہ نے اپنا کام ایمانداری سے نہیں کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء پر زور دیا کہ وہ زندگی میں نئی راہیں بنائیں، زندگی کو نئی سمت دیں، نئے پہلو تلاش کریں اور قوم کی خوشحالی کے لیے نئے راستے تجویز کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف (باقی ۸ پر)

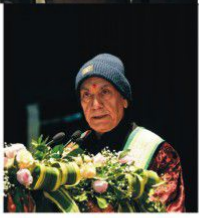

ضلع ریاسی میں طوفانی سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے بے گھر خاندانوں کیلئے 320 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد

سرکاری رقم کے بغیر ضرورت مند خاندانوں کی دیکھ بھال

ملک کیلئے نئے انقلاب اور ماڈل کی تحریک

32 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل طور پر تباہ شدہ 320 مکانات کی تعمیر کیلئے HRDS-India کی مالی معاونت: لیفٹیننٹ گورنر

سب کو ملکر جموں وکشمیر اور اسکے لوگوں کی مشترکہ بھلائی کیلئے کام کرنا چاہیے، نئے گھر متاثرین کے خوابوں اور اُمنگوں کا مجسمہ: منوج سنہا

ایکسپریس نیوزمانٹرینگ

جموں :۲۷، دسمبر: لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے ہفتہ کو ریاسی ضلع میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے دوران مکمل طور پر تباہ ہونے والے 320 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (HRDS-India) کی طرف سے مکمل طور پر 32 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے فنڈ کیا گیا، یہ پہل ریاسی میں 320 متاثرہ خاندانوں کو جدید، پہلے سے تیار شدہ "سمارٹ ہاؤسز" فراہم کرے گی جس کا سرکاری خزانے پر کوئی بوجھ نہیں پڑے گا۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے کشتواڑ، راجوری، پونچھ، ادھم پور، رامبن، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ سمیت آٹھ اضلاع میں آپریشن سندھور اور حالیہ قدرتی آفات (۸ پر)

سوپور اسمبلی حلقہ کے دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سیلاب خطرات کو کم کرنے کے اقدامات

مقامی ممبر اسمبلی نے کلیدی سیلاب کنٹرول کراسنگ کی بنیاد رکھی

ننگلی بالا اور آک باب پلوں کو شامل کرنیکا منصوبے، ہماری توجہ پائیدار ترقی پر مرکوز: ارشاد رسول کار

بلال احمد

سوپور :۲۷، دسمبر: اسمبلی حلقہ کے دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور سیلاب کے خطرات کو کم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم میں، سوپور حلقہ کے ممبر قانون ساز اسمبلی ارشاد رسول کار نے ہفتہ کو یہاں ننگلی بالا کے مقام پر ننگلی نالہ کے اوپر اہم کراسنگ کے مقام کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پروجیکٹ کی لاگت تقریباً 50 لاکھ روپے ہے، جس میں عنبر پورہ میں آک باب پل کی تکمیل بھی شامل ہوگی۔ بنیادی ڈھانچے کے اس اہم اقدام کو محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈویژن، سوپور کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ (۸ پر)

امراض قلب بڑھنے کا خطرہ

علامات پر فوری توجہ لازمی

GMC سرینگر نے کیا خبردار

نیوز ایجنسی

سری نگر :۲۷، دسمبر: گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے شعبہ کارڈیالوجی نے سردیوں کے موسم میں دل کے امراض کے حوالے سے عوام کو خبردار کیا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ سردیوں میں دل کے دورے، بلڈ پریشر میں اتار چڑھاؤ اور دیگر ہنگامی حالات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر وہ افراد جو پہلے ہی دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس یا گردوں کی بیماری میں مبتلا ہیں، بزرگ (باقی ۸ پر)

آئی جی پی کی زیر صدارت پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس، تحقیقاتی نظام کا احاطہ

مقدمات کو تیزی سے نمٹانے اور بروقت انصاف کی فراہمی پر تبادلہ خیال

NDPS اور UAPA کیسوں میں سزا کو یقینی بنانے کیلئے مضبوط نظام وضع کریں: وی کے بردی

ایکسپریس نیوز ڈیسک

سری نگر :۲۷، دسمبر: آئی جی پی کشمیر وی کے بردی (آئی پی ایس) نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سالانہ جرائم جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز، کشمیر زون کے تمام ڈسٹرکٹ ایس ایس پیز، زونل پولیس ہیڈکوارٹر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے آغاز میں شریک افسران نے آئی جی پی کشمیر کو کشمیر زون میں جرائم کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور جرائم کی روک تھام اور تفتیش کے معیار کو بہتر بنانے میں ان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ عام جرائم کے علاوہ، میٹنگ UAPA کے تحت آنے والے معاملات کی تحقیقات کے ارد گرد گھومتی ہے، UAPA (۸ پر)

CBI کے نوجوان وکیل کی سڑک حادثے میں موت کا معاملہ

اسکارپیو گاڑی ضبط، سری نگر کا ڈرائیور گرفتار

بی این ایس کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج: رام بن پولیس

نیوز ایجنسی

سری نگر :۲۷، دسمبر: رام بن ضلع میں جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک گاڑی کی ٹکر لگنے کے حادثے میں سی بی آئی کے ایک 35 سالہ وکیل کی موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق بانہال کے قریب ایک تیز رفتار اسکارپیو گاڑی زیر نمبر JK01BB-2625 سے ایڈووکیٹ کی آلٹو K-10 کار کو پیچھے سے ٹکراتے ہوئے مبینہ طور پر ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ مہلوک نوجوان وکیل شیخ عادل نبی کو حال ہی میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن CBI میں پراسیکیوٹنگ آفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ اس سڑک حادثے میں ایڈووکیٹ شیخ عادل کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بانہال لے جایا گیا، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ بعد (۸ پر)

دیرینہ عوامی مطالبہ منظور

محلّہ دیوان باغ بارہمولہ میں جہلم کنارے پر پبلک پارک بنانے کا فیصلہ، چلڈرن پارک کی اپیل

لاگت کا تخمینہ 10 لاکھ روپے، ممبر اسمبلی نے کی پہلے مرحلے کیلئے حلقہ ترقیاتی فنڈ سے 5 لاکھ روپے کی رقم واگزار، ٹینڈر جاری

منظور شیری

سری نگر :۲۷، دسمبر: عقب سے دریا جہلم اور باقی تین اطراف اہم سرکاری دفاتر بشمول ڈپٹی کمشنر آفس، ڈی آئی جی وایس ایس پی آفس، ڈسٹرکٹ کورٹ اور سیکورٹی تنصیبات سے گھرے بارہمولہ قصبہ کے تاریخی اہمیت کے حامل محلّہ دیوان باغ کے لوگوں کی ایک دیرینہ ضرورت اور مانگ کو عملی جامہ پہنانے کا راستہ ہموار ہوگیا ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ یعنی آر اینڈ بی ڈویژن بارہمولہ نے محلّہ دیوان باغ میں دریا کے کنارے 50 میٹر لمبی اور 40 میٹر کشادہ پبلک پارک بنانے کے کام کیلئے ٹینڈر جاری کر دیا ہے اور ٹینڈر کا عمل مکمل ہوتے ہی پبلک پارک پر کام شروع کیا جائے گا۔ مسجد کمیٹی دیوان باغ کے صدر فاروق احمد راتھر اور جنرل سیکرٹری مشتاق حسین کرمانی کے ساتھ ساتھ ایک نوجوان سیاسی وسماجی کارکن منیر احمد میر کا اپنی بستی میں فلاحی کاموں کو آگے بڑھانے میں کلیدی رول ادا کر رہے ہیں۔ مسجد کمیٹی کے دونوں ذمہ داروں اور نوجوان سماجی کارکن کی کاوش اسوقت رنگ لائی، جب ممبر اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے یکم دسمبر 2025 کو ایک خط کے ذریعے ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ کو مطلع (باقی ۸ پر)

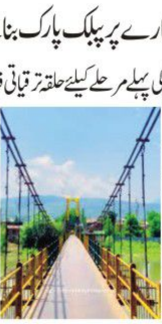

شوپیان میں 3 بالائی زمین ورکر PSA کے تحت گرفتار

غلط سرگرمیاں جاری رکھنے پر کوٹ بھلوال جیل جموں منتقل: پولیس

نیوز ڈیسک

سری نگر :۲۷، دسمبر: شوپیان پولیس نے 3 بالائی زمین ورکروں کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لینے کے جموں جیل منتقل کیا۔ پولیس نے ایک بیان میں بتایا کہ شوپیان پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعات کے تحت 3 اوور گراؤنڈ ورکرز (OGWs) کو حراست میں لیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کہ حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت اویس احمد لون ساکنہ سیدو، شہلاٹو کے معشوق احمد شاہ اور چیک چولند کے سبزار احمد گنائی کے طور پر کی گئی ہے، یہ سبھی شوپیاں کے رہنے والے ہیں۔ بیان کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد بار بار ریاست کی سلامتی کے لئے منفی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے۔ بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 170/126 کے تحت ان کے خلاف شروع کی گئی احتیاطی کارروائیوں اور کارروائیوں کے باوجود، وہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث رہے، جس (۸ پر)

نئے ہندوستان کی تعمیر:

سال 2025 – بنیادی ڈھانچے میں پیشرفت کا سال!

(پی آئی بی)

سال 2025 ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں ایک فیصلہ کن باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ہر جہت یعنی ریل، سڑک، ہوابازی، سمندری اور ڈیجیٹل شعبے میں اس سال نے ہندوستان کے ترقیاتی عزائم کو لاکھوں شہریوں کے لیے ٹھوس حقیقت میں تبدیل کرنے کا کام کیا۔ دور دراز کی سرحدوں سے لے کر ملک کے سب سے بڑے شہری مراکز تک، رابطہ گہرا ہوا، فاصلے کم ہوئے اور امنگوں کو فولاد، کنکریٹ اور ٹریک کی بنیاد ملی۔

بنیادی ڈھانچے کے لئے حکومت کی سرمایہ کاری کا خرچ مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 11.21 لاکھ کروڑ روپے (تقریباً 128.64 بلین امریکی ڈالر) ہوگیا ہے، جو جی ڈی پی کا 3.1 فیصد ہے، جبکہ ہندوستان کو 2047 تک ہر 12 سے 18 ماہ میں اپنی جی ڈی پی میں 1 ٹریلین ڈالر کا اضافہ کرنے کا امکان ہے۔ بنیادی ڈھانچہ اقتصادی ترقی کو دو چند کرنے والا بن گیا ہے اور 2025 وہ سال ہے جس میں ملٹی پلائر نے نمایاں نتائج دینے شروع کر دیے ہیں۔

میزورم پہلی بار ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے منسلک ہوا

• میزورم کو بالآخر ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے جوڑ کر کے تاریخ رقم کی گئی، جو شمال مشرق کے لیے ایک تبدیلی کا سنگ میل اور ریاست کے لوگوں کی دیرینہ خواہش کے مطابق ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ، میزورم 51 کلو میٹر بیرابی-سائرنگ ریلوے لائن کے ساتھ ہندوستان کے ریلوے نقشے میں شامل ہوگیا، یہ منصوبہ 8,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے، جو آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ا?یزول کو براہ راست ہندوستان کے قومی ریل نیٹ ورک سے جوڑتا ہے۔

• ہنگامی خدمات، فوجی رسد، شہری حفظان صحت تک رسائی، تعلیم اور روزگار کے مواقع، یہ سب میزورم کی آبادی کے لیے ایک ہی ریلوے لائن کے ذریعے حاصل ہو گئے ہیں۔ صرف یہی نہیں، پہلی مال بردار نقل و حرکت 14 ستمبر 2025 کو ہوئی، جب 21 سیمنٹ ویگن آسام سے ا?یزول بھیجے گئے۔ مقامی زرعی پیداوار جیسے بانس، باغبانی، خاص فصلیں اب سڑک نقل و حمل کے فرکشن اخراجات کے بغیر پورے ہندوستان کی منڈیوں تک پہنچ سکتی ہیں۔

سب سے مشکل علاقہ کو فتح کرنا: دنیا کے بلند ترین ریلوے پل کا افتتاح

• ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل، چناب پل کے افتتاح کے ساتھ ہندوستان کی انجینئرنگ اعتماد کی نئی بلندیوں پر پہنچ گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی نے وادی کشمیر کو ہر موسم میں ریل رابطے کے ذریعے ملک کے باقی حصوں سے جوڑا، جس نے ایک دیرینہ قومی مقصد کو حقیقت میں بدل دیا۔

تمل ناڈو میں ہندوستان کے پہلے ورٹیکل-لفٹ سمندری پل کا افتتاح

• سال 2025 میں ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی کہانی سمندروں تک بھی پہنچی۔ وزیر اعظم مودی نے تمل ناڈو میں نیو پمبن پل کا افتتاح کیا۔

• نیو پمبن پل ہندوستان کا پہلا ورٹیکل-لفٹ سمندری پل ہے اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ دیگر پلوں سے مماثلت رکھتا ہے جو اپنی تکنیکی ترقی اور منفرد ڈیزائن کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں گولڈن گیٹ برج، لندن میں ٹاور برج اور ڈنمارک-سویڈن میں اوریسنڈ برج شامل ہیں۔

ہندوستان کی پہلی مخصوص کنٹینر ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ کا آغاز

• وزیر اعظم نے 8900 کروڑ روپے کی لاگت سے وژنجم انٹرنیشنل ڈیپ واٹر ملٹی پرپز سی پورٹ کا افتتاح کیا۔ یہ ملک کی پہلی مخصوص کنٹینر ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ ہے، جو وکست بھارت کے متحد وژن کے حصے کے طور پر ہندوستان کے سمندری شعبے میں تبدیلی لانے والی پیش رفت کی نمائندگی کرتی ہے۔

بہار میں پہلی وندے میٹرو کا آغاز

• بہار کی پہلی وندے میٹرو، جسے نمو بھارت ریپڈ ریل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جے نگر کو پٹنہ سے جوڑنے کے لیے شروع کی گئی، جس سے علاقائی رابطے میں اضافہ ہوا۔

• اپنی نوعیت کی پہلی، مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ اور نان ریزرویشن والی یہ ٹرین موجودہ ٹرینوں کے ذریعے تقریباً آٹھ گھنٹے کے مقابلے میں صرف ساڑھے پانچ گھنٹے میں پٹنہ پہنچتی ہے۔

زیڈ-موڑ ٹنل: جموں وکشمیر میں تمام موسموں میں رابطے کو یقینی بناتا ہے

• سال 2025 میں، وزیر اعظم نے جموں وکشمیر میں اسٹریٹجک زیڈ-موڑ ٹنل کا افتتاح کیا، جو ایک اہم بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبہ ہے جو سون مرگ سے سال بھر رابطے کو یقینی بناتا ہے اور لداخ کے علاقے تک رسائی کو مضبوط کرتا ہے۔

• سری نگر-لیہ شاہراہ پر برفانی تودے کے خطرے والے حصوں کو بائی پاس کرنے کے لیے بنائی گئی یہ سرنگ شہری نقل و حرکت، سیاحت کے امکانات اور ہنگامی رسائی کو ڈرامائی طور پر بہتر بناتی ہے، جبکہ قومی سلامتی اور دفاعی رسد کے لیے ایک اہم اسٹریٹجک اثاثہ کے طور پر بھی کام کرتی ہے۔

پہلی بار ریل کے ذریعے جموں سے سری نگر تک براہ راست رابطہ

• ہائی ٹیک وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کا افتتاح وزیر اعظم مودی نے کیا اور اس نے پہلی بار ریل کے ذریعے جموں سے سری نگر تک براہ راست رابطے کی سہولت فراہم کی۔

دہلی-میرٹھ علاقائی ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس)

• دہلی-میرٹھ آر آر ٹی ایس کوریڈور کا آخری حصہ مکمل تجارتی آپریشن کے لیے کھول دیا گیا، جس سے دہلی کے سرائے کالے خان سے میرٹھ میں مودی پورم تک 82.15 کلومیٹر کا رابطہ مکمل ہوگیا۔ آر آر ٹی ایس میٹروپولیٹن آمد و رفت کو ایک نئی شکل دیتا ہے۔ یہ 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار والے کوریڈور علاقائی رابطے کے لیے ہندوستان کے وژن کی نمائندگی کرتے ہیں جو شہری میٹرو اور انٹرسٹی ریل کے درمیان بڑے فرق سے آگے بڑھ کر مختلف دوری کے لیے بہتر تیز رفتار ٹرانزٹ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح

• نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کے افتتاح کے ساتھ ہندوستان کی ہوابازی کی صلاحیت نے ایک بڑی چھلانگ لگائی۔ اس سنگ میل نے ممبئی کے موجودہ ہوائی اڈے پر دباؤ کو کم کیا اور مسافروں اور کارگو کی ترقی کے لیے ہندوستان کی تیاری کو مضبوط کیا۔

نیول انفرا کے لیے بہت بڑا سال:

• سال 2025 بحری انفرااسٹرکچر کے لیے بھی ایک تاریخی سال رہا۔ اگست 2025 میں ہندوستان نے 75 فیصد سے زیادہ مقامی میٹریل سے تیار کیے گئے دو اسٹیلتھ فریگیٹس، آئی این ایس ہمگیری اور آئی این ایس اودیگیری کو شامل کیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دو باوقار ہندوستانی شپ یارڈز کے دو بڑے سرفیس کمبیٹنٹس کو ایک ہی وقت میں کمیشن کیا جا رہا ہے۔

بنگلورو میں یلو لائن خدمات کا آغاز

• وزیر اعظم نے آر وی روڈ (راگی گڈا) پر یلو لائن میٹرو خدمات کا افتتاح کیا، جو بنگلورو کے وسطی ضلع کو الیکٹرانکس سٹی کے ٹیک ہب سے جوڑتا ہے۔

روشنی آخری میل تک پہنچی

• مئی 2025 میں چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ موہلا-مان پور-امبا گڑھ چوکی ضلع کے 17 دور دراز دیہاتوں کو آزادی کے بعد پہلی بار گرڈ بجلی ملی، جس سے 540 خاندانوں کو فائدہ ہوا۔

پہلی بس: موبلی کٹیجھاری، گڑھ چرولی تک پہنچی

• سال 2025 میں مہاراشٹر کے گڑھ چرولی میں نکسل متاثرہ قبائلی گاؤں کٹیجھاری کو آزادی کے بعد پہلی بار بس ٹرانسپورٹ کی سہولت ملی اور گاؤں کے باشندوں نے بس کی آمد کا جشن منایا۔

مواصلاتی خدمات سے محروم افراد کو جوڑنا: موبائل نیٹ ورک کونڈا پلی تک پہنچا

• دسمبر 2025 میں چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ بیجاپور ضلع کے (باقی ۸ پر)

مویشیوں کا بڑا گھوٹالہ اور جعلی سرکاری اسکیم کے تحت لاکھوں کی دھوکہ دہی

کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی

سرینگر/27دسمبر/ ایس این این/مویشیوں کے بڑے گھوٹالے اور جعلی سرکاری اسکیم کے تحت لاکھوں کی دھوکہ دہی کے کیس میں کرائم برانچ کشمیر نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اقتصادی جرم کے خلاف ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کے سامنے ایک اعلیٰ قیمت کے مویشیوں کے دھوکہ دہی کے معاملے میں ایک چارج شیٹ داخل کی ہے جس میں کئی لاکھ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی اور جعلسازی شامل ہے۔ ایک بیان کے مطابق یہ کیس ایک حسابی اسکینڈل کو بے نقاب کرتا ہے جس میں ایک تاجر کو مبینہ طور پر سرکاری فلاحی کوٹہ اسکیم کی آڑ میں دھوکہ دیا گیا تھا، جس میں عوامی اعتماد کے غلط استعمال اور مالی دھوکہ دہی کو نمایاں کیا گیا تھا۔ ایک بیان میں، کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کی معزز عدالت کے سامنے ایک چارج شیٹ پیش کی ہے، اس معاملے میں ایف آئی آر نمبر 17/2023 کے تحت 420، 467، 468، اور 471 کے تحت رنبیر پینل کوڈ کے ملزم احمد کٹاریہ کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کی شناخت نورالدین کٹاریہ ساکنہ اوڑی سلام آباد حال روہامہ، ضلع بارہمولہ کے بطور ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں مویشیوں کی فروخت کے سلسلے میں دھوکہ دہی اور بھاری رقم کے غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ اسے سرکاری ایس ٹی کوٹہ اسکیم کے تحت ادائیگی کی یقین دہانی پر گائے اور بھیڑیں فراہم کرنے کے لیے آمادہ کیا گیا۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کی طرف سے ایک تفصیلی جانچ شروع کی گئی اور تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شکایت کنندہ، جو گائے اور بھیڑ بکریوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتا ہے، نے لاکھوں مالیت کی گائے اور بھیڑ سمیت مویشی سپلائی کیے۔

فوج کے رائزنگ اسٹار کمانڈر نے کیا کھٹوعہ کا دورہ

سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا، فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی

خطے میں امن کے قیام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوج تیار/ لیفٹیننٹ جنرل رنجن شراوت

سرینگر/27دسمبر/ ایس این این//سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ رائزنگ اسٹار لیفٹیننٹ جنرل رنجن شراوت نے جموں کے کھٹوعہ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اسی موقعہ پر انہوں نے فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے رائزنگ اسٹار کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل رنجن شراوت نے جموں کے کھٹوعہ علاقے کا دورہ کیا تاکہ سیکورٹی کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس دورے کے دوران ان کے ساتھ فوج کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ جی او سی رائزنگ اسٹار نے ایکس پر لکھا کہ فوجی کمانڈر نے کھٹوعہ میں فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس میں کہا گیا کہ لیفٹیننٹ جنرل نے فوجیوں کی بہادری اور آپریشنل تیاری کا اعتراف کیا اور چوکسی اور تیاری کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے فوجیوں کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے فوجیوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہنے کو کہا۔ اس دوران انہوں نے سرحدوں پر کسی بھی ہم جوئی کا بھرپور انداز میں جواب دینے کی ہدایت دیتے ہوئے فوجیوں کے حوصلے اور جذبے کو سراہا۔ انہوں نے مقامی فیلڈ کمانڈروں سے بھی ملاقات کی جنہوں نے آرمی کمانڈر کو آپریشنل تیاریوں اور جاری آپریشنز کے بارے میں آگاہ کیا۔

شمسی توانائی کا سفر سست روی کا شکار

1.11 لاکھ میگاواٹ صلاحیت کے باوجود عملی پیش رفت محض علامتی

سرینگر//24دسمبر/ جموں وکشمیر قدرتی طور پر شمسی توانائی کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ اس شعبے میں ترقی کی رفتار انتہائی سست اور غیر تسلی بخش ہے۔ خطے میں جہاں شمسی توانائی کی مجموعی صلاحیت 1,11,050 میگاواٹ پیک بتائی جاتی ہے، وہیں گھریلو اور کمرشل چھتوں پر نصب شمسی نظاموں کی مجموعی صلاحیت اب تک محض 75 میگاواٹ تک محدود ہے، جو دستیاب وسائل کا ایک فیصد بھی نہیں بنتی۔ وزارتِ توانائی و قابلِ تجدید وسائل کے اعداد و شمار کے مطابق، ملک میں شمسی توانائی کی مجموعی تخمینہ شدہ صلاحیت 748 گیگاواٹ ہے، جس میں جموں وکشمیر دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ یہاں سال بھر سورج کی روشنی وافر مقدار میں دستیاب رہتی ہے۔ ماہرین کے مطابق خطے میں ماہانہ اوسطاً 323 گھنٹے دھوپ ریکارڈ کی جاتی ہے، جو گرمیوں کے موسم میں بڑھ کر 382 گھنٹوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح یومیہ شمسی تابکاری کی اوسط 5.5 کلو واٹ گھنٹہ فی مربع میٹر ہے، جو ملک کے کئی حصوں سے کہیں زیادہ ہے۔ ان سازگار حالات کے باوجود، شمسی توانائی کے فروغ میں حکومتی دعوے اور عملی نتائج کے درمیان واضح فرق نظر آتا ہے۔ اگرچہ 'پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا' کے تحت ہزاروں گھروں میں شمسی پینلز نصب کرنے کے دعوے کیے جا رہے ہیں، تاہم متعدد دیہی علاقوں میں عوام کو اس اسکیم سے متعلق مکمل معلومات تک حاصل نہیں۔ کئی مقامات پر نصب شدہ یونٹ یا تو ادھورے پڑے ہیں یا فنی خرابیوں کے باعث غیر فعال ہو چکے ہیں۔ مالی معاونت کے محاذ پر بھی صورتحال حوصلہ افزا نہیں۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی جانب سے 7 فیصد شرح سود پر شمسی قرضوں کی پیشکش کے باوجود، درخواست گزاروں کو سبسڈی کی منظوری، قرض کی اجرائی اور دیگر ضوابط کی تکمیل میں طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس سے عام صارفین کا اعتماد متاثر ہو رہا ہے۔

2025: جموں وکشمیر کی پھلوں کی صنعت کا سب سے بحران زدہ سال

ہائی وےز کی بندش، غیر متوقع موسم اور مارکیٹ مسائل سے دو ہزار کروڑ روپے کا نقصان

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ فروخت کنندگان اور تاجروں کے مطابق سال 2025، جموں وکشمیر کی پھلوں کی صنعت کے لیے حالیہ یادداشتوں میں سب سے مہلک اور مصیبت زدہ سال رہا۔ زرعی ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ ہائی ویز کی طویل بندش، غیر متوقع موسم، کم مارکیٹ طلب، مہنگے فریٹ چارجز اور حکومت کی جانب سے کسی بھی معاوضے کی غیر موجودگی کے سبب تقریباً دو ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ زرعی ماہرین کے مطابق بحران اگست کے آخری ہفتے میں شروع ہوا، جب مسلسل اور شدید بارشوں نے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈز کو جنم دیا اور سڑکیں تقریباً ایک ماہ تک بند رہیں، بالخصوص سیب کے موسم کی چوٹی کے دوران۔ ہزاروں ٹرک تازہ پھل لے کر پھنس گئے، اور مارکیٹ تک پہنچنے تک بڑی مقدار میں پیداوار خراب ہوگئی۔ قومی ہائی وے بند ہونے کے باعث مغل روڈ استعمال کیا گیا، لیکن تاجروں کے مطابق یہ بڑی گاڑیوں کے لیے نامناسب تھا۔ چھوٹے ٹرک ہی محدود تعداد میں گزر سکتے تھے اور ہر گاڑی کو دو تین دن کے بعد باری ملتی تھی۔ فریٹ چارجز معمول سے تین سے چار گنا زیادہ تھے، جس سے کم ہو رہی منافع کی شرح مزید متاثر ہوئی۔

زرعی ماہرین نے کہا کہ 2025 نے صنعت کی بنیادی کمزوریوں کو بے نقاب کیا۔ سالانہ نئی بیماریوں، جعلی کیڑے مار ادویات اور ناقص کھادوں نے فصل کو نقصان پہنچایا۔ کولڈ اسٹوریج یونٹس کچھ راحت فراہم کرتے ہیں، لیکن یہ پیداوار کے حجم کے مقابلے میں ناکافی ہیں، اور بعض یونٹس حکومت کے رہنما اصولوں کے مطابق کام نہیں کرتے۔ سب سے بڑی شکایت حکومت کی جانب سے معاوضے کی مکمل غیر موجودگی ہے۔ KVFG کے مطابق صنعت کو دو ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہوا اور متعدد مطالبات کے باوجود فوری امدادی پیکج، فصل بیمہ اسکیم، مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کی بحالی، اضافی متبادل سڑکیں، قرضوں میں چھوٹ، پھل منڈیوں کا قیام اور پیکنگ و معیار پر سخت کنٹرول نافذ نہیں ہوا۔

تمام دفاتر میں پری پیڈ اسمارٹ میٹر نصب کرنے کا حکم

بجلی کی فوری ادائیگی اور لوڈ مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا// حکومت

سرینگر//27دسمبر/ جموں وکشمیر حکومت نے تمام سرکاری دفاتر، ادارے، مقامی ادارے اور رہائشی کالونیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم کے تحت پری پیڈ اسمارٹ بجلی میٹر نصب کریں، جیسا کہ محکمہ مالیات کی جانب سے جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے۔ حکم میں کہا گیا کہ بجلی کے بل بروقت ادا کرنا پاور یوٹیلیٹیز کی مالی استحکام کے لیے ضروری ہے، تاکہ مسلسل اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے اور سپلائی کے اوسط لاگت اور وصول شدہ آمدنی کے درمیان فرق کم کیا جا سکے۔ سرکلر کے مطابق، اس عمل کو محکمہ بجلی کی تقسیم کمپنیوں کے ذریعے 'آر ڈی ایس ایس' کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے تاکہ بجلی کی بلا تعطل فراہمی اور مجموعی تکنیکی و تجارتی نقصانات کو کم کیا جا سکے۔ یہ مہم پہلے ہی گھریلو، صنعتی اور تجارتی صارفین کے لیے جاری ہے اور اب حکومت نے تمام سرکاری اداروں کو بھی اس میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 'جے پی ڈی سی ایل' اور 'کے پی ڈی سی ایل' کے ساتھ ہم آہنگی کرتے ہوئے اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کو سرکاری ضوابط کے مطابق مکمل کریں۔ محکمہ مالیات نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے زیر انتظام عمارتوں میں تنصیب کے عمل کو تیز کریں اور بجلی کے بلوں کے لیے مناسب بجٹ کی پیشکش کریں۔ اگر اضافی مالی معاونت کی ضرورت ہو تو اسے الگ سے پیش کیا جائے۔ یہ ہدایات ڈائریکٹر جنرل (بجٹ)، محکمہ مالیات کی جانب سے جاری کی گئی ہیں اور تمام سینئر انتظامی سربراہان، محکموں، سرکاری اداروں اور خود مختار اداروں کو عمل درآمد کے لیے بھیجی گئی ہیں۔

نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے 8 ماہ کے دوران 31 شعبوں میں 45 کروڑ روپے کی رقم صارفین کو واپس دلانے میں سہولت فراہم کی

ای-کامرس شعبہ سب سے آگے رہا، جہاں 32 کروڑ روپے کی واپسی ممکن ہوئی، جبکہ سفر و سیاحت کا شعبہ 3.5 کروڑ روپے کی واپسی کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا

(پی آئی بی)

سرینگر، 27 دسمبر 2025/ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن نے 8 ماہ کے دوران 31 شعبوں میں 45 کروڑ روپے کی رقم صارفین کو واپس دلانے میں سہولت فراہم کی۔ ای-کامرس شعبہ سب سے آگے رہا، جہاں 32 کروڑ روپے کی واپسی ممکن ہوئی، جبکہ سفر و سیاحت (ٹریول اینڈ ٹورزم) کا شعبہ 3.5 کروڑ روپے کی واپسی کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن (این سی ایچ)، جو کہ محکمہ امور صارفین، حکومتِ ہند کی ایک اہم (فلیگ شپ) پہل ہے، ملک بھر میں صارفین کی شکایات کے موثر، بروقت اور مقدمہ دائر ہونے سے پہلے ازالے میں مسلسل کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ 25 اپریل سے 26 دسمبر 2025 کے آٹھ ماہ کے عرصے کے دوران، ہیلپ لائن نے 31 شعبوں میں ریفنڈ سے متعلق 67,265 صارف شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے 45 کروڑ روپے کے ریفنڈز کی کامیاب سہولت فراہم کی۔ کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے تحت مقدمہ سے پہلے کے مرحلے میں کام کرتے ہوئے، این سی ایچ تنازعات کے تیز، کم خرچ اور خوش اسلوبی سے حل کو ممکن بناتی ہے، جس سے کنزیومر کمیشنز پر بوجھ کم ہوتا ہے۔ ای کامرس کا شعبہ شکایات اور ریفنڈز کے لحاظ سے سرفہرست رہا، جہاں 39,965 شکایات کے نتیجے میں 32 کروڑ روپے کے ریفنڈز فراہم کیے گئے۔ اس کے بعد سفر و سیاحت (ٹریول اینڈ ٹورزم) کا شعبہ رہا، جس میں 4,050 شکایات درج ہوئیں اور 3.5 کروڑ روپے کے ریفنڈز دیے گئے۔ ای کامرس ریفنڈز سے متعلق شکایات ملک کے تمام حصوں سے موصول ہوئیں — بڑے میٹرو شہروں سے لے کر دور دراز اور کم آبادی والے علاقوں تک — جو نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن کی ملکی سطح پر رسائی، سہولت اور موثریت کو نمایاں کرتی ہیں۔ اس کامیابی کے پیچھے ایک اہم محرک کنورجنس پارٹنرز کی تعداد میں اضافہ رہا ہے، جس سے صارفین کی شکایات کو موثر طریقے سے حل کرنے کی اجتماعی صلاحیت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ پیش رفت متعلقہ فریقوں کی مضبوط شمولیت کو اجاگر کرتی ہے اور صارفین کی فلاح و بہبود کے تئیں ان کے عزم اور صارفین کی شکایات کے حل کے لیے جوابدہی کی دوبارہ توثیق کرتی ہے۔ 25 اپریل سے 26 دسمبر 2025 کے دوران 45 کروڑ روپے کی رقم کی تیز رفتاری سے واپسی نہ صرف نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن کے موثر ہونے اور فوری ردِعمل کو ظاہر کرتی ہے بلکہ یہ بھی اجاگر کرتی ہے کہ صارفین کی شکایات کے بغیر کسی الجھن اور مقررہ وقت کے اندر ازالے کو یقینی بنانے میں اس کا کردار کس قدر اہم ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی مزید مضبوط ہوتی ہے کہ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن مقدمہ سے قبل کے مرحلے میں ایک اہم اور موثر ذریعہ ہے، جو بازار میں اعتماد اور شفافیت کو فروغ دیتا ہے۔ راجستھان کے شہر جودھپور سے تعلق رکھنے والے ایک صارف نے ایک ای-کامرس پلیٹ فارم کے ذریعے خراب کرسیاں موصول ہونے کے بعد شکایت درج کرائی۔ مسئلے کے حل کے لیے صارف نے کمپنی سے رابطہ کیا، مگر پانچ مرتبہ مسلسل پک اپ منسوخ کر دیا گیا، جس کے باعث معاملہ حل نہ ہو سکا۔ نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن کی مداخلت کے بعد اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا گیا اور صارف کو مکمل رقم واپس دلائی گئی۔ اپنی دلی خوشی اور تشکر کا اظہار کرتے ہوئے صارف نے کہا: ''کنزیومر ہیلپ لائن کا بہت بہت شکریہ، جو مجھ جیسے دھوکہ کھائے ہوئے صارفین کی مدد کرتی ہے... دل سے شکریہ۔'' کرناٹک کے شہر بنگلور سے تعلق رکھنے والے ایک صارف نے سالانہ انٹرنیٹ پلان خریدا، جس کی رقم باقاعدہ طور پر اس کے اکاؤنٹ سے کاٹ لی گئی۔ تاہم، اس کے باوجود انٹرنیٹ کنکشن نہیں دیا گیا۔ جب صارف نے کسٹمر کیئر سے رابطہ کیا تو اسے یقین دلایا گیا کہ 10 کام کے دنوں کے اندر رقم واپس کر دی جائے گی۔

اوورلوڈنگ سڑک حادثات کی سب سے بڑی وجہ

ٹرانسپورٹ سیکریٹری نے ویٹ بریجوں کو بہتر بنانے پر دیا زور

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کی ٹرانسپورٹ سیکریٹری آونی لاواسا نے کہا کہ اوورلوڈنگ سڑک حادثات کی سب سے بڑی وجہ ہے اور ویٹ برجز سڑکوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لاواسا سونمارگ میں ویٹ برج کی کارکردگی اور سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے پہنچیں، جس میں سڑک کی حفاظت اور موثر ٹریفک مینجمنٹ پر خاص توجہ دی گئی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری نے کہا، "ہم ویٹ برجز کی حالت کا جائزہ لے رہے ہیں اور جہاں بھی انفرااسٹرکچر کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے، وہاں اقدامات کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، سونہ مرگ میں ٹریفک مینجمنٹ ضلع پولیس، ٹریفک پولیس اور موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کوشش ہے۔ اگرچہ ٹریفک کا بہاؤ طلب کے مطابق مختلف ہوتا ہے، تمام محکموں کے درمیان ہم آہنگی برقرار ہے۔ ہمارا مقصد سیاحوں اور مقامی لوگوں کے لیے محفوظ اور ہموار سفر کو یقینی بنانا ہے سیکریٹری نے کہا کہ عملے سے متعلق سہولیات اور ویٹ برجز کی تکنیکی اپگریڈیشن پر بھی کام کیا جائے گا۔" جہاں بھی بہتری کی ضرورت ہے، اسے اگلے مالی سال میں نافذ کیا جائے گا۔

3277 کروڑ لاگت والا260 میگاواٹ کا ڈول ہستی سٹیج II پن بجلی پروجیکٹ، 60.3 ہیکٹر کل زمین کی ضرورت

مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت ماحولیاتی کمیٹی نے دی پروجیکٹ کو منظوری

کل لاگت میں سے45.64 کروڑ روپے ماحولیات کے انتظامی منصوبے اور آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کیلئے مختص

سری نگر: ۲۷، دسمبر: ایک اہم پیش رفت میں مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع میں دریائے چناب پر260 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج2 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری اس سال اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کیساتھ1960 کے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ حکام نے نئی دہلی میں بتایا کہ ہائیڈل پروجیکٹس پر ماہر تشخیص کمیٹی نے اس ماہ کے شروع میں اپنی45ویں میٹنگ کے دوران منظوری دی، جس سے رن آف دی ریور پروجیکٹ کیلئے تیرتے ہوئے تعمیراتی ٹینڈرز کی راہ ہموار ہوئی، جس کی لاگت کا تخمینہ 3277.45 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ کے منٹس کے مطابق، مرکزی وزارت ماحولیات کے تحت گرین پینل نے نوٹ کیا کہ دریائے چناب کا پانی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان انڈس واٹر ٹریٹی 1960 کی شقوں کے مطابق شیئر کیا جاتا ہے، اور اس معاہدے کے مطابق منصوبے کے پیرامیٹرز کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم، پینل نے نوٹ کیا کہ سندھ آبی معاہدہ23 اپریل2025 سے معطل ہے۔ جب سندھ طاس معاہدہ ہوا تو دریائے سندھ، جہلم اور چناب پر پاکستان کا اور راوی، بیاس اور ستلج پر بھارت کا حق تھا۔ معاہدہ اب التواء میں ہے، مرکز سندھ طاس میں کئی پن بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھا رہا ہے، جیسے ساول کوٹ، رتلے، برسر، پاکل ڈل، کوار، کیرو، اور کیرتھائی I اور II۔ ڈول ہستی سٹیج II موجودہ 390 میگاواٹ کے ڈول ہستی سٹیج I، ہائیڈروالیکٹرک پراجیکٹ (ڈول (باقی ۸ پر)

خواتین مردوں کے برابر یا بہتر کام کرسکتی ہیں

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا دیہی خواتین کو خودمختار اور بااختیار بنانے پر زور

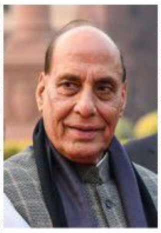

سرینگر//27دسمبر// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ خواتین نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جب انہیں مساوی مواقع دیے جائیں تو وہ مردوں کے برابر یا بعض اوقات بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جین روحانی رہنما شریمد راج چندر جی کی زندگی کے مختصر عرصے میں چھوڑا گیا علمی اور اخلاقی ورثہ صدیوں تک لوگوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ وزیر نے کہا کہ یہ مرکز خواتین کی ہنرمندی اور روزگار کے مواقع کو فروغ دے گا، اور دیہی خواتین کو اپنے انداز میں روحانی غور وفکر کا بھی موقع فراہم کرے گا۔ راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا، ”میں یقین رکھتا ہوں کہ یہاں کام کرنے والی خواتین نہ صرف بااختیار بنیں گی بلکہ خودمختار بھی ہوں گی۔ خواتین نے ہمیشہ یہ ثابت کیا ہے کہ جب انہیں مساوی مواقع دیے جائیں تو وہ مردوں کے برابر یا بہتر کام کرتی ہیں۔“ انہوں نے اس حوالے سے SEWA کی ایلا بھٹ اور شری مہلا گھریا ادیوگ کی بانی جسونتی بن پوپٹ کے کردار کو مثال کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سینٹر مکمل طور پر دیہی خواتین کے زیر انتظام ہوگا، جو خواتین کی کاروباری قابلیت کو مضبوط کرے گا اور خواتین کی قیادت میں ترقی کی مثال قائم کرے گا۔“ یہ کیمپس خواتین کے معاشی اور سماجی بااختیاری دونوں پہلوؤں کو فروغ دے رہا ہے۔ جب یہاں تیار ہونے والی مصنوعات عالمی منڈی میں پہنچیں گی، تو یہ وزیراعظم نریندر مودی کے ’آتم نربھر بھارت‘ کے وژن کو فروغ دے گا۔“ وزیر نے بتایا کہ شریمد راج چندر جی نے تقریباً150 سال قبل جو روحانی رہنمائی کا راستہ دکھایا وہ آج بھی معاشرتی ہم آہنگی اور اخلاقی اقدار کے فروغ کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال دھرم پور میں ان کے پہنچنے کو125 سال مکمل ہوئے، اور اسی دوران راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی بنیاد کو بھی 100 سال مکمل ہوئے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا، ”یہ دونوں روایات بھارت کی لازوال ثقافت کی علامت ہیں، جو روحانیت، نظم و ضبط اور فلاحی کاموں کو فروغ (باقی ۸ پر)

اننت ناگ میں چھت سے گرنے پر نجار جاں بحق

کام کے دوران حادثے کا شکار، پولیس نے کارروائی شروع کی

سرینگر/ 27 دسمبر/ وی او آئی// جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے شیر پورہ علاقے میں ایک نجار چھت سے گرنے کے باعث اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ حکام کے مطابق متوفی کی شناخت فاضل الطاف میر ولد محمد الطاف میر ساکن میر محلہ اُترسو، ناجی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ کام کے دوران چھت سے گر کر شدید زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر انہیں طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں گہری دُھند زدہ صبح، بادل اوڑھے آسمان اور برف وباراں کی بازگشت

پوری وادی میں شبانہ پارہ نقطہ انجماد سے نیچے

سونہ مرگ، پہلگام، شوپیان، گلمرگ، پانپور اور پلوامہ سرد ترین مقامات، آج سے ممکنہ برف وباراں

سری نگر: ۲۷، دسمبر: سال نو کے موقعہ پر برف باری اور بارش کی پیش گوئی کے بیچ وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ ہفتہ کی صبح سری نگر سمیت کئی علاقے دھند کی ایک پتلی تہہ میں چھایا ہوا تھا، جس کے باعث لوگوں کو صبح کے وقت ڈرائیونگ کرنے میں مشکلات پیش آئیں۔ مشہور زمانہ ڈل جھیل کی حدود میں دھند کی وجہ سے کم مرئیت تھی۔ حالیہ برف وباراں کے بعد کچھ دن شدید سردی کی لہر میں کمی آنے کے بعد پوری کشمیر وادی پھر ایک مرتبہ شدید سردی کی لپیٹ میں آئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات پورے کشمیر بشمول میدانی اور بالائی علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے شبانہ درجہ حرارت کے اعداد وشمار ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم پارہ منفی 6 . 2 ، قاضی گنڈ میں منفی2.8، پہلگام میں منفی4.8، کپواڑہ میں منفی3.8، کوکرناگ میں منفی0.9، گلمرگ میں منفی4.2، پامپور میں منفی4.5، سری نگر ہوائی اڈہ کی حدود میں منفی 8 . 3، اونتی پورہ میں منفی 2 . 3، بڈگام میں منفی2.7، اننت ناگ میں منفی3.6، بارہمولہ میں منفی2.5، بانڈی پورہ میں منفی2.0، پلوامہ میں منفی4.3، شوپیاں میں منفی4.7، کولگام میں منفی 9 . 1، گاندربل میں منفی 8 . 1، سونمرگ میں منفی 8 . 5، اور زیتھن رفیع آباد میں رات کا کم سے کم پارہ منفی3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سیاح کشمیر کے سرد موسم سے سیاح لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ سندیپ نامی ایک (باقی ۸ پر)

سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر ہائیگام کے نزدیک موجود مشتبہ چیز، بم ڈسپوزل اسکارڈ نے کیا تباہ

شاہراہ پر بطور احتیاط کچھ وقت کیلئے ٹریفک وعوامی نقل وحمل معطل

سانبہ ضلع کے رام گڑھ سیکٹر میں ایک اسکول کے قریب کھیتوں میں ہوائی جہاز نما غبارہ برآمد

سری نگر: ۲۷، دسمبر: جے کے این ایس: حکام نے بتایا کہ سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر ہائیگام کے نزدیک ہفتہ کو ایک مشتبہ چیز کا پتہ چلا اور اسے تباہ کیا گیا۔ اس دوران شوپیان پولیس نے 3 بالائی زمین ورکروں کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ایک مشتبہ چیز سری نگر بارہمولہ قومی شاہراہ کیساتھ ہائیگام کے قریب ملی۔ آرمی، سی آر پی ایف اور پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کو اس مشتبہ چیز کی جانچ کے لئے بلایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک احتیاطی اقدام کے طور پر ٹریفک کی نقل وحرکت اور شہریوں تک رسائی پر پابندی لگادی گئی تھی۔ ایک اہلکار نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکارڈ نے اس چیز کی جانچ کرنے کے بعد اسے تباہ کردیا۔ اس دوران جمعہ کو جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع میں رام گڑھ سیکٹر میں پاتھ سیکرس اسکول کے قریب زرعی کھیتوں میں ہوائی جہاز کی شکل کا ایک مشتبہ غبارہ پڑا پایا گیا۔ حکام کے مطابق اس چیز کو سب سے پہلے رام گڑھ کے مقامی باشندوں نے دیکھا جنہوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ابتدائی مشاہدات کی بنیاد پر، شبہ ہے کہ غبارہ سرحد پار (باقی ۸ پر)

شوپیاں میں تیندوے کا حملہ

ایک شخص زخمی

زخمی کو ضلع اسپتال منتقل

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے رائتھ پورہ پچھورہ علاقے میں ہفتے کے روز تیندوے کے حملے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ حکام کے مطابق زخمی کی شناخت محمد مقبول ڈار ولد عبدالرحیم ڈار، ساکن رائتھ پورہ پچھورہ کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمر تقریباً50 برس بتائی جارہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق تیندوا اچانک آبادی کے قریب نمودار ہوا اور محمد مقبول ڈار پر حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے زخمی کو بچایا اور فوری طور پر ضلع اسپتال شوپیاں منتقل کیا، جہاں ان کا علاج (باقی ۸ پر)

ویشنو دیوی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں MBBS سیٹوں کا قضیہ

جموں میں لوک بھون کے باہر احتجاج

میڈیکل کالج میں صرف ہندو طلبہ کیلئے سیٹیں مختص کرنے کا مطالبہ

سری نگر: ۲۷، دسمبر: جے کے این ایس: ہفتہ کو درجنوں مظاہرین یہاں لوک بھون کے باہر جمع ہوئے اور ضلع ریاسی میں قائم ویشنو دیوی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کی ایم بی بی ایس کے داخلے کی فہرست کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر کیخلاف نعرے بازی کی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق اس احتجاج کا اہتمام شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی نے کیا تھا، جو مختلف دائیں بازو کی تنظیموں کا حال ہی میں تشکیل دیا گیا تھا۔ جموں وکشمیر بی جے پی کی خواتین کارکنان اور کئی (باقی ۸ پر)

سرینگر میں کمسن پر تیز دھار آلے سے حملہ

کرائے کے کمرے کے اندر گلا کاٹنے سے شدید زخمی

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ سرینگر کے صفاکدل علاقے میں ایک غیر مقامی کمسن لڑکا مبینہ طور پر تیز دھار آلے سے گلا کاٹے جانے کے واقعے میں شدید زخمی ہوگیا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ لڑکے کے کرائے کے کمرے کے اندر پیش آیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ زخمی لڑکے کو فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کی حالت پر نظر رکھی جارہی ہے۔ زخمی کی شناخت16 سالہ لڑکے کے طور پر ہوئی ہے، جو اتر پردیش کے ضلع بجنور کا رہائشی ہے اور فی الوقت صفاکدل، سرینگر میں مقیم تھا۔ پولیس نے واقعے کا (باقی ۸ پر)

بجلی محکمے میں تقرریاں وتبادلے

14 انچارج ایگزیکٹو انجینئروں کے تبادلہ

سرینگر//27دسمبر/ حکومت نے انتظامی مفاد اور سرکاری کام کاج کو مزید مؤثر بنانے کے لیے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں انچارج ایگزیکٹو انجینئروں کے تبادلے اور تقرریوں کے احکامات جاری کردیے ہیں۔ اس سلسلے میں جاری حکم نامے کے مطابق محمد شفیع، انچارج ایگزیکٹو انجینئر ڈویژن-I پلاننگ سرکل جے پی ڈی سی ایل کو ای ڈی، کٹھوعہ جے پی ڈی سی ایل تعینات کیا گیا ہے، جبکہ سریندر کمار کو ڈویژن-I پلاننگ سرکل جے پی ڈی سی ایل میں تعینات کیا گیا، جہاں وہ ال؛ یکٹرک ڈویژن-III جموں کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے اور پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے نوڈل آفیسر بھی برقرار رہیں گے۔ ظہور احمد انچارج ایگزیکٹو انجینئر ای ڈی-سمبل کے پی ڈی سی ایل کو جنریشن ڈویژن گاندربل جے کے پی ڈی سی کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ اسی طرح محمد یوسف میر کو ای ڈی-اننت ناگ کے پی ڈی سی ایل سے تبادلہ کر کے جے کے پی ٹی سی ایل کشمیر میں تعینات کیا گیا، جبکہ فیاض احمد شاہ کو ای ڈی-اننت ناگ کے پی ڈی سی ایل میں ان کی جگہ تعینات کیا گیا ہے۔ قیصر خلیل قادری، انچارج سب ٹرانسمیشن ڈویژن بچھہاڑا، کے پی ڈی سی ایل کو ای ڈی-بچھہاڑہ کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ بلقیس درابو، انچارج، ایس ٹی ڈی II سری نگر کو ای (باقی ۸ پر)

بڈگام اور شوپیان میں 2 منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ مادہ برآمد، کیس درج، پوچھ تاچھ جاری: پولیس

سری نگر: ۲۷، دسمبر: منشیات کے استعمال کے خلاف جاری مہم میں، جموں وکشمیر پولیس نے بڈگام اور شوپیان میں 2 منشیات فروش کو گرفتار کیا ان کے قبضے سے قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ بڈگام میں تھانہ چاڈورہ کی پولیس ٹیم نے کنجی باغ گاؤں میں معمول کی گشتی ڈیوٹی کے دوران ایک مشکوک شخص کو نیلان بیگ کے ساتھ روکا۔ نائیلون کے تھیلے کی تلاشی لینے پر پولیس نے نیم پسی ہوئی چرس نما چیز برآمد کی جس کا وزن تقریباً7 کلوگرام اور910 گرام تھا۔ ملزم کی شناخت مہربان احمد بٹ ولد عبدالقیوم بٹ ساکنہ گوپال پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے اور اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر208/ 2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ چاڈورہ میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ شوپیان میں پولیس چوکی کیگام کی پولیس پارٹی نے حاجی چیک کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً896 گرام وزنی چرس برآمد ہوا۔ اس کی (باقی ۸ پر)

وادی میں 24 گھنٹوں کے دوران آگ کے متعدد واقعات

مکانات، دکانیں، مویشی خانے اور گھاس کے ذخائر کو بھاری نقصان

سرینگر//27دسمبر/ وادی کے مختلف اضلاع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آگ لگنے کے متعدد واقعات پیش آئے، جن میں رہائشی مکانات، تجارتی دکانیں، مویشی خانے، گھاس کے ذخائر اور دیگر املاک کو شدید نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے حکام کے مطابق کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم مالی نقصان قابل ذکر ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں ضلع اسپتال کے نزدیک واقع ایک جن اوشدھی میڈیکل شاپ آگ کی لپیٹ میں آگئی، جس سے دکان میں موجود سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ اسی طرح پامپور کے علاقے سمر بگ (پلوامہ) میں ایک رہائشی مکان اور اس سے ملحقہ مویشی خانہ جزوی طور پر متاثر ہوا۔ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں ورنو کولی گام کے بھٹ محلہ میں آگ لگنے سے تقریباً400 گٹھے خشک گھاس جل گئے۔ اسی علاقے میں ایک الگ واقعے میں ایک مویشی خانہ بھی آگ کی زد میں آیا، جبکہ راگی پورہ کے علاقے سالکوٹ میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے پاکھر پورہ علاقے کی نیو کالونی میں ایک تین منزلہ رہائشی مکان میں آگ بھڑک اٹھی، جس سے عمارت کو جزوی نقصان ہوا۔ ضلع گاندربل کے صفاپورہ علاقے کے برکتی محلہ میں ایک گھاس کا ڈھیر آگ کی نذر رہوا، جبکہ پلوامہ کے اونتی پورہ علاقے کے ہار پورہ میں ایک مویشی خانہ متاثر ہوا۔ دارالحکومت (باقی ۸ پر)

شمالی کشمیر میں بجلی بند کرنے کا اعلان

29 دسمبر کو آرمپورہ، ہندوارہ لائن کی مرمت ہوگی

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ 33 کے وی کے وی آرمپورہ، ہندوارہ لائن کی مرمت کے لیے29 دسمبر کو شیڈول شدہ بجلی بند کی جائے گی، جس کے نتیجے میں شمالی کشمیر کے متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ بجلی کی بندش صبح10 بجے سے شام3 بجے تک ہوگی تاکہ لائن پر مرمت کے کام کو مکمل کیا جاسکے۔ اس دوران ہندوارہ شہر اور اس کے آس پاس کے علاقے، بشمول چوگل، پہرو پیٹھ، کولانگم اور ماراتھ گام، بجلی کی کمی کا سامنا کریں گے۔ متاثرہ علاقوں کے صارفین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پہلے سے ضروری انتظامات کریں اور بجلی کی بندش کے دوران اپنے کاموں میں احتیاط برتیں۔ محکمہ بجلی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مرمت کے کام کے بعد بجلی کی فراہمی معمول کے مطابق بحال کردی جائے گی۔

سال نو کی آمد اور برفباری سے کشمیر سیاحوں سے آباد

گلمرگ، سری نگر، سونمرگ اور پہلگام میں سیاحوں کی واپسی، ہوٹلوں میں نمایاں بہتری

سرینگر// 27 دسمبر/ یو این ایس/ برفباری اور نئے سال کی تعطیلات کے باعث کشمیر میں سرمائی سیاحت ایک بار پھر بحالی کے آثار دکھانے لگی ہے۔ طویل عرصے کی خاموشی کے بعد گلمرگ، سری نگر، سونمرگ اور پہلگام میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے، جس سے سیاحت سے وابستہ افراد میں محتاط خوش امیدی پیدا ہوئی ہے۔ کشمیر کے اہم سرمائی سیاحتی مرکز گلمرگ میں بالائی علاقوں میں ہونے والی برفباری کے بعد سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ اسکی سلوپس، گنڈولا اسٹیشن، ہوٹلوں اور مقامی بازاروں میں ایک بار پھر گہما گہمی دیکھنے کو مل رہی ہے، جو گزشتہ چند مہینوں کی ویرانی کے بالکل برعکس ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 31 دسمبر اور یکم جنوری کو وادی کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی برفباری ہوسکتی ہے، جس سے سیاحتی مقامات کی خوبصورتی میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ گلمرگ کے ایک ہوٹل مالک نے بتایا کہ رواں موسم سرما میں یہ پہلی مرتبہ ہے جب حالات میں واضح بہتری نظر آرہی ہے۔ ان کے مطابق، اگرچہ ہوٹل اب بھی مکمل گنجائش پر نہیں پہنچے، تاہم سیاحوں کی واپسی نے طویل غیر یقینی صورتحال کے بعد سیاحتی شعبے کو کچھ راحت ضرور پہنچائی ہے۔ ایک اور ہوٹل مالک، ماجد یوسف نے کہا کہ اسکیئنگ اور دیگر برفانی سرگرمیوں نے سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ ان کے مطابق، ”کاروبار اگرچہ عروج پر نہیں، لیکن اعتماد آہستہ آہستہ بحال ہورہا ہے۔ ادھر سری نگر میں بھی ہوٹلوں اور روایتی ہاؤس (باقی ۸ پر)

گلمرگ میں برف پر خطرناک کرتب

گاڑیاں ضبط، دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر//27دسمبر/ یو این ایس/ گلمرگ میں برف سے ڈھکی سڑکوں پر خطرناک ڈرائیونگ اور کرتب دکھانے کے الزام میں بارہمولہ پولیس نے دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی گاڑیاں ضبط کرلی ہیں۔ پولیس کے مطابق اس لاپرواہ عمل سے راہگیروں اور دیگر گاڑی سواروں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گلمرگ میں ایف آئی آر نمبر19/ 2025 درج کی گئی ہے، جو بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی دفعات281 اور125 اور موٹر وہیکلز ایکٹ کی دفعہ184 کے تحت ہے۔ ملزمان کی شناخت عماد الرحمن میاں ساکن مولوی اسٹاپ، لال بازار، سری نگر اور محمد منظر ین کلو ساکن علمدار کالونی، لال بازار، سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق دونوں ملزمان کو برفانی اور پھسلن زدہ سڑکوں پر انتہائی لاپرواہی سے گاڑیاں چلاتے ہوئے پکڑا گیا، جس سے سیاحتی (باقی ۸ پر)

وادی کشمیر میں بڑھتی ہوئی غربت اور مفلسی نے عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید مشکلات سے دوچار

ہزاروں خاندان دو وقت کی روٹی، علاج معالجے اور بچوں کی تعلیم جیسے بنیادی حقوق سے محروم ہوتے جا رہے ہیں

سرینگر 27 دسمبر/سی این ایس/ وادی کشمیر میں بڑھتی ہوئی غربت اور مفلسی نے عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، کمزور معیشت اور محدود روزگار کے مواقع نے عام آدمی کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان دو وقت کی روٹی، علاج معالجے اور بچوں کی تعلیم جیسے بنیادی حقوق سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ دیہی علاقوں سے لے کر شہری بستیوں تک، غربت کی شدت ہر جگہ محسوس کی جا سکتی ہے۔ دیہاڑی دار مزدور، دستکار، ریہڑی بان اور چھوٹے تاجر سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ کام کے مواقع محدود ہونے کے باعث کئی گھرانوں کا واحد ذریعہ آمدن بھی ختم ہو چکا ہے۔ سردیوں کے موسم میں یہ صورتحال مزید سنگین ہو جاتی ہے، جب برف باری کے باعث کاروبار اور نقل و حمل ٹھپ ہو جاتی ہے اور لوگوں کے پاس متبادل ذرائع بھی دستیاب نہیں ہوتے۔ ماہرین کے مطابق، گزشتہ چند برسوں میں وادی میں بے روزگاری کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان بھی نوکریوں کی تلاش میں در بدر ہیں، جس سے ذہنی دباؤ، مایوسی اور سماجی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کئی خاندان قرض کے بوجھ تلے دب چکے ہیں اور مجبوراً ساہوکاروں سے بھاری سود پر رقم حاصل کر رہے ہیں، جو غربت کے اس دائرے کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اشیائے خورد و نوش، ایندھن اور ادویات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ آمدنی میں کوئی خاطر خواہ بہتری نہیں آئی۔ ایک مقامی شہری نے بتایا کہ "مہنگائی نے جینا مشکل بنا دیا ہے، بچوں کی فیس، گھر کا کرایہ اور علاج کا خرچ پورا کرنا ناممکن ہو چکا ہے۔" کئی والدین بچوں کو اسکول سے نکالنے پر مجبور ہیں، جو مستقبل میں ناخواندگی اور بے روزگاری کے مزید مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو غربت کے یہ اثرات سماج پر دیرپا منفی اثرات چھوڑیں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں، فلاحی اسکیموں کو شفاف بنایا جائے اور مستحق خاندانوں تک امداد بروقت پہنچائی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہنرمندی کی تربیت، چھوٹے کاروباروں کے لیے آسان قرضے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر، وادی کشمیر میں غربت اور مفلسی ایک سنگین انسانی مسئلہ بن چکی ہے، جس کے حل کے لیے حکومتی اداروں، سماجی تنظیموں اور عوام کو مشترکہ طور پر آگے آنا ہوگا۔ بصورت دیگر، یہ بحران نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والے مستقبل کو بھی شدید طور پر متاثر کر سکتا ہے۔

گرو گوبند سنگھ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ۔ ان کی زندگی اور تعلیمات ہر ایک کو سچائی

،انصاف، راستبازی اور انسانی وقار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہے۔ وزیر اعظم

سرینگر 27 دسمبر/سی این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ گرو گوبند سنگھ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ بنے ہوئے ہیں اور ان کی زندگی اور تعلیمات ہر ایک کو سچائی، انصاف، راستبازی اور انسانی وقار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔ مودی نے کہا کہ سکھوں کے دسویں گرو گرو گوبند سنگھ کا وژن نسلوں کو خدمت اور بے لوث فرض کی طرف رہنمائی کرتا رہتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا سری گرو گوبند سنگھ جی کے مقدس پرکاش اتسو پر، ہم ان کی تعظیم میں جھکتے ہیں۔ وہ ہمت، ہمدردی اور قربانی کا مجسمہ بنے ہوئے ہیں۔ ان کی زندگی اور تعلیمات ہمیں سچائی، انصاف، راستبازی اور انسانی وقار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔ وزیر اعظم نے اس سال کے شروع میں تخت سری ہریمندر پٹنہ صاحب کے دورے کی چند تصاویر بھی شیئر کیں، جہاں انہوں نے گرو گوبند سنگھ اور ماتا صاحب کور سے تعلق رکھنے والے مقدس جورے صاحب (جوتوں کا ایک جوڑا) کے درشن بھی کیے تھے۔ 9 جنوری 2022 کو مودی نے اعلان کیا تھا کہ 26 دسمبر کو سری گرو گوبند سنگھ کے صاحبزادوں بابا زوراور سنگھ اور بابا فتح سنگھ کی شہادت کی یاد میں "ویر بال دیوس" کے طور پر منایا جائے گا۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم مودی نے جمعہ کو ویر بال دیوس کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی جہاں انہوں نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ کے صاحبزادوں (بیٹوں) کی عظیم قربانی، ظالم مغل سلطنت کے خلاف ہندوستان کی بے مثال ہمت، بہادری اور بہادری کے حتمی اظہار کی نمائندگی کرتی ہے، دہشت گردی اور دہشت گردی کے وجود کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔

انجینئرنگ کی برآمدات نومبر میں 11 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئیں

امریکہ اور یورپی یونین کو ترسیل میں اضافہ

نئی دہلی۔ 27 دسمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان سے انجینئرنگ کی برآمدات نے نومبر میں پہلی بار 11 بلین ڈالر کا ہندسہ عبور کیا جس میں اس مالی سال میں امریکی محصولات کے باوجود 76.23 فیصد (سال بہ سال) اضافہ ہوا۔ انجینئرنگ کی برآمدات میں تیزی، اکتوبر میں زبردست کمی کے بعد، یوروپی یونین اور امریکہ جیسی منڈیوں میں برآمدات میں اضافے کے ساتھ ساتھ، برآمد کنندگان کی باڈی انجینئرنگ ایکسپورٹ پروموشن کونسل (EEPC) کے تجزیہ کے مطابق، کم بنیاد اثر کی وجہ سے تھی۔ رپورٹ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ تاہم برآمد کنندگان کو عالمی تجارت میں بڑھتے ہوئے اتار چڑھاؤ کے پیش نظر محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ای پی سی کے چیئرمین پندھا نے کہا انجینئرنگ کی برآمدات نومبر 2025 میں 11 بلین ڈالر کا ہندسہ عبور کر گئیں …… یہ برآمد کنندگان کی انتھک کوششوں کا ثبوت ہے، جس نے اکتوبر 2025 میں انجینئرنگ کی برآمدات میں 17 فیصد سال بہ سال کمی سے تیزی سے بازیافت کی۔ انجینئرنگ کی برآمدات کی ترقی کی کہانی، عالمی تجارت میں مثبت رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمان اور نیوزی لینڈ کے ساتھ حال ہی میں مکمل ہونے والے تجارتی معاہدے انجینئرنگ کے سامان کی برآمدات کو مزید تقویت فراہم کریں گے۔ نومبر 2025 میں ہندوستان کے سرفہرست دو بڑے مقامات، امریکہ اور یورپی یونین کو برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ستمبر اور اکتوبر 20 میں بالترتیب 4.9 فیصد اور 5.14 فیصد (سال بہ سال) کی کمی دیکھنے کے بعد ماہ (سال بہ سال (کے دوران امریکہ کو ترسیل میں 4.11 فیصد اضافہ ہوا۔ گزشتہ دو ماہ میں کمی کے بعد یورپی یونین کو برآمدات میں بھی نومبر میں 39 فیصد کا زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس میں اشتہارات کے لئے
سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے رابطہ کریں

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM
Subject:Application in respect of Saheel Ahmad Mir S/o Ab Rashid Mir F/o Aahil Ahmad Mir R/o Hadigam Teh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 15/05/2018 It is noted that the entry of the birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully
NaibTehsildar Kulgam 023

BRAINY COACHING ACADEMY
Hella Complex Opposite J&K Bank
Nehama Kulham
Fee Struicture 2025-26

S.No	Class	Fee	Monthly/Sylabus Completion
1	12th	3500 Subject	Sylabus Completion
2	11th	3500 Subject	Sylabus Completion
3	10th	Rs.16000	Sylabus Completion
4	9th	Rs.15000	Sylabus Completion
5	8th	Rs.13000	Sylabus Completion

Sd/Cordenator 023

PUBLIC NOTICE
I have lost my DOB Certificate.now I have for its duplicate.in this regard any body have objection please contact principal govt higher secandery school chatoosa within period of seven days of this application.after that no objection will be intertiened.
Satpal singh, S/o S Dilip Singh.
R/O.Tangamulla Rafiabad 010

PUBLIC NOTICE
In school admission records, I want to change the name of my son from Mohammad Haziq Dar to Mohammad Huzaif Dar, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Neither field public school Bohripora Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohammad Mubasir Dar F/o: Mohammad Huzaif Dar R/o: Madina Bagh Nowpora Kalan Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE
While travelling from Seelo Sopore to Bomai Sopore, I have lost back side number plate of my vehicle load carrier (Mahindra Supro) bearing registration no. JK05H-3323, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Abdul Jameed Baba S/o: Abdul Ahad Baba
R/o: Goripora Darapora Bomai Sopore, district Baraulla 004

HANFIA CENTRA L SCHOOL CHIJHAMA RAFIABA
To The honorable
ADC SOPORE
Subject: Request for Issuance of Non-Political Involvement Certificates
Respected Sir,
It is respectfully submitted that the following persons have recently been elected as members of the Managing Body of Hanfia Central School Chijhama Rafiabad.For official purposes, it is required that each of them obtain a Non-Political Involvement Certificate from your esteemed office. You are kindly requested to issue the said certificates at the earliest convenience for the individuals listed below:
1. Rashed Ahmad Mir S/o Mohammad Ramzan Mir R/o Logriwalpora Tragpora Rafiabad
2. Abdul Rashid Yatoo S/o Ali Mohammad Yatoo R/o Chijhama Rafiabad
3. Sajad Ahmad Yatoo S/o Farooq Ahmad Yatoo R/o Chijhama Rafiabad
4. Nusrat Shafi W/o Iqbal basher Yatoo R/o Chijhama Rafiabad
5. Gulam Nabi Baba S/o Gulam Ahmad BabaR/o Chijhama Rafiabad
6. Mohammad Sayeed Mir S/o Abdul Ahad Mir R/o Chijhama Rafiabad
7.Farooq Ahmad Rather S/o Gulam Mohammad MirR/o Logriwalpora Tragpora
Your cooperation in this regard will be highly appreciated.
Thanking with regards Yours faithfully
Chairman Hanfia Central School 010

PUBLIC NOTICE
In adhar recoard bearing Adhar No 9917 9975 2957 my wards name recorded as ZAARA NASEER instead of ZAINAB NASEER it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.
Naseer Ahmad Dar F/o Zainab Naseer
R/o Pahloo Kulgam 023

PUBLIC NOTICE
In adhar recoard bearing Adhar No 3209 2240 5490 my wards name recorded as AAIRA SAJAD instead of AAIRA SAJAD ALLAIE it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.
Sajad Ahmad Allaie F/o Aaira Sajad Allaie
R/o Hawoorah Kulgam 023

PUBLIC NOTICE
In adhar recoard bearing Adhar No 2055 5663 2647 my name recorded as WAHEEDA AKHTER instead of SUMMEE JAN it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.
Summee Jan D/o Ghulam Qadir Mir W/o Sajad Ahmad Allaie R/o Hawoorah Kulgam 023

Notice for the General Public
I, Nazir Ahmad Shah, son of Ghulam Mohammad Shah, resident of Neharpora, Sopore Tehsil, Sopore District, Baramulla, Jammu and Kashmir, issue this Notice to inform the general public that I worked as an office boy with Tehreek Hurriyat J & K from 2006 to 2010. During the year 2011, I dissociated myself from the said organisation and. have since ceased to be working or being associated with organization. I am no longer associated in any manner with Tehreek Hurriyat J & K. i further state that i have not been connected in any way with Tehreek Hurriyat J & K or any other banned organisation since 2011. From 2010 onwards I have been running a canteen and earning my livelihood for my family through this business. Since 2011, I have never remained in touch with any banned organisation, nor have I taken part in or participated in any of their programmes or activities.
Nazir Ahmad Shah, S/o Ghulam Mohammad Shah, R/o Neharpora, Sopore Tehsil, Sopore District, Baramulla, 004

PUBLIC NOTICE
While travelling from Watlab to Warpora Sopore, I have lost back side number plate of my Scooty (Bergman) bearing registration no. JK05N-7360, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Hilal Ahmad Wagay S/o: Abdul Gaffar Wagay R/o: Peth Bugh Warpora Sopore, district Baraulla 004

PUBLIC NOTICE
In my Vehicle's RC (Tata Mobile) bearing Registration no. JK15A-0944, my name and my parentage has been wrongly admitted as "Javveed Ahmad Peer S/o Abdul Rashid Peer" while as per adhaar my actual name and parentage is "Javid Ahmad peer S/o Ab Rasid Peer", also I want to transfer ownership of this vehicle to 'Nissar Ahmad Gabroo, S/o Ab Rashid Gabroo, R/o Tawheed Bagh Soporw, Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the Assistant Transport Officer (ARTO) office Bandipora, within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Javid Ahmad Peer S/o: Ab Rashid Peer
R/o: Kehnusa Bandipora, district Bandipora 004

PUBLIC NOTICE
In my driving licence bearing no. JK-0520150051714, my name has been wrongly admitted as "Mohammad Imran" while as per adhaar my actual name is "Mohd Imran", also my actual residential address is Ferozpora Rafiabad instead Wanpora Rafiabad, Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the Assistant Transport Officer (ARTO) office Sopore, within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohd Imran S/o: Ghulam Mohd Najar
R/o: Ferozpora Rafiabad, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE
In my passport under No N5727545 Speling Mistak wrongly admitted as Mohd Shafi Shiekh while my actual name is Mohammad Shafi Sheikh now I am applying for correction of passport, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Passport office Srinagar/ Anantnag within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection will be accepted.
Mohammad Shafi Sheikh S/o Haji Ali Mohd Sheikh R/o Bakshi Abad Ang 024

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM
Subject:Application in respect of Gulzar Ahmad Mir S/o Abdul Rashid Mir of Ziya Gulzar R/o Hadigam Teh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 08/07/2018 at Hadigam It is noted that the entry of the birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully
NaibTehsildar Kulgam 023

PUBLIC NOTICE
I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.
Sir Applicant's name:Mohammad Ashraf Tantray DOB of seerat jan05/04/2014DOB of ulfat jan 05/04/2015 R/0:mawer Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

PUBLIC NOTICE
I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.
Applicant's name:Rubeenah Bano DOB of Myself 17/03/1997R/0:prangroo Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

اطلاع عام
میں عبدل رحمان چارہ ولد لعل دین چارہ ساکنہ دار پورہ بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں کہ میرے فرزند کا نام سکول ریکاڑ میں ROHIT REHMAN درج ہوا ہے جو کہ رست نام RUHAID REHMAN ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر پرنسپل گورنمنٹ بائز مڈل سکول ترال پائین زون ترال کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عبدل رحمان چارہ ولد لعل دین چارہ ساکنہ دار پورہ 049

اطلاع عام
میں حاجرہ بیگم زوجہ مرحوم حبیب اللہ گنائی ساکنہ سوگام لولاب تمام لوگوں کو مطلع کرتی ہوں کہ میرا شوہر حبیب اللہ گنائی ولد کبر گنائی ساکنہ سوگام مورخہ 03/07/2005 کو وفات ہوئے اب سائلہ اپنے شوہر کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے لہذا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
حاجرہ بیگم زوجہ مرحوم حبیب اللہ گنائی ساکنہ سوگام لولاب 049

اطلاع عام
بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 11991 جو کہ مرحوم محمد اعجاز خان ولد غلام قادر خان ساکنہ اقبال آباد کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو جبینہ اعجاز زوجہ محمد اعجاز خان کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
جبینہ اعجاز زوجہ محمد اعجاز خان ساکنہ چک تارا ننت ناگ 024

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE TEHSILDAR KULGAM
Subject:Furnishing of one and the same person Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of one and the same person certificate is currently under process with this office theapplicant claimed that S.M.Sabir Hakeem and S.M.Sabir is one and the same personThe applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully Tehsildar Kulgam 023

اطلاع عام
میں قیصر احمد وانی ولد مرحوم غلام احمد وانی ساکنہ ڈور چھ وانی تحصیل سوگام لولاب تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ میرا والدہ بختی بیگم زوجہ مرحوم غلام احمد وانی مورخہ 11/06/2023 کو وفات ہوئی ہے سائل کو اپنی والدہ کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے لہذا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
قیصر احمد وانی ولد مرحوم غلام احمد وانی ساکنہ ڈور چھ وانی 049

اطلاع عام
میری گاڑی زیر نمبر JK18C-3821 کا نمبر پلیٹ دوران سفر پہلو سے میر بازار تک کہیں گم ہوئے ہیں لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو وہ واپس کریں بصورت دیگر میں انکے غلط استعمال کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔
بلال احمد شان ولد غلام احمد ساکنہ کیلم کولگام 023

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار ڈانگر پورہ
مضمون: درخواست منجانب عبدالرشید راتھر ولد عبدالرحیم راتھر ساکنہ ڈانگر پورہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق خود عبدالرشید راتھر
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے ڈانگر پورہ کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنی سند اسکول Govt High school Dangerpora پیش کی ہے جسکے مطابق سائل نے اپنی تاریخ پیدائش 17/03/1967 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹیفکیٹ اجراء کیا جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں دفتری اوقات کے دوران اپنے عذرات پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار ڈانگر پورہ 004

اطلاع عام
میرا لڑکا مسمی مزمل بٹ ولد محمد الطاف بٹ ساکنہ کندر محلہ تارزوہ سوپور جو کہ نافرمان و روگردان نکلا ہے، کافی سمجھانے کے باوجود بھی وہ اپنی حرکاتوں سے بعض نہیں آتا ہے، مزکورہ لڑکا اکثر و بیشتر اپنے ماں و باپ اور بہن کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرتا رہتا ہے، لہٰذا میں بذریعہ اخبار ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں کہ میں اپنے بیٹے مسمی مزمل بٹ کو بے دخل کرتا ہوں، اور اس کے باوجود اگر کسی بھی شخص نے اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا لین دین رکھا تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا، چونکہ اب مجھے اور میرے گھر کے دوسرے افراد کو اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے،
بذریعہ: محمد الطاف بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ کندر محلہ تارزوہ سوپور ضلع بارہمولہ 004

ازعدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بوٹینگو
مضمون: درخواست منجانب غلام محی الدین ملہ ولد مرحوم عبدل رحیم ملہ ساکنہ بوٹینگو بمراد عطائی ریلشن شپ سرٹیفکیٹ بحق دختر شکیلہ بیگم
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ عنوان الصدر کے نسبت اول پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی مطابق رپورٹ پٹواری میں حقیقت سائل غلام محی الدین ملہ کا نام اندراج ہے اور سائل بقید حیات ہے چونکہ سائل اپنی دختر شکیلہ کے حق میں ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے بروئے رپورٹ پٹواری شکیلہ بیگم غلام محی الدین ملہ کی دختر حقیقی ہے لہذا اگر سائل کی دختر مذکور کے حق میں مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
نائب تحصیلدار بوٹینگو 034

اطلاع عام
میں غلام حسن میر ولد محمد رستم میر ساکنہ ترگپورہ Logrinalpora یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرا بجلی ایگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0212050002572 جو کہ خالق میر ولد سبحان میر کے نام پر تھا اب میں یہ بجلی ایگریمنٹ میں اپنے نام کرانا چاہتا ہوں، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن ونر گام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
غلام حسن میر ولد محمد رستم میر ساکنہ ترگپورہ Logrinalpora 010

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
SUNDAY 28/12/2025

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کیا

جموں سے 'موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات' پر تربیتی پروگرام کا ورچوئل افتتاح

2026 کا ہیلتھ کلینڈر بھی جاری کیا

جموں 27 دسمبر / انفو وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سے قومی پروگرام برائے موسمیاتی تبدیلی اور انسانی صحت (این پی سی سی ایچ ایچ) کے تحت 'موسمیاتی تبدیلی کے انسانی صحت پر اثرات' پر تربیتی پروگرام کم ورکشاپ کا ورچوئل افتتاح کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی موجودہ دور کا سب سے سنگین عالمی چیلنج ہے، جس کے انسانی صحت پر خاص طور پر کمزور علاقوں میں دور رس اثرات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں اضافہ، غیر معمولی موسمی نمونے، انتہائی موسمی واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ہوا اور پانی کے معیار میں خرابی براہ راست موسمیاتی حساس بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے تاکید کی کہ موسمیاتی تبدیلی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ ہے جو بیماریوں کے نمونوں، خوراک کی سلامتی، دماغی صحت، ماں اور بچوں کی صحت اور مجموعی بہبود پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ انہوں نے ان ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لئے ایک فعال، ثبوت پر مبنی اور مربوط صحت کے ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ این پی سی سی ایچ ایچ جیسے پروگرام عوامی صحت کی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں موسمیاتی غور وفکر کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے ہیلتھ کلینڈر 2026 بھی جاری کیا جو اہم قومی اور بین الاقوامی صحت کے دنوں کو نمایاں کرتا ہے ساتھ ہی کلیدی عوامی صحت کی معلومات کے ساتھ جو صحت آگاہی کو مضبوط کرنے اور احتیاطی صحت کی ترویج کیلئے مقصود ہے۔ پروگرام کے دوران مقررین نے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو موسمیاتی تبدیلی کے صحت پر اثرات کے بارے میں حساس بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور این پی سی سی ایچ ایچ فریم ورک کے تحت ایک مربوط عوامی صحت کے جواب کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صحت محکمہ کے دیگر سینئر افسران اور میڈیکل پروفیشنلز بھی اس موقع پر موجود تھے۔

جاوید احمد ڈار نے بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا

میلہ کسان ویلفیئر اسکیموں کو فروغ دے گا۔ جاوید ڈار

جموں 27 دسمبر / انفو وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کواپریٹوز اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج بشناہ میں میگا کسان میلے کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام جموں و کشمیر کسان ایڈوائیزری بورڈ اور ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر جموں کی مشترکہ کاوش سے منعقد کیا گیا تھا جس کا مقصد حکومت کی اسکیموں اور خدمات کو براہ راست کسان کمیونٹی تک پہنچانا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت اس بات کا پختہ عزم رکھتی ہے کہ کسانوں کو تمام سہولیات ان کے دہانے پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میلے کسانوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتے ہیں جس سے وہ مختلف اسکیموں کے فوائد کو سمجھ کر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ملک کی خوراک کی سلامتی میں کلیدی کردار ادا کرنے والا قرار دیا۔ موسم کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے چیلنجز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے روائتی فصلوں سے ہٹ کر کیش کراپس، باغبانی اور متعلقہ سرگرمیوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نوجوانوں کو مختلف اسکیموں کے تحت مہارت کی تربیت اور مالی امداد فراہم کر رہا ہے جس میں 50 فیصد سے زیادہ سبسڈی بھی شامل ہے تاکہ زراعت کو پائیدار اور پرکشش روزگار کا ذریعہ بنایا جا سکے۔ ایم ایل اے بشناہ ڈاکٹر راجیو بھگت نے کہا کہ میلہ کسانوں میں حکومت کے پروگراموں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں دلالوں کا کردار کم کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو مناسب منافع مل سکے۔ اس موقع پر موجود افراد میں ڈی ڈی سی بشناہ دیویندر کمار، ڈی ڈی سی ارنیہ سرکھا بھگت، ایم ڈی ایچ اے ڈی پی سندیپ کمار، ڈائریکٹر ایگریکلچر جموں، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری جموں، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر جموں، ڈائریکٹر ایچ ایم اینڈ پی جموں، متعلقہ شعبوں کے سینئر افسران اور علاقے کے بڑی تعداد میں کسان شامل

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کیا

جی ڈی سی پونی ریاسی کے نئے تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کا افتتاح

ریاسی 27 دسمبر / انفو وزیر برائے تعلیم، صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود محترمہ سکینہ ایتو نے آج ریاسی ضلع میں گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) پونی کے نئے تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کا افتتاح کیا جو علاقے میں اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے وزیر نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو وسعت دینے کیلئے حکومت کے پختہ عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا اکیڈمک بلاک طلبہ کیلئے ایک سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرے گا اور کالج میں تعلیمی سرگرمیوں کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ اس موقع پر ایم ایل اے ریاسی کلدیپ راج دھوبی، ایم ایل اے گلاب گڑھ انجینئر خورشید احمد، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، ڈائریکٹر کالجز، پرنسپل جی ڈی سی پونی ریاسی، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سینئر افسران، فیکلٹی ممبران، طلبہ اور مقامی افراد کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

شمالی کشمیر میں 2025 کے دوران تقریباً 3200 سائبر فراڈ شکایات درج

پولیس کی بروقت کارروائی کے ذریعے دو کروڑ روپے سے زائد کی رقم متاثرین کو واپس دلائی گئی

سرینگر، 27 دسمبر (سی این ایس) شمالی کشمیر میں سال 2025 کے دوران سائبر فراڈ سے متعلق تقریباً 3186 شکایات درج کی گئی ہیں۔ ڈی آئی جی شمالی کشمیر میڈیا سیل کے مطابق یہ شکایات بارہمولہ، کپواڑہ، بانڈی پورہ، سوپور اور ہندواڑہ اضلاع میں آن لائن اور آف لائن درج کی گئیں، جو ڈیجیٹل جرائم میں نمایاں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ بروقت کارروائی اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے دو کروڑ روپے سے زائد کی رقم متاثرین کو واپس دلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سائبر سیفٹی سے متعلق آگاہی مہمات کے تحت اسکولوں، کالجوں اور دیہی علاقوں میں سینکڑوں پروگرام منعقد کیے گئے تاکہ عوام کو آن لائن فراڈ کے طریقوں، ہیلپ لائن نمبرز اور فوری شکایت درج کرانے کے عمل سے آگاہ کیا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فشنگ کالز، جعلی سرمایہ کاری اسکیموں اور فرضی کسٹمر کیئر نمبرز سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری اطلاع دیں۔

وادی کشمیر میں لڑکیوں کا پیرامیڈیکل کورسز کی طرف بڑھتا رجحان

،روزگار کے محدود مواقع باعثِ تشویش

کورسز کی تکمیل کے بعد محض دس فیصد لڑکیاں ہی سرکاری نوکریاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو پاتی ہیں

سرینگر 27 دسمبر / سی این ایس / وادی کشمیر میں حالیہ برسوں کے دوران لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد نے پیرا میڈیکل کورسز کی جانب رخ کیا ہے۔ میٹرک اور بارہویں جماعت کے بعد والدین اور طالبات کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ پیرا میڈیکل تعلیم انہیں جلد روزگار دلانے میں مددگار ثابت ہوگی، تاہم زمینی حقائق اس تصور کے بالکل برعکس نظر آتے ہیں۔ مختلف اعداد وشمار اور زمینی مشاہدات کے مطابق ان کورسز کی تکمیل کے بعد محض دس فیصد لڑکیاں ہی سرکاری نوکریاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو پاتی ہیں، جبکہ بڑی تعداد یا تو کم تنخواہوں پر پرائیویٹ اسپتالوں میں کام کرنے پر مجبور ہے یا پھر ڈگریاں ہاتھ میں لے کر گھروں میں مایوسی کے عالم میں بیٹھی ہے۔ وادی میں سب سے زیادہ مقبول پیرامیڈیکل کورسز میں جنرل نرسنگ اینڈ مڈوائفری، آکزیلری نرس مڈوائفری، بی ایس سی نرسنگ، میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، ریڈیالوجی اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی، ڈائلائسز ٹیکنیشن کورس، آپریشن تھیٹر ٹیکنیشن، فارمیسی اور فزیوتھراپی شامل ہیں۔ ہر سال ہزاروں لڑکیاں سرکاری و نجی اداروں سے یہ کورسز مکمل کرتی ہیں، مگر کورس مکمل ہونے کے بعد روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر رہ جاتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پیرا میڈیکل کورسز مکمل کرنے والی صرف دس فیصد لڑکیاں ہی محکمہ صحت یا دیگر سرکاری اداروں میں ملازمت حاصل کر پاتی ہیں، جہاں بھرتیوں کا عمل محدود اور طویل ہوتا ہے۔ تقریباً پچاس فیصد لڑکیاں نجی اسپتالوں، نرسنگ ہومز اور لیبارٹریوں میں ملازمت کرنے پر مجبور ہوتی ہیں، جہاں انہیں آٹھ سے دس ہزار روپے ماہانہ جیسی قلیل تنخواہ دی جاتی ہے، جو موجودہ مہنگائی کے دور میں ناکافی سمجھی جاتی ہے۔ ان نجی اداروں میں نہ تو ملازمت کا تحفظ ہوتا ہے اور نہ ہی اوقاتِ کار یا دیگر سہولیات کا کوئی واضح نظام۔ تشویشناک امر یہ ہے کہ باقی پچاس فیصد لڑکیاں، جو بڑی محنت اور اخراجات کے بعد یہ ڈگریاں اور ڈپلومے حاصل کرتی ہیں، مناسب مواقع نہ ملنے کے باعث گھروں میں بے روزگار بیٹھی رہتی ہیں۔ کئی طالبات نے بتایا کہ انہوں نے پیرامیڈیکل کورسز اس امید پر اختیار کیے تھے کہ تعلیم مکمل ہوتے ہی روزگار مل جائے گا، مگر برسوں گزرنے کے باوجود نہ سرکاری نوکری ملی اور نہ ہی نجی شعبے میں باعزت تنخواہ۔ ماہرین تعلیم اور سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو پیرا میڈیکل اداروں میں نشستوں کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کرنے ہوں گے۔ سرکاری اسپتالوں میں خالی آسامیوں کو پُر کرنا، شفاف بھرتی عمل، نجی اسپتالوں میں کم از کم اجرت کا نفاذ اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے لیے روزگار پر مبنی پالیسی ناگزیر ہو چکی ہے۔ بصورت دیگر، وادی کشمیر میں ہزاروں تعلیم یافتہ لڑکیاں ڈگریاں ہاتھ میں لیے مایوسی اور بے یقینی کی زندگی گزارنے پر مجبور رہیں گی۔

سالانہ جائزہ 2025 جموں و کشمیر میں عسکریت پسندی کم ترین سطح پر

پہلگام سانحہ نے سکیورٹی چیلنج اجاگر کر دیا، تلاشی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ

سرینگر 27 دسمبر / سی این ایس / سال 2025 جموں و کشمیر میں عسکریت پسندی کے حوالے سے حالیہ برسوں کے مقابلے میں نسبتاً پُرسکون رہا اور بیشتر مہینوں کے دوران تشدد کے واقعات کم ترین سطح پر ریکارڈ کیے گئے۔ تاہم اپریل میں پیش آنے والا بیسرن سانحہ ایک ایسا واقعہ ثابت ہوا جس نے پورے سال کے سکیورٹی منظرنامے کو متاثر کیا۔ اننت ناگ ضلع کے سیاحتی مقام بیسرن، پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گرد حملے میں کم از کم 26 شہری، جن میں اکثریت سیاحوں کی تھی، جاں بحق ہوئے۔ یہ حملہ نہ صرف سال 2025 کا سب سے ہلاکت خیز واقعہ رہا بلکہ مجموعی طور پر اسی ایک واقعے کی وجہ سے شہری ہلاکتوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بیسرن واقعے کے علاوہ، یونین ٹیریٹری میں عسکریت پسندانہ سرگرمیاں مجموعی طور پر محدود رہیں۔ وادی کشمیر اور جموں خطے میں چند ایک جھڑپیں اور دراندازی کی کوششیں ضرور ہوئیں، تاہم بڑے پیمانے پر تشدد یا مسلسل انکاؤنٹرز دیکھنے میں نہیں آئے۔ سکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کی ہلاکتوں میں بھی گزشتہ برسوں کے مقابلے میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی، جو شدت پسند سرگرمیوں میں مجموعی کمی کی عکاس ہے۔ سکیورٹی حکام کے مطابق، اگرچہ روایتی انکاؤنٹرز اور براہِ راست تصادم میں کمی آئی ہے، تاہم شہری اور سیاحتی مقامات جیسے نرم اہداف کو نشانہ بنانے کا رجحان ایک سنگین تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ بیسرن حملے نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ محدود مگر زیادہ نقصان پہنچانے والے حملے بدستور ایک بڑا سکیورٹی چیلنج ہیں۔ سال 22025 کے دوران محاصرے اور تلاشی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ بھی دیکھنے میں آیا، خاص طور پر جموں خطے کے سرحدی اضلاع میں۔ پونچھ، راجوری، کپواڑہ اور لائن آف کنٹرول سے متصل علاقوں میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر تلاشی مہمات چلائی گئیں۔ ان کارروائیوں کا مقصد دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانا، عسکریت پسندوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھنا اور انہیں محفوظ پناہ گاہوں سے محروم کرنا تھا۔ سکیورٹی ایجنسیوں کے مطابق، سال کے دوران کئی دراندازی کی کوششیں ناکام بنائی گئیں، جس کے نتیجے میں دہشت گرد حملوں کی مجموعی تعداد محدود رہی۔ جنگلاتی اور سرحدی علاقوں میں مسلسل نگرانی اور چوکسی کے باعث حساس علاقوں میں عارضی پابندیاں اور تلاشی کارروائیاں معمول کا حصہ بنیں۔ مجموعی طور پر، سال 2025 جموں و کشمیر میں بہتر سکیورٹی صورتحال اور عسکریت پسندانہ تشدد میں کمی کا عکاس رہا، تاہم بیسرن سانحہ نے اس امر کی واضح یاد دہانی کرائی کہ اگرچہ مجموعی حالات میں بہتری آئی ہے، مگر الگ تھلگ اور بڑے نقصان والے حملے اب بھی سکیورٹی حکمت عملی کے لیے ایک سنجیدہ امتحان بنے ہوئے ہیں۔

□□□□□□□□□

کشمیری شال فروشوں کی ہراسانی ناقابل برداشت: سجاد غنی لون

سری نگر، 27 دسمبر (کے این ایس): جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس (جے کے پی سی) کے چیئرمین اور ہندواڑہ کے ایم ایل اے سجاد لون نے کہا کہ کشمیری شال فروشوں کی ہراسانی ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح کے بڑھتے ہوئے واقعات قومی اتحاد کی بنیاد کو کمزور کر رہے ہیں اور اسے عام امن وامان کے مسئلے کے بجائے قومی سلامتی کا معاملہ سمجھا جانا چاہیے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سنیچر کے روز سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لون نے کہا: "اگر ہمارے اپنے ملک میں ہمارے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جاتا ہے تو ایک تکلیف دہ سوال پوچھنا پڑتا ہے کہ اس ملک میں ہماری حیثیت کیا ہے؟ میں نے بات کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب میرے حلقے سے تعلق رکھنے والے خاندانوں نے، جموں و کشمیر سے باہر اپنے رشتہ داروں کو درپیش ہراساں کرنے والی کہانیوں کے ساتھ مجھ سے رابطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کام کے لیے کشمیر سے ہجرت کوئی نئی بات نہیں ہے اور یہ کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپواڑہ جیسے اضلاع میں 25 سے 35 فیصد مرد آبادی پچھلے 50 سے 60 سالوں سے ہندوستان کے دوسرے حصوں میں رہ رہی ہے اور کام کر رہی ہے۔ یہ لوگ اتحاد کے سفیر تھے۔ جو کچھ 10 ہزار یا 20 ہزار فوجی بھی نہیں کر سکتے تھے، یہ عام شہری ہر روز کر رہے تھے۔" لون نے یہ بات پارٹی کے سینئر رہنماؤں بشمول نائب صدر عبدالغنی وکیل اور چیف ترجمان ایڈوکیٹ بشیر احمد ڈار کے ساتھ کہی۔ حالیہ حکومتی ردعمل کو ناکافی قرار دیتے ہوئے، لون نے کہا کہ چند گرفتاریاں مسئلے کی سنگینی کو دور نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سینکڑوں یا ہزاروں واقعات رونما ہو رہے ہوں تو دو افراد کو گرفتار کرنا سمندر کا ایک قطرہ کے برابر ہے۔ اس معاملے کو ہلکے سے نہیں لینا چاہیے۔ سجاد غنی لون نے وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ سے اس معاملے کو قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا کہ وہ دیگر ریاستوں میں اپنے ہم منصبوں سے بات کریں۔ "فون اٹھائیں اور واضح کر دیں کہ کشمیریوں پر ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس سے یہاں کے امن وامان پر سنگین مضمرات ہو سکتے ہیں۔" لون نے خبردار کیا کہ اس مسئلے کو نظر انداز کرنے کے سنگین طویل مدتی نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سنگین ہے، یہ خطرناک ہے، اور اس کے لیے فوری اور مخلصانہ کارروائی کی ضرورت ہے۔ عام کشمیریوں کے وقار کو مجروح کرنے سے انضمام کے تصور کو نقصان پہنچے گا اور بیگانگی بڑھے گی۔

وادی کشمیر میں ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

سرینگر (سی این ایس) وادی کشمیر میں ایمرجنسی طبی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت کے طور پر اپنی نوعیت کے پہلے ایمرجنسی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ یہ پروگرام امریکن 20 / 20 کے اشتراک سے ایک کانفرنس کے دوران اُجالا سکلنس سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور امان دیپ اسپتال کی جانب سے متعارف کرایا گیا۔ یہ کانفرنس انڈین کونسل آف ریسرچ، راولپورہ میں منعقد ہوئی، جس کا بنیادی مقصد ایمرجنسی شعبے میں خدمات انجام دینے والے نوجوان ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ پروگرام کو واشنگٹن یونیورسٹی سے منسلک قرار دیتے ہوئے اسے کشمیر میں ایمرجنسی سروسز کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش بتایا گیا۔ اس موقع پر اُجالا سکلنس سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر پرویز احمد نے کہا کہ ادارے کا بنیادی مقصد کشمیر کی ایمرجنسی سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ کشمیر کے اسپتالوں میں ایمرجنسی سہولیات کو دنیا کے جدید اسپتالوں کی طرز پر جدید آلات سے لیس کیا جائے۔

سماج کو درپیش چیلنجز میں سب سے سنگین چیلنج منشیات کا پھیلاؤ ہے، جو ہماری نوجوان نسل کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے (مقررین)

راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن ڈُورُو کی طرف سے تھیٹر ڈراما "گریکہِ وِزِنُون" سٹیج کیا گیا

اننت ناگ، ۲۷ دسمبر: کلچرل اکیڈمی کی طرف سے جاری ڈرامہ فیسٹول کے چلتے آج گورنمنٹ ڈگری کالج ڈُورُو اننت ناگ میں راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن ڈُورُو کی طرف سے منظور احمد کا لکھا ہوا اور راجا نثار کی ہدایت کاری میں تھیٹر ڈراما "گریکہِ وِزِنُون" سٹیج کیا گیا۔ ڈرامے میں معاشرے میں پھیلتی ہوئی منشیات کی لعنت، اس کے تباہ کن اثرات، نوجوان نسل کی بربادی، خاندانی نظام کی ٹوٹ پھوٹ اور مجموعی طور پر سماج پر پڑنے والے منفی اثرات کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے۔ اس ڈرامے میں جن اداکاروں نے اپنے فن کا بہترین مظاہرہ کیا ان میں فرحت صدیقی، اشرف فیاض، مہوش، شوکت سلطان پوری، راجا نثار، طارق احمد، دانش نواز، ارحان نثار، اظہر اقبال اور زین راجا قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج ڈُورُو کے پرنسپل عرفان احمد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی ادارے صرف درس وتدریس تک محدود نہیں ہوتے بلکہ معاشرے کی فکری و اخلاقی تربیت میں بھی ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں منشیات جیسی لعنت ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکی ہے، جس کے خلاف اجتماعی بیداری ناگزیر ہے۔ ایسے بامقصد ڈرامے نوجوانوں کے ذہنوں کو جھنجھوڑنے اور انہیں صحیح وغلط میں تمیز سکھانے کا موثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے راجا آرٹ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن، فنکاروں اور منتظمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک حساس سماجی مسئلے کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا۔ ہمارا کالج آئندہ بھی اس طرح کی تعلیمی، ادبی اور سماجی سرگرمیوں کی مکمل سرپرستی کرتا رہے گا تاکہ طلبہ کو مثبت سمت میں آگے بڑھنے کا موقع مل سکے۔ تقریب پر سابق ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن ڈاکٹر جی این ایتو خاص مہمان کی حیثیت سے موجود رہے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سماج کو درپیش چیلنجز میں سب سے سنگین چیلنج منشیات کا پھیلاؤ ہے، جو ہماری نوجوان نسل کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے۔ اس ناسور کے خلاف صرف قانون ہی نہیں بلکہ سماجی شعور، تعلیم اور فنون لطیفہ بھی ایک مضبوط ہتھیار بن سکتے ہیں۔ آج پیش کیا گیا یہ ڈراما اسی شعور کو بیدار کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ تھیٹر انسان کے احساسات کو جھنجھوڑتا ہے اور سماج کی اصل تصویر سامنے لاتا ہے۔ میں اس بامقصد پیشکش پر تمام فنکاروں، منتظمین اور خاص طور پر نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک حساس موضوع کو ذمہ داری اور فنی مہارت کے ساتھ پیش کیا۔ ایسے پروگرام معاشرے کو درست سمت میں لے جانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب پر ایس ایچ او، ڈُورُو، اویس احمد مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منشیات معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہیں، جو بالخصوص نوجوان نسل کو تباہی کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منفی سرگرمیوں سے دُور رہیں، تعلیم، محنت اور مثبت سرگرمیوں کو اپنائیں اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس طرح کے بامقصد ڈراموں کو سماجی بیداری کا موثر ذریعہ قرار دیتے ہوئے منتظمین اور فنکاروں کی کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض کلچرل اکیڈمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد نے انجام دئے۔ اس ڈرامے کو دیکھنے کے لئے طلبا وطالبات نے حصہ لیا اور ڈرامے سے لطف اندوز ہوئے۔

افسانہ: زندگی کے درمیاں

از: وصی الحق وصی

گھٹن بڑھتی جارہی تھی۔ کمرے کی بے رنگ فضا سے تنگ آکر وہ باہر کی دنیا کا نظارہ کرنے لگی۔ آسمان میں بے شمار تارے جھلملا رہے تھے۔ ان کی جھلملاہٹ کانچ کی کھڑکی کے راستے اس کی آنکھوں میں نفوذ کرتی ہوئی معلوم ہورہی تھی۔ اس نے اکتا کر آنکھیں بند کرلیں۔

شاید یہ جھلمل کرتی روشنی اس کے لیے بے معنی تھی۔ روشنی بھی اسی وقت خوب صورت محسوس ہوتی ہے جب آنکھوں میں تاب نظارہ ہو! "کیا یہ وہی آنکھیں ہیں؟" اس نے اپنے آپ سے سوال کیا۔ "یا آج کی رات مشیت نے تاروں کی آب تاب میں اضافہ کردیا ہے؟"

زندگی کے تعلق سے پہلی بار اس کے دل میں منفی خیال پیدا ہورہا تھا۔ وہ اس قدر مایوسی کا شکار کیوں ہورہی تھی؟ زندگی کی بے ثباتی کا احساس اس کے لیے شدید سے شدید تر کیوں ہوتا جارہا تھا؟ اس طرح کے اور بھی کئی سوال تھے جو اس وقت اس کے لیے پریشانی کا باعث تھے۔

اسے معلوم تھا کہ اس کا ماضی بڑا تابناک، خوب صورت اور سایہ دار تھا؛ خوب صورت ایسا کہ ہر کس و ناکس کو اپنی طرف مائل کرلیتا، اور سایہ دار ایسا کہ ہر مریض کو اس کی چھاؤں میں زندگی سانس لیتی نظر آتی تھی۔ پھر اس کا حال اسے مایوسی کے غار میں کیوں ڈھکیلنا چاہتا تھا!

دفعتاً اسے احساس ہوا کہ اس کا سینہ اندر سے تنگ ہوا جارہا ہے۔ اس نے جلدی جلدی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔ اس نے محسوس کیا کہ چہرہ بھی اس کا اپنا نہیں ہے۔ اس کا چہرہ پہلے کبھی اتنا گداز نہیں تھا۔

پریشان ہوکر کچھ لمحوں کے لیے اس نے اپنے حال اور مستقبل دونوں کو یکساں طور پر نظر انداز کردیا، اور اپنے ماضی میں جاکر اپنے حسین اور خوش آئند ایام کو تلاش کرنے لگی۔

اس نے ہوش وحواس کے عالم میں ان ایام کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا تو بے شمار مسرت آگیں لمحے اور امید افزا ساعتیں مچلتی ہوئی نظر آئیں، جو اس کے ذہن و دل کو جلا بخش رہی تھیں۔

ابھی تو کل کی بات ہے کہ پورا ہال، جسے لوگوں کی حفاظت کے پیش نظر قرنطینہ کے طور پر استعمال کیا جارہا تھا، مریضوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ قوانین صحت عامہ کی روشنی میں دو دو گز کی دوری پر تخت لگے ہوئے تھے۔ دو تین نرسیں ان کا معائنہ کررہی تھیں، اور مریضوں کا ان کے مرض کی سنگینی کے حساب سے علاج کیا جارہا تھا۔

اچانک ایک مریض نے سینے میں بے چینی کی شکایت کی، اور وہ بستر پر تڑپنے لگا۔ دو نرسیں اس کی طرف تیزی سے دوڑیں۔ نرسیں کیا جیسے دو روبوٹ تیمارداری کے فرائض انجام دے رہے ہوں۔ ایک نے آگے بڑھ کر اس کے گلے میں ایک خاص قسم کا محلول ڈالنے کی کوشش کی، لیکن مریض اتنے زور سے اوکنے لگا کہ وہ محلول سارا کا سارا باہر آگیا۔ بُرے وقت میں شاید اکسیر بھی زہر معلوم ہوتی ہے!

یکا یک ایک گھنٹی کی آواز سنائی دی، اور اس کے فوراً بعد زینے پر کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دینے لگی۔ وہ نرس جو مریض کی مدد کررہی تھی چونک کر دو ہاتھ کی دوری پر کھڑی ہوگئی۔ "مونیکا!" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آرام سے،" مونیکا نے داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا، اور اپنا ماسک پیچھے کی طرف کھینچتی ہوئی مریض سے ایک دم قریب ہوگئی۔ اس نے سارے تکلفات بالائے طاق رکھتے ہوئے مریض کے منہ میں پھر سے کوئی محلول ڈالا، اور مریض لمبی لمبی سانسیں بھرنے لگا۔ "کوئی پریشانی کی بات نہیں، آپ ایک دم ٹھیک ہیں۔"

مونیکا نے اپنی بات ختم کی، اور ایک خاص انداز سے مسکراتے ہوئے مریض کی طرف دیکھا۔ مریض کے چہرے پر بھی ایک ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اس نے دو تین بار اور جلدی جلدی سانس لینے کی کوشش کی۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی سانسیں معمول پر آنے لگیں۔

مونیکا مریض کو کچھ دیر تک ترحم آمیز نظروں سے دیکھتی رہی، اور وہ بھی افاقہ محسوس کرتے ہوئے اس کی طرف تشکر آمیز نظروں سے دیکھتا رہا۔

"زندگی سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔" مونیکا نے اسے ایک بار اور مخاطب کیا۔ "پہلی بات یہ ہے کہ دل سے سوچیں، اور دماغ پر قابو رکھیں۔ اس طرح ڈر آپ کے دل سے نکل جائے گا، اور دل سے ڈر نکل جانے کا مطلب یہ ہے کہ بدن سے بیماری نکل گئی۔"

اپنی بات سے فارغ ہوکر مونیکا نے مسکراتے ہوئے مریض کے چہرے پر اپنی نظریں جما دیں۔ یہ مسکراہٹ پچھلی تمام مسکراہٹوں کا نچوڑ تھی۔ چند لمحوں میں نہ صرف یہ کہ وہ مریض خود کو شفایاب محسوس کرنے لگا، بلکہ آس پاس موجود دیگر مریضوں کے چہروں پر بھی مسکراہٹ کی ایک لہر دوڑ گئی۔

مونیکا نے پورے ہال پر ایک نظر ڈالی، اور حسب عادت پیچھے کی طرف مڑ کر بالائی منزل کی طرف جانے لگی۔ پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اسے زور کی چھینک آئی۔ اس نے اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا، اور "الوداع دوستو" کہتی ہوئی بالائی منزل پر چلی گئی۔

مونیکا کا پورا نام مونیکا فرنانڈیز تھا۔ وہ فلپین کے دارالحکومت منیلا کے ایک خاص اسپتال میں نرس کے فرائض انجام دے رہی تھی۔ اس کے تعلق سے یہ بات مشہور تھی کہ وہ ماضی میں کسی کلیسا میں بھی کچھ دن گزار چکی ہے۔ شکل وصورت سے تو عام فلپینی خواتین جیسی پستہ قد، لیکن حوصلہ اس قدر بلند کہ عملی میدان میں ہر کوئی اس کے سامنے بونا نظر آتا۔

بہ مشکل چند لمحے گزرے ہوں گے کہ وہ ہوا کی رفتار سے زینے سے اترتی ہوئی آدھمکی، اور چہکتے ہوئے اسی مریض کے پاس جاکر کھڑی ہوگئی۔ "کیسے ہیں آپ سب؟" اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے سب کو مخاطب کرنا چاہا۔

اکثر لوگوں نے مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ سے دے دیا۔ کچھ نے ہاتھ کے اشارے سے بھی جواب دینے کی کوشش کی۔ پل بھر کے لیے دوسرے مریضوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اپنی نگاہیں سامنے کے مریض پر مرکوز کردیں۔ "ابھی کیسا محسوس کررہے ہو؟"

"پہلے سے بہتر۔" مریض کے چہرے پر خوشی اور غم کی آمیزش صاف نظر آرہی تھی۔

"شادی شدہ ہو؟"

"پانچ سال کا ایک بیٹا ہے۔"

"بہت خوب۔" مونیکا نے کھلکھلا کر ہنس دیا۔ "میرے بارے میں بھی کوئی پیشین گوئی کرسکتے ہو؟"

وہ مریض کشمکش میں پڑگیا۔ پھر وہ دوسرے مریضوں سے مخاطب ہوئی۔ "آپ میں سے کوئی؟" وقفہ سوال میں ذرا دیر کے لیے اس نے ماسک اپنے چہرے سے نیچے سرکا لیا، اور سوالیہ نظروں سے باری باری ہر ایک کی طرف دیکھتی رہی۔ آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی، ہونٹوں پر خفیف تبسم، خود اعتمادی سے دمکتا ہوا خوب صورت چہرہ، اور چہرے پر سیاہ بالوں کا عکس، جیسے کوئی جھیل چاندنی رات میں چمک رہی ہو۔ اس پر مستزاد اس کا دل فریب انداز! مریض جواب کیا دیتے اس کی شخصیت ہی میں کھوئے جارہے تھے۔

برابر میں کھڑی نرسوں میں سے ایک کے ہونٹ پر ہلکی سی جنبش ہوئی، مگر مونیکا نے اسے اشارے سے منع کردیا۔

پھر کچھ مریضوں نے اپنے اپنے انداز میں جواب دینا شروع کیا۔ کسی نے شادی شدہ، کسی نے غیر شادی شدہ، اور کسی نے ان سے ذرا الگ جواب دینے کی کوشش کی، مگر مونیکا سب کا جواب سنتی رہی اور کھڑی مسکراتی رہی۔ "میری بیٹی اِنا ابھی انیس برس کی ہے۔ وہ گریجویشن میں ہے۔ کیا آپ یقین کرسکتے ہیں؟"

ہر ایک نے اپنے طور پر حیرت کا اظہار کیا، اور وہ سبھی کی نظروں میں کچھ سوال چھوڑ کر مسکراتی ہوئی آب دار خانے میں داخل ہوگئی۔ سامنے ہی ایک بڑی سی الماری تھی۔ ٹھیک اس کے سامنے دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں۔ ایک گوشے میں ڈسپینسر رکھا ہوا تھا۔ وہ آنکھیں موند کر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ بیٹھتے ہی اسے عجیب قسم کا سکون محسوس ہوا۔

استراحت کا یہ وقفہ ذرا طویل کرنے کی غرض سے اس نے بدن کو اور ڈھیلا چھوڑ دیا۔ بدن جس قدر ڈھیلا ہوتا گیا، دل مزید آرام کا تقاضا کرتا گیا، یہاں تک کہ اسے لگا کہ اس کے بدن میں عجیب سا تشنج ہے، اور درد سے بدن ٹوٹ رہا ہے، مگر کسی خیال کی ہلکی سی ایک لہر نے اسے کرسی پر سے اٹھنے پر مجبور کردیا۔

اس نے الماری کھول کر دوا کی ایک گولی منہ میں ڈالی، اور ڈسپینسر کے پاس جاکر ایک گلاس پانی پیا، اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ باہر موجود نرسوں کو اپنی مادری زبان میں اس نے کچھ نصیحتیں کیں، اور ایک مریض کا بہت قریب سے جائزہ لیا، اور اپنا داہنا ہاتھ فضا میں لہراتے ہوئے صدر دروازے کی جانب بڑھ گئی۔ اس نے موبائل نکال کر بہت مختصر گفتگو کی، اور اندر کی طرف واپس آنے لگی۔ "تمھیں تھوڑا آرام کرلینا چاہیے۔" نگراں نرس جیکلین نے کہا۔

"ہاں...... پر کیا کروں، کام جو ادھورا رہ جاتا ہے۔"

"اِنا کیسی ہے؟"

"ابھی اسی کا فون آیا تھا۔ رو رہی تھی۔" جواب دیتے ہوئے مونیکا کے چہرے کی مسکراہٹ روپوش ہونے لگی، اور مسکراہٹ کی جگہ فکر کی لکیریں دکھائی دینے لگیں۔ اس نے کہا "کیا کروں جیکلین! ایک طرف زندگی کا فرض اور ایک طرف منصب کا؛ آخر یہ لوگ بھی تو ہماری اولاد جیسے ہیں۔"

جیکلین نے اثبات میں سر ہلا دیا، لیکن اس وقت اس کے چہرے پر عجیب سی مایوسی جھلک رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ مایوسی مونیکا کو بھی اپنی گرفت میں لے گی۔ پھر بھی اس نے خود پر قابو پالیا۔

"اگر ڈاکٹر کو خدا کا روپ مانا جاسکتا ہے تو کیا ہم نرسوں کو ماں کا روپ نہیں مانا جاسکتا!" یہ کہتے ہوئے اس نے جیکلین کے دونوں کندھوں کو پکڑ کر زور سے ہلا دیا، اور ایک غیر متوقع مسکراہٹ کے سبب اس کے چہرے پر تازگی کے آثار نمایاں ہونے لگے۔ اسی درمیان اس نے اپنی بیٹی اِنا کو اوڈیو پر مشتمل ایک پیغام بھی بھیجا۔ اس کا کہنا تھا کہ "ایسا کام جس سے انسان کے ذہن و دل کو سب سے زیادہ سکون ملتا ہے، اور دونوں جہان میں کامیابی ملتی ہے، وہ ہے انسانیت کی خدمت، اور اس کار خیر میں میرے ساتھ تم بھی شامل ہو۔ تمھارے بہت سارے بھائی بہن یہاں بھی موجود ہیں۔ ابھی میں ان کی خدمت میں مشغول ہوں۔ اس لیے آج دو تین گھنٹے کی تاخیر بھی ہوسکتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میرے اس عمل سے تمھیں رنج کے بجائے خوشی محسوس ہوگی۔"

ادھر اس نے یہ پیغام بھیجا، ادھر اِنا کا جواب بھی آگیا۔ "یقیناً امی جان! خدا آپ کو اور توفیق دے۔"

بسا اوقات مونیکا روزنامچے کی شکل میں بھی کچھ نہ کچھ لکھتی رہتی تھی۔ وہ جو کچھ بھی لکھتی اسے صوتی یا تحریری پیغام کی شکل میں اِنا کے "واٹس ایپ" پر ضرور بھیجتی۔ آج کا پیغام بھی شاید اسی روزنامچے کا ایک حصہ تھا۔

یک لخت وہ چونک سی گئی۔ ایسا محسوس ہوا جیسے اسے کوئی بھولی بسری بات یاد آگئی ہو۔ اس نے جیکلین سے معذرت کی، اور تیز قدموں سے بالائی منزل کی طرف چلی گئی۔ گرد وپیش سے بے خبر وہ اپنے کام میں اس طرح مشغول رہی کہ وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا، اور جب وہ گھر پہنچی تو اِنا گہری نیند میں تھی۔ لب و رخسار ایسے کھلے ہوئے تھے جیسے سر شام ہی سے کسی سرسبز شاخ پر ننھی کلیاں اور گلاب کھل گئے ہوں۔ اس نے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر "امی مجھے آپ سے محبت ہے" لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دیا تھا۔

مونیکا نے جھٹ اپنے کپڑے اتارے، غسل کیا، اور کاغذ کا وہ ٹکڑا جس پر اِنا کی تحریر تھی بوسہ دیا، اور بہ حفاظت تمام اسے اس نے اپنے تھیلے میں رکھ لیا۔

ایک جست میں وہ شوہر کے پاس چلی گئی، اور تاخیر کے اسباب بیان کرنے لگی۔ شوہر نے ناراضی کا بھی اظہار کیا، مگر اس نے پیار سے اس کے کندھے کو دبانا شروع کردیا۔ وہ ناراضی کا اظہار کرتا رہا، مگر یہ خاموشی کا دامن تھامے آہستہ آہستہ اس کے کندھے کو گدگداتی رہی۔ مسکراہٹ تو اس کے چہرے کا جزو لاینفک تھی؛ اس لیے شوہر کو رام کرنے میں اس مسکراہٹ نے بھی کچھ کردار ادا کردیا۔

ضروریات سے فارغ ہوکر اس نے بستر کا رخ کیا۔ اس کے بدن میں عجیب سی بے چینی تھی۔ وہ دیر تک کروٹیں بدلتی رہی۔ ایک تو بدن میں درد، اوپر سے تیز بخار۔ بخار اتنا بڑھا کہ اس کے بدن سے بھپکا سا اٹھنے لگا۔ پھر بھی اس نے شوہر کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا۔ سب سے زیادہ پریشان کرنے والی بات یہ تھی کہ گلے میں خراش تھی، اور خراش کے ساتھ کسی شے نے اس کے سینے کو بری طرح جکڑ رکھا تھا۔

اِنا کے بیدار ہونے سے پہلے ہی وہ اسپتال چلی گئی۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر پورے اسپتال میں دہشت سی پھیل گئی۔ آناً فاناً کورونا کی جانچ شروع ہوئی، اور اسے ایک علحدہ کمرے میں منتقل کردیا گیا۔

لمحہ لمحہ اس کی صحت گرتی رہی۔ ڈاکٹروں نے کچھ دوائیں تجویز کیں، اور انجکشن بھی دیا، لیکن بدن پر کوئی خاص اثر نہیں تھا۔ اس کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے جانچ کے لیے اس کے خون کا بھی نمونہ لیا گیا...... (جاری)

شعریت کیا ہے؟

از: کلیم الدین احمد

سرورؔ صاحب فرماتے ہیں، "معاصر کے حصۂ نظم میں شعریت کم ہے۔ شعریت سے میری مراد وہ رسیلا پن نہیں ہے جس کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے بلکہ وہ جذبات کی شدت، وہ والہانہ کیفیت، وہ بات کو اس طرح کہنے کی عادت کہ پڑھنے والا تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھے اور اس کے سامنے خیالات کی ایک پوری دنیا آجائے۔ غرض وہ سارا اسلوب جو شعر کو نثر ہونے سے بچاتا ہے، کم نظر آتا ہے۔"

اب سوال یہ ہے کہ شعریت کیا ہے؟ سرور صاحب تین چیزوں کا ذکر کرتے ہیں، جذبات کی شدت، والہانہ کیفیت، بات کو اس طرح کہنے کی عادت کہ پڑھنے والا تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھے اور اس کے سامنے خیالات کی ایک پوری دنیا آجائے۔ دوران گفتگو میں انھوں نے فرمایا تھا کہ شعر میں جادو کا قائل ہوں۔ غالباً "جادو" اور "بات کو اس طرح کہنے کی عادت کہ پڑھنے والا تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھے۔" دونوں ایک ہیں۔ جادو اور شاعری میں ہمیشہ لگاؤ رہا ہے۔ جادو اور شاعری ایک دلچسپ موضوع ہے اور اس موضوع پر تحقیق و تدقیق کے بعد ایک مفصل کتاب لکھی جاسکتی ہے لیکن اس کا یہ موقع نہیں۔

انسان نے جب سے ہوش سنبھالا تو دنیا میں اسے ہر شے عجیب اور پراسرار معلوم ہوتی تھی۔ ہر چیز اسے کسی غیبی طاقت، کسی فوق الفطرت ہستی کا کرشمہ نظر آتی تھی۔ جس کسی فطرت مظاہرہ کا سبب اس کا نوزائیدہ ہوش سمجھ نہ سکتا تھا، اسے وہ فوق الفطرت طاقت پر محمول کرتا تھا، اس لئے جادو پر ایمان لانا اس کے لئے کچھ مشکل نہ تھا۔ یہ یقین محکم ہوتا گیا اور سائنس کے دور سے پہلے یہ یقین عالمگیر تھا۔ بہرکیف شعر بھی اسے جادو کا کرشمہ نظر آیا، کیونکہ وہ شعر سے متاثر ہوتا تھا لیکن اس اثر کی وجہ اسے سمجھ میں نہ آتی تھی۔ شاعر گویا ایک ساحر تھا جو اپنے الفاظ کے ذریعہ سامعین پر جادو کرسکتا تھا۔ شاعری ایک پراسرار کرشمہ تھی جس کا بھید سمجھنے سے عقل عاجز تھی۔ یہ نقطۂ نظر محکم ہوتا گیا۔ ایسا محکم ہوا کہ ابھی تک شعوری یا غیر شعوری طور پر حال کی تنقیدوں میں بھی کارفرما ہے۔

سائنس کی ترقی نے اگر جادو کو صفحۂ ہستی سے مٹایا نہیں تو اس کے نقش کو دھندلا تو ضرور بنا دیا ہے۔ جادو جہالت کی پیداوار ہے، یہ تاریکی میں پرورش پاتا ہے۔ علم کی روشنی اس کے لئے سم قاتل ہے۔ اگر عہد وسطیٰ میں کوئی شخص ہوائی جہاز میں پرواز کناں نظر آتا تو سب اسے فوراً ساحر تصور کرلیتے اور ہوائی جہاز کو جادو کا کرشمہ خیال کرتے لیکن آج ہوائی جہاز کوئی غیر معمولی شے نہیں۔ دوسرے علوم کی طرح شاعری بھی انسان کی دماغی تحریکات کی ایک صورت ہے۔ شاعری کو بھی سائنٹفک نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہئے۔ شاعری کو جادوگری سے تعبیر کرنا اور شعر کو جادو کہنا موضوع سے گریز کرنا ہے۔

اگر جادو شعر کی لازمی خصوصیت ہے تو پھر یہ یاد رہے کہ جادو کی دو قسمیں ہیں، ایک تو وہ جسے صحیح معنوں میں جادو کہہ سکتے ہیں۔ دوسری شعبدہ بازی۔ شعبدہ بازی کی بنیاد فریب پر قائم ہے۔ شعبدہ باز بظاہر حیرت انگیز کرشمے کرسکتا ہے، دراصل وہ کسی فوق الفطرت قوت کا حامل نہیں۔ وہ اپنی چابک دستی سے تماشائیوں کو دام تحیر میں گرفتار کرتا ہے لیکن جسے بصیرت ہے وہ جانتا ہے کہ یہ شعبدہ بازی ہے، معجزہ نہیں، ایک دھوکہ ہے۔ جادوگر شعبدہ باز نہیں۔ وہ تماشائیوں کو دھوکا نہیں دیتا۔ وہ فوق الفطرت قوت رکھتا ہے یا وہ فطرت کی نامعلوم اور پراسرار طاقتوں سے مصرف لیتا ہے۔ اگر شاعر کو جادوگر قرار دیا جائے تو پھر اس کا لحاظ رہے کہ شاعری حقیقی جادوگری ہو محض شعبدہ بازی نہ ہو۔ اردو میں عموماً اس فرق کو اور اس فرق کی اہمیت کو نظر انداز کردیا جاتا ہے، مثلاً جگر کا یہ شعر لیجئے،

ان لبوں کی جاں نوازی دیکھنا
منھ سے اٹھنے کو ہے جام شراب

سطحی نظر کو غالباً اس شعر میں جادو نظر آئے گا۔ پڑھنے والا تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھے گا لیکن اس شعر میں جادو نہیں شعبدہ بازی البتہ موجود ہے۔ چند الفاظ کے انتخاب اور ان کی ترتیب نے بظاہر ایک حیرت انگیز کرشمہ دکھایا ہے لیکن دراصل اس شعر میں محض لفظی شعبدہ بازی ہے۔ لبوں، جاں نوازی، منھ، بول اٹھنے کو ہے، عموماً اس لفظی شعبدہ بازی کو جادو تصور کیا جاتا ہے۔ یہ سطحی چیز ہے اس لئے پڑھنے والا بغیر توجہ خاص کے اسے فوراً دیکھ لیتا ہے۔ وہ وقتی طور پر متاثر ہوتا یا چونک اٹھتا ہے لیکن یہ اثر دیرپا نہیں ہوتا۔ بصیرت کی روشنی میں یہ فوری اثر بھی فنا ہو جاتا ہے۔ جسے غور وفکر کی عادت ہے، جس کی نگاہ عمیق و باریک بیں ہے، جو شاعری کی ماہیت سے واقف ہے، وہ یہ شعر سن کر چونک نہیں اٹھتا ہے۔ وہ صرف شاعر کی چابکدستی پر متبسم ہوجاتا ہے۔ یہ وہی چابکدستی ہے جس کا نتیجہ "گلزار نسیم" ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نسیم نے عیب کو کسی حد تک ہنر بنا دیا ہے۔ جگر کے شعر میں عیب نے ہنر کی شکل اختیار نہیں کی ہے۔ جگر کی شعبدہ بازی کا میرؔ کی جادوگری سے مقابلہ کیجئے،

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے

بظاہر اس شعر میں کچھ بھی نہیں۔ سیدھے سادھے الفاظ ہیں اور بس، لیکن اس شعر سے ہم تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھنے کے بدلے جتنا غور کرتے ہیں، اتنا ہمارا استعجاب بڑھتا جاتا ہے۔ کہہ سکتے ہیں کہ جگر کا شعر محض رعایت لفظی کا نتیجہ ہے اور جس "جادو" کو شعر کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے، وہ اس میں موجود نہیں، اس لئے میں ایک دوسری مثال پیش کرتا ہوں۔ یہ شعر فانیؔ کا ہے اور جس "جادو" جس اسلوب کی طرف سرورؔ صاحب نے اشارہ کیا ہے، وہ اس میں موجود ہے،

اس کو بھولے تو ہوئے ہو فانی
کیا کروگے وہ اگر یاد آیا

'بھولے' اور 'یاد' یہاں بھی رعایت لفظی موجود ہے لیکن شعر کی تاثیر کا سبب محض رعایت لفظی نہیں۔ ظاہر ہے کہ اس شعر کی تاثیر جگر کے شعر کی تاثیر سے زیادہ گہری اور دیرپا ہے۔ پڑھنے والا چونک اٹھتا ہے اور اس کے سامنے خیالات کی ایک پوری دنیا آجاتی ہے۔ اگر جگر کے شعر میں محض شعبدہ بازی تھی تو اس شعر میں شعبدہ بازی اور جادوگری میں اس قدر قربت ہے کہ دونوں میں تمیز مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں، اب ذوق کا یہ شعر ملاحظہ ہو،

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

جادوگری یا شاعری اسے کہتے ہیں۔ لیکن جس جادو، جس اسلوب کی عموماً تلاش کی جاتی ہے، وہ وہی ہے جو جگر یا زیادہ سے زیادہ فانیؔ کے شعر میں نظر آتا ہے۔

حقیقی جادو وہ ہے جسے دیکھنے والا جادو نہ سمجھے، جو بظاہر معمولی سی چیز معلوم ہو، جس کا حیرت انگیز کرشمہ غور وفکر کے بعد سمجھ میں آئے، جو دیکھنے میں آسان سیدھا سادا ہو لیکن جس میں ایسی گہرائی، پیچیدگی اور باریکی ہو کہ غور کرنے سے استعجاب بڑھتا جائے۔ ہمارے گرد وپیش ہر ساعت بلکہ ہر لمحہ ایسے ایسے حیرت انگریز واقعات ہوتے رہتے ہیں جن کے آگے جادو کے کرشمے حقیر اور بے وقعت معلوم ہوتے ہیں۔ فطرت کا جادو سب سے قوی ہے لیکن سطحی نظر اس سے آگاہ بھی نہیں ہوتی۔ انسانی جسم کی تشریح پر غور کیجئے، کس قدر پیچیدہ، باریک اور عجیب طور پر انسانی جسم کی بناوٹ اور اس کی زندگی کی بقا کا سلسلہ قائم ہے۔

پھولوں کو دیکھئے، کس طرح فطرت نے پھولوں کی زندگی اور ان کے تسلسل کے اسباب مہیا کئے ہیں، حامل زر، زرگل، تھچۂ گل، کیسہ تخم کی ساخت، پھر ہوا کا کیڑوں کے ذریعہ زرگل کا حامل زر سے تھچۂ گل تک پہنچنا اور اس طرح پھولوں کی بقا کا سلسلہ جاری رہنا، یہ چیزیں کس قدر تعجب خیز ہیں لیکن ہم ان کی طرف متوجہ بھی نہیں ہوتے یعنی ہمیں آنکھیں ہیں لیکن بصیرت نہیں، ہم عقل تو رکھتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں، بہترین شاعری میں اگر کوئی جادو ہے تو وہ اسی قسم کا ہے۔ ان دو شعروں میں کوئی جادو نہیں۔

آپ ہیں ہم ہیں مے ہے ساقی ہے
یہ بھی اک امر اتفاقی ہے
نوح ناروی

اچانک نزول بلا ہوگیا
یکا یک ترا سامنا ہوگیا
آزاد انصاری

اسی طرح فانیؔ کے اس شعر میں بھی حقیقی جادو نہیں،

یوں سب کو بھلا دے کہ تجھے کوئی نہ بھولے
دنیا ہی میں رہنا ہے تو دنیا سے گذر جا

پہلے دو شعر مبتذل ہیں۔ فانی کا شعر برا نہیں لیکن ان تینوں میں ایک چیز مشترک ہے۔ یعنی ان میں اسلوب بیان، نفس مضمون سے زیادہ ہے۔ جو شے ہمیں کھینچتی ہے، جس سے ہم چونک اٹھتے ہیں، وہ اسلوب ہے۔ اب ذرا غالب کا یہ شعر ملاحظہ ہو،

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت روا کرے کوئی

یہاں نفس مضمون اور اسلوب دونوں یکساں اہمیت رکھتے ہیں، الفاظ معمولی ہیں لیکن غور کرنے سے اس شعر کے حسن اور خیال کی گہرائی دونوں میں نمایاں ترقی ہوتی ہے۔ شاعری میں الفاظ محض ذریعہ ہیں اظہار خیالات وجذبات کا۔ اگر انھوں نے تجربات سے زیادہ اہمیت اختیار کرلی تو پھر شاعری ممکن نہیں، اگر شاعر نے قصداً بات کو اس طرح کہنے کی عادت ڈالی کہ پڑھنے والا تھوڑی دیر کے لئے چونک اٹھے تو اس کے لئے شاعری، کامیاب شاعری اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہوجائے گی۔ اسے بات کو اس طرح کہنے کی عادت ڈالنی چاہئے کہ پڑھنے والا چونک اٹھنے کے بدلے یہ سمجھے کہ شعر محض سیدھا سیدھا ہے لیکن جسے غور کرنے پر شعر کی باریکی، پیچیدگی، گہرائی کا احساس ہو اور یہ احساس بڑھتا جائے۔

شاعری نہ تو شعبدہ بازی ہے اور نہ جادوگری۔ شاعری نام ہے انسانی تجربات، خیالات وجذبات کے اظہار کا اور یہ اظہار الفاظ، نقوش (یا تخئیلی پیکروں) اور اوزان کی مدد سے ہوتا ہے۔ تجربات مختلف قسم کے اور مختلف دماغی اور جذباتی سطح پر ہوتے ہیں۔ ہر تجربہ صرف قابل قدر ہی نہیں بلکہ یکساں ہوتا ہے، اس لئے اس کے بیان میں بھی یکتائی کا وجود ضروری ہے۔ اگر تجربات میں اصلیت ہے اور شاعر کو الفاظ، نقوش اور اوزان پر قدرت حاصل ہے تو پھر نتیجہ کامیاب شاعری ہے۔ اگر تجربہ میں اصلیت نہیں، اگر اس میں کسی قسم کا نقص ہے تو یہ نقص، یہ اصلیت کی کمی اسلوب بیان میں ظاہر ہوجائے گی۔ اگر اسلوب میں کوئی خامی ہے تو پھر تجربہ بھی ناقص ہوگا۔ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ حسین الفاظ ایک جگہ اکٹھا ہوجاتے ہیں لیکن پھر بھی شعر کامیاب نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں شعر ایک حسین سرد وبے جان مجسمہ ہوتا ہے۔

------(جاری)------

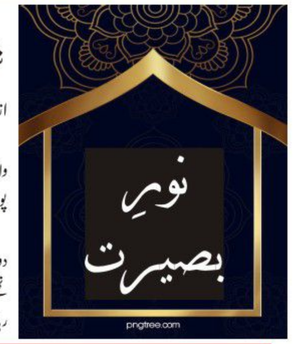

شان وعظمت وفضائل اہل بیت

از: خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے نبی (ﷺ) کے گھر والو! بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے دور کر دے ناپاکی کو اور تمہیں پوری طرح پاک صاف کر دے۔ (سورہ الاحزاب)۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے حضور نبی کریم حج کے دوران عرفہ کے دن اپنی اونٹنی قصوا پر بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو میں تم میں ایسی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم ان سے وابستہ رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید اور دوسری میرے اہل بیت۔ (سنن ترمذی)۔

حضرت ابو ذرؓ سے مروی ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ بچ گیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ ہلاک ہو گیا۔ (المعجم الکبیر)۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے محبوب (ﷺ) آپ ان سے فرما دیجیے کہ آؤ ہم بلا لائیں اپنے اپنے بیٹوں کو اور اپنی اپنی عورتوں کو اور اپنی اپنی جانوں کو۔ پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ (سورۃ آل عمران:۶۱)۔

یہ آیت مباہلہ اس وقت نازل ہوئی جب نجران کے عیسائیوں کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں مناظرہ کی غرض سے حاضر ہوا لیکن مناظرہ میں لا جواب ہو گیا اور لڑائی جھگڑے پر اتر آیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم فرمایا کہ ان سے کہیں اپنے بیٹوں اور عورتوں کو لے کر کھلے میدان میں آجاؤ اور اللہ سے دعا کریں گے۔ جو جھوٹا ہو گا اللہ اسے تباہ کر دے گا۔

مقررہ دن عیسائی بڑے بڑے پادریوں کو لے کر میدان میں آگئے۔ حضور نبی کریم ﷺ اس شان و عظمت کے ساتھ تشریف لائے کہ گود میں سیدنا امام حسینؓ، دائیں طرف ہاتھ پکڑے ہوئے سیدنا امام حسن مجتبیٰؓ اور سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا اور حضرت علیؓ پیچھے پیچھے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ ان سے فرما رہے تھے جب میں دعا کروں تو تم سب نے آمین کہنا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی یا اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)۔

جب عیسائیوں کے بڑے پادری نے نورانی چہروں کو دیکھا تو کہنے لگا اے عیسائیو میں ایسے چہروں کو دیکھ رہا ہوں اگر یہ اللہ تعالیٰ سے سوال کریں تو اللہ تعالیٰ پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹا دے۔ خدا کے لیے ان سے مقابلہ نہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور زمین پر قیامت تک کوئی نجرانی عیسائی باقی نہیں رہے گا۔ یہ سن کر عسائیوں نے جزیہ دینا منظور کر لیا اور مقابلہ نہ کیا۔ اسکے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم اللہ کا عذاب ان کے قریب آچکا تھا اگر مجھ سے مقابلہ کرتے تو بندروں اور سوروں کی شکل میں مسخ کر دیے جاتے۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۸ دسمبر ۲۰۲۵ ☐ بروز اتوار

اُمیدوں کا مایوسی میں بدلنا افسوسناک!

اکتوبر 2024 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں جموں وکشمیر کے لوگوں نے جس اعتماد اور بھروسہ مندی کیساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا تھا، اور 16 اکتوبر 2024 کو تشکیل پانے والی منتخب حکومت سے جو اُمیدیں لوگوں نے وابستہ رکھی تھیں، اب 14 ماہ بعد وہ اعتماد متزلزل ہوتا نظر آرہا ہے اور عوام کی اُمیدیں، مایوسی اور نا اُمیدیوں کی نذر ہو رہی ہیں، کیونکہ منتخب حکومت جب عوام سے کئے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوئے یا کہ کامیاب نہیں ہوئے تو انہوں نے یہ عذر کرنا شروع کر دیا کہ ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری اور نیشنل کانفرنس کی اعلیٰ لیڈرشپ بھی یہی بولتی نظر آتی ہے کہ ہماری سرکار کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ ارباب اقتدار تو کوئی ان پڑھ یا غیر تعلیم یافتہ نہیں کہ ان کو نہیں معلوم تھا یا ہو گا کہ کسی بھی یونین ٹریٹری میں کس کے پاس کیا اور کتنے اختیارات ہوتے ہیں۔ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں اسبات کی وضاحت موجود ہے کہ لیفٹنٹ گورنر کے پاس کیا اختیارات ہونگے اور وزارتی کونسل کس کے تابع کام کرے گی، اور وزارتی کونسل کے کسی بھی فیصلے اور اقدام کو کون منظوری دے گا یا کہ نامنظور کرے گا۔ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 یہ فراہم کرتا ہے کہ جموں وکشمیر کا نظم ونسق ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 239A کے مطابق ہو گا۔ آرٹیکل 239A جو اصل میں مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری کے لیے وضع کیا گیا تھا، جموں اور کشمیر پر بھی لاگو ہو گا۔ صدر کی طرف سے مقرر کردہ ایک لیفٹیننٹ گورنر جموں اور کشمیر کے مرکزی علاقے کا نظم ونسق کرے گا، جس کی قانون ساز اسمبلی 107 سے 114 اراکین پر مشتمل ہو گی۔ قانون ساز اسمبلی ریاستی فہرست میں کسی بھی معاملے کے لیے قانون بنا سکتی ہے ماسوائے پبلک آرڈر اور پولیس کے، جو یونین حکومت کے قانون سازی کے اختیارات کے طور پر رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ سمیت وزراء کی ایک کونسل کا تقرر لیفٹیننٹ گورنر قانون ساز اسمبلی کے اراکین میں سے کرے گا، جس کا کردار لیفٹیننٹ گورنر کو قانون ساز اسمبلی کے دائرہ اختیار کے تحت ہونے والے معاملات میں کام کرنے میں مشورہ دینے کا ہے۔ دیگر معاملات میں لیفٹیننٹ گورنر کو اپنی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار حاصل ہے، جس کے پاس قانون سازی کی طرف سے نافذ کردہ کارروائیوں کی طرح آرڈیننس جاری کرنے کا بھی اختیار ہو گا۔ یہ 103 شقوں پر مشتمل ہے، جس میں 106 مرکزی قوانین اور 7 ترمیم شدہ ریاستی قوانین، جزوی طور پر یا مجموعی طور پر، دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک توسیع دی گئی ہے۔ یہ ایکٹ 153 ریاستی قوانین اور گورنر کے قانون کو بھی منسوخ کرتا ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے اختیارات: 2019 کا تنظیم نو قانون جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے اختیارات کو بھی بیان کرتا ہے۔ ایکٹ کے سیکشن 53 کے مطابق، لیفٹیننٹ گورنر اپنے فرائض کی انجام دہی میں درج ذیل معاملات میں اپنی صوابدید پر کام کرے گا۔ جو قانون ساز اسمبلی کو دیئے گئے اختیارات کے دائرہ سے باہر ہیں۔ جس میں اسے اپنی صوابدید پر عمل کرنے یا کسی قانون کے تحت کوئی عدالتی کام انجام دینے کا پابند کیا گیا ہے۔ آل انڈیا سروسز اور اینٹی کرپشن بیورو سے متعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پبلک آرڈر اور پولیس کے علاوہ بیوروکریسی اور اینٹی کرپشن بیورو بھی لیفٹیننٹ گورنر کے کنٹرول میں ہوں گے۔ ایکٹ یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے اپنی صوابدید پر لیا گیا فیصلہ حتمی ہو گا اور لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے کی گئی کسی بھی کارروائی کی صداقت پر اس بنیاد پر سوال نہیں کیا جائے گا کہ آیا اسے اپنی صوابدید پر عمل کرنا چاہیے تھا یا نہیں۔ وزراء کی طرف سے لیفٹیننٹ گورنر کو دیے گئے کسی بھی مشورے کی کسی بھی عدالت میں جانچ نہیں کی جائے گی۔ متذکرہ بالا تفصیلات اور حقائق کا ذکر کرنا یہاں اسلئے ضروری بن گیا ہے کہ آئے دنوں کسی نہ کسی معاملے پر وزیر اعلیٰ، کچھ وزراء اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ سب اختیارات تو لوک بھون کے پاس ہیں، منتخب حکومت کے پاس کوئی خاص اختیارات ہی نہیں ہیں، جو کہ ہماری دانست کے مطابق غلط ہے، کیونکہ کچھ معاملات اور اختیارات اگر کچھ لیفٹنٹ گورنر کے پاس ہیں لیکن باقی معاملات تو منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں ہیں، اور اگر حکومت اپنے تابع معاملات کو سنبھال نہیں پا رہی ہے تو بجائے اسکے کہ منتخب حکومت کے ذمہ دار اپنے کام کاج اور کارکردگی کا احاطہ کریں، وہ ہر معاملے میں دوہری حکمرانی کی بحث چھیڑ دیتے ہیں۔ معاملہ فنڈس کا ہو، خالی اسامیوں کی بھرتی کا، ریزرویشن کا یا کہ تعمیراتی وترقیاتی کاموں کا، کیا یہ سارے اختیارات حکومت کے پاس نہیں ہیں، کیا حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کو یہی بتاتی رہے گی کہ ہمارے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ ہم بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں لیکن کیا کریں ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ کُل ملا کر یہ کہ اسمبلی انتخابات کے بعد سے عام لوگوں کو کوئی خاص راحت یا آسانی نہیں ملی، اور حتیٰ کہ کچھ پالیسی معاملات میں جموں وکشمیر پیچھے ہی ہو گیا۔ اب بھی وقت ہے کہ جو اختیارات منتخب حکومت کے پاس ہیں، وہ ان کا صحیح طور پر استعمال کرے اور بہانے بازی کی روش کو ترک کیا جائے۔ حقائق کا سامنے کرتے ہوئے ارباب اقتدار حقیقی عمل داری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ دوہری حکمرانی کا بار بار ذکر کرنا اب اچھا نہیں لگتا، کیونکہ یہ تو پہلے ہی سب کو معلوم تھا کہ یونین ٹریٹری کے معاملات کو کیسے چلایا جاتا ہے۔

ایک باپ یہ کیسے کہے۔۔۔۔ "اب میں بہت تھک چکا ہوں"۔۔۔؟

رہا تا عمر میں اپنی ذمہ داریوں سے بندھا
ایک باپ ہو کر بھی میں یہ کہہ نہ سکا
"اب میں بہت تھک چکا ہوں" (ممتاز)

باپ ایک ایسا کردار ہے جو بچوں کیلئے ایک محافظ کی حیثیت رکھنے کے ساتھ ساتھ اُن کیلئے اعلیٰ سے اعلیٰ قدر و قیمت رکھتا ہے کیونکہ ایک باپ کی ذمہ داریوں کا راستہ بہت ہی کٹھن ہوتا ہے اور اس کٹھن راستے میں وہ کانٹوں پر چلنے سے بھی گریز نہیں کرتا کیونکہ وہ اپنے بچوں کو اس دنیا میں کامیاب ہوتا دیکھنا چاہتا ہے۔ ایک باپ اپنی تمام خوشیاں اور اپنا سارا آرام اپنے بچوں پر قربان کر دیتا ہے تاکہ اُس کے بچے اس دنیا میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوں اور وہ

از: ممتاز شوکت

اپنے معاشرے کو کچھ اچھا دینے کے اہل ہوں۔۔۔ ایک باپ اپنی زندگی کے کارواں میں محنت مشقت کر کے اپنے اہل وعیال کو پالتا ہے اور اپنے بچوں کی کفالت میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتا کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو معاشرے کی برائیوں سے دور رکھے اور زندگی کے مقصد سے اُن کے ذہنوں کو روشن کرے۔ ایک باپ اپنے بچوں کو زندگی کی ایک ایسی تلخ تصویر دکھاتا ہے جس سے ان کے بچوں کو زندگی کی اصل واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ ایک باپ بچوں کی زندگیوں میں ہر طرح کا شعور پیدا کر کے ان کی زندگیوں کو روشن کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کے اخلاق و کردار کو بلندی عطا کرتا ہے۔ ایک باپ بچوں کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو ہر طریقے سے نبھاتا ہے کیونکہ وہ اپنے بچوں کا مستقبل روشن دیکھنا چاہتا ہے۔ ایک باپ دن رات ایک کر کے اپنے بچوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کو پریشان ہوتا نہ دیکھے۔۔۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچوں کو کبھی بھی کسی کمی کا احساس نہ ہو اس کیلئے وہ خود ہر طرح کی کمی سے اپنی زندگی خوشی سے گزارتا ہے اور بچوں کو ہر طرح کی آرام دہ زندگی میسر کرتا ہے کیونکہ ایک باپ کا کردار ہی اس طریقے کا ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی زندگیوں کو خوشیوں سے بھرا ہوا دیکھنا چاہتا ہے۔ ایک باپ جب معاشرے میں واقع برائیوں کو جان لیتا ہے تو وہ اپنے بچوں کو ان برائیوں سے دور رکھتا ہے اور اُنہیں حفاظت فراہم کر کے برائیوں سے پاک کرداروں کو معاشرے کیلئے روشنی بنا دیتا ہے کیونکہ ایک باپ چاہتا ہے کہ اُس کے بچے معاشرے کو کچھ اچھا دے کر اس کا نام روشن کرے اور معاشرے کے لوگ بھی اُن پر ناز وفخر کریں۔ ایک باپ ہر وہ کردار نبھاتا ہے جس سے اس کے بچے حقیقی معنوں میں پختہ ہو جاتے ہیں اور وہ دنیا کی اصل حقیقت کو جان جاتے ہیں۔ جس سے وہ ذہنی اعتبار سے ترقی پا کر اچھے عادات و اطوار اُن کی زندگی کا اہم حصہ بن جاتے ہیں۔ ایک باپ بچوں کو زندگی کے نشیب وفراز سے بچپن سے ہی اُن کے ذہنوں کو وسیع کر دیتا ہے کیونکہ ایک باپ چاہتا ہے کہ اس کے بچے بچپن سے ہی زندگی کے کٹھن اور مشکل راستوں پر چلنے کیلئے بالکل تیار ہوں اور اُن کی زندگی میں جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو وہ اس مشکل کو اپنا دوست بنا کر معاشرے کو اپنے کامیاب ہونے کا ثبوت فراہم کریں اور اُن کی زندگیاں تابناک بنیں۔ ایک باپ کبھی بھی اپنے بچوں کو کسی کمی کا احساس نہیں ہونے دیتا کیونکہ ایک باپ خون پسینہ ایک کر کے بچوں کی ہر طرح کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ کبھی کبھار مقروض بن کے بچوں کو ہر طرح کی خوشی عطا کرتا ہے کیونکہ ایک باپ اپنے بچوں کو کبھی بھی نا امید نہیں دیکھنا چاہتا ایک باپ چاہتا ہے کہ اس کے بچے ایسی زندگی بسر کریں جس میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں اور اگر کبھی اچانک پریشانیاں اُن کی زندگیوں پر دستک دے تو ایک باپ محافظ بن کر اُن پریشانیوں سے لڑ کر اپنے بچوں کو حفاظت فراہم کرتا ہے اور پریشانیوں کو ایک باپ کے سامنے سر تسلیم خم ہونا ہی پڑتا ہے۔۔۔۔؟ ایک باپ کو سماجی، اپنے رشتوں، عزیز و اقارب کے اعتبار سے بہت سی پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں۔ کبھی کبھار کاروباری لحاظ

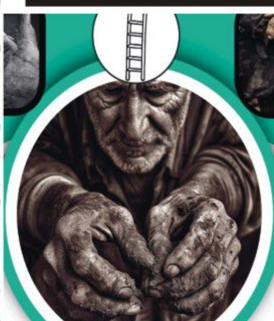

سے نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک باپ ہر طرح کی پریشانی سے لڑتا ہے اور اپنے بچوں تک ان پریشانیوں کو آنے نہیں دیتا ایک باپ ہر طرح کے طوفان سے لڑتا ہے اور اپنے بچوں کو ذرہ برابر بھی ان طوفانوں کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ ایک باپ اپنے بچوں کو کبھی بھی غمگین نہیں دیکھنا چاہتا اس کیلئے وہ ہر طرح کے غم کو اپنے تک ہی محدود رکھتا ہے کیونکہ ایک باپ یہ بات جانتا ہے کہ اگر وہ اپنے بچوں کو ذرہ برابر بھی غمگین دیکھے تو وہ اس کے دل و دماغ میں اضطراب جیسی کیفیت پیدا کر سکتا ہے۔ ایک باپ اپنی انتھک محنت سے اپنے بچوں کے ذہنوں میں معاشرے کے تئیں اُن کی ذمہ داریوں کا احساس دلا کر اُن کے ذہنوں کو سماجی ذمہ داریوں سے فیضیاب کراتا ہے تاکہ وہ معاشرے کو کچھ اچھا دینے کے اہل بنیں اور معاشرے میں اُن کی ایک الگ شناخت بنے اور معاشرے کے لوگ بھی اُن کے کرداروں کی مثالیں دیتے رہیں۔ ایک باپ اپنے بچوں کیلئے شیلڈ کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنے بچوں کی حفاظت کیلئے شب و روز معاشرے کی برائیوں سے لڑتا رہتا ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کو ان برائیوں سے دور رکھے اور اُن کے کردار برائیوں سے پاک بنیں۔ ایک باپ اپنی پوری زندگی، جوانی، عیش و آرام اپنے بچوں پر صرف کرتا ہے کیونکہ ایک باپ چاہتا ہے کہ اس کے بچے اس سے زیادہ کامیاب بنیں۔۔۔ اس سلسلے میں ایک باپ اپنے بچوں کو اپنی حیثیت سے زیادہ تعلیم حاصل کراتا ہے کیونکہ ایک باپ اپنے بچوں کو ہر طرح سے بیش قیمتی ہیروں کی مانند بنانا چاہتا ہے اس کیلئے ایک باپ کو کٹھن سے کٹھن چیزوں سے لڑنا پڑتا ہے لیکن ایک باپ کبھی بھی ہار نہیں ماننا چاہے اُسے کچھ بھی سہنا پڑے وہ سہنے کیلئے تیار ہوتا ہے کیونکہ اس کے پیچھے اس کے بچوں کا مستقبل ہوتا ہے اور ایک باپ اپنے بچوں کا مستقبل روشن دیکھنا چاہتا ہے اور جب ایک باپ کے عزیز بچے اپنی تعلیم مکمل کرتے ہیں اور وہ خود بڑھاپے کی زندگی کی طرف گامزن ہوتا ہے تب بھی وہ اپنے حوصلوں کو بلندی عطا کرتا ہے اور ہار ماننے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔۔۔؟ اور جب اُس کے بچے کتابی دنیا سے نکل کر حقیقت کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو حقیقت اور کتابی دنیا میں زمین و آسمان کا فرق اُنہیں نظر آتا ہے۔۔۔؟ دربدر کی ٹھوکریں اور انٹرویو پر انٹرویو دینے کے باوجود بھی اُنہیں نوکریاں نہیں ملتی اور اپنی معاشی تلاش کو جاری رکھتے ہوئے اُن پر اس دنیا کی اصل حقیقت عیاں ہو جاتی ہے۔۔۔؟ تب اُنہیں اپنے باپ کی کہی ہوئی انمول باتیں یاد آتی ہیں کیونکہ نوکریاں تلاش کرتے کرتے اُنہیں بہت سے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جو بہت ہی سخت ہوتے ہیں وہیں اُن کا باپ اپنے پریوار کو چلانے میں محنت مشقت کرتا رہتا ہے۔۔۔ بڑھاپے میں بھی ایک باپ اپنے خاندان اور اپنے بچوں کو خوشیاں عطا کرتا ہے۔ ایک باپ کا کردار ہی اس طرح کا ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں، خاندان کو زندگی کے مشکل ترین حالات میں خوشیاں مہیا کرتا ہے لیکن ایک باپ یہ کبھی نہیں کہہ سکتا "اب میں بہت تھک چکا ہوں"۔۔۔؟ وہ اپنی ساری ذمہ داریوں کو بہترین طریقے سے ادا کرتا ہے لیکن یہ الفاظ نہیں کہتا "اب میں بہت تھک چکا ہوں"۔۔۔؟

باپ نام ہے محافظ، پھل دار درخت کا
باپ نام ہے پاک و پاکیزہ، شبنم کے قطروں کا
باپ بچوں کیلئے ہے زندگی کا قیمتی ہیرا
باپ بچوں کیلئے ہے سب سے چمکدار ستارا
(ممتاز)

اپنے عمل کی روح کو مجروح نہ کریں

انسان اپنی زندگی میں بے شمار کام انجام دیتا ہے مگر ان میں سے ہر عمل یکساں اہمیت کا حامل نہیں ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہی کام دیرپا وقعت اور حقیقی قدر پاتے ہیں جو کسی واضح مقصد کے تحت اور خالص رضائے الٰہی کیلئے کئے جائیں۔ بے مقصد مصروفیات وقتی تسکین تو دے سکتی ہیں، لیکن نہ تو وہ دل کو اطمینان بخشتی ہیں اور نہ ہی زندگی کو معنویت عطا کرتی ہیں۔ جب انسان اپنے افعال کو شعور، نیت کی پاکیزگی اور اعلیٰ نصب العین کے ساتھ انجام دیتا ہے تو اس کی زندگی محض اعمال کا مجموعہ نہیں رہتی بلکہ ایک بامعنی سفر بن جاتی ہے، جس میں ہر قدم اسے اخلاقی بلندی اور روحانی تکمیل کی طرف لے جاتا ہے۔

اس تمہید کے تناظر میں یہ حقیقت سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ انسان بسا اوقات بہت سے کام خالص نیت، اچھے جذبے اور رضائے الٰہی کے

از: مدثر احمد قاسمی

حصول کیلئے انجام دیتا ہے، اور بظاہر وہ کام نہ صرف درست انداز میں مکمل ہو جاتا ہے بلکہ لوگوں کی نظر میں بھی کامیابی کی علامت بھی بن جاتا ہے، لیکن اصل امتحان اس کے بعد شروع ہوتا ہے۔ جب شیطانی وسوسے دل میں راہ پاتے ہیں تو انسان آہستہ آہستہ اپنے عمل کی روح کو مجروح کرنے لگتا ہے، وہ اس کامیابی کو اللہ کی توفیق سمجھنے کے بجائے اپنی قابلیت، محنت اور تدبیر کا نتیجہ سمجھ کر اس کا چرچا کرنے لگتا ہے، اور یوں شکر کے بجائے فخر اور عاجزی کے بجائے ریاکاری کے جذبات پروان چڑھنے لگتے ہیں۔ یہی وہ نازک مرحلہ ہے جہاں ایک نیکی اپنی اصل قدر کھو دیتی ہے، کیونکہ عمل کا وزن نیت سے ہے اور جب نیت میں خود نمائی اور بڑائی شامل ہو جائے تو وہ نیکی رفتہ رفتہ برائی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس طرح انسان بظاہر اچھا کام کرنے کے باوجود باطن میں خسارے کا شکار ہو جاتا ہے، کیونکہ اس نے رضائے الٰہی کو پس پشت ڈال کر لوگوں کی تحسین اور اپنی بڑائی کو مقصد بنا لیا ہوتا ہے، اور یہی وہ نکتہ ہے جو اعمال کی قبولیت اور عدم قبولیت کے درمیان حد فاصل قائم کرتا ہے۔

اسی وجہ سے شریعت اسلامیہ انسان کو یہ شعور عطا کرتی ہے کہ نیک عمل محض شروع کر دینا کافی نہیں، بلکہ اس کی بقا اور قبولیت کیلئے ابتداء، دوران عمل اور اختتام ہی ہر مرحلے پر نیت کی درستگی نہایت ضروری ہے۔ انسان اکثر کسی اچھے کام کو خالص نیت سے شروع کرتا ہے، مگر جب وہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے تو نفس اور شیطان اسے اپنی گرفت میں لینے کی کوشش کرتے ہیں، جس سے فخر، خود پسندی اور ریاکاری جیسی باطنی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اسی لئے اسلام بار بار انسان کو عاجزی، انکسار اور خود احتسابی کی طرف متوجہ کرتا ہے تاکہ نیکی ضائع نہ ہو جائے۔ اسی روحانی مرض کے علاج کے طور پر اکابر امت سے یہ جامع دعا منقول ہے: "اے اللہ! مجھے میری اپنی نظر میں چھوٹا بنا دے۔" اس دعا کا مفہوم یہی ہے کہ انسان اپنے دل میں خود کو کچھ نہ سمجھے، ہر کامیابی کو اللہ کی عطا جانے اور فخر و ریا سے محفوظ رہے کیونکہ یہی کیفیت اعمال کی روح اور ان کی قبولیت کی اصل بنیاد ہے۔

قرآنِ کریم کی سورۂ بقرہ کی آیت (۲۶۴): "اے ایمان والو! احسان جتا کر اور تکلیف دے کر اپنے صدقات کو برباد نہ کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتا ہے۔" اس نہایت اہم حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ نیکی کا ظاہری انجام دینا کافی نہیں بلکہ اس کی حفاظت بھی ضروری ہے، کیونکہ احسان جتانا، لوگوں کو اذیت دینا اور دکھاوے کے جذبے سے خرچ کرنا صدقے جیسے عظیم عمل کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔ یہ آیت اس بات کی طرف رہنمائی کرتی ہے کہ جب کسی نیک عمل کا محرک اللہ کی رضا کے بجائے لوگوں کی تعریف، شہرت یا واہ واہ بن جائے تو وہ عمل بظاہر نیکی ہونے کے باوجود اللہ کے نزدیک بے وزن ہو جاتا ہے۔ اسی مضمون کی مزید وضاحت نبی اکرمؐ کے اس ارشاد سے ہوتی ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ آپ کو اپنی امت پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ شرکِ اصغر ہے اور پھر اس کی صراحت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ریا ہے۔ (مسند احمد) یہ حدیث اس حقیقت کو دو ٹوک انداز میں بیان کرتی ہے کہ ریا محض ایک اخلاقی کمزوری نہیں بلکہ ایمان کیلئے ایک سنگین خطرہ ہے کیونکہ اس میں بندہ اللہ کے بجائے مخلوق کو خوش کرنے کو مقصد بنا لیتا ہے، جو توحید کے منافی رویہ ہے۔ ان دونوں نصوص کو سامنے رکھا جائے تو واضح نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نیکی کی اصل قدر اخلاص میں مضمر ہے؛ اگر نیت خالص ہو تو معمولی عمل بھی عظیم بن جاتا ہے اور اگر نیت میں دکھاوا شامل ہو جائے تو بڑے سے بڑا عمل بھی رائیگاں چلا جاتا ہے۔ لہٰذا ایک مومن کیلئے لازم ہے کہ وہ نہ صرف نیک اعمال کرے بلکہ اپنی نیت کی مسلسل نگرانی بھی کرتا رہے تاکہ اس کے صدقات، عبادات اور تمام اچھے کام ریا کی آلودگی سے محفوظ رہیں اور حقیقی معنوں میں رضائے الٰہی کا ذریعہ بن سکیں۔

اس پوری بحث کے آئینے میں ہمیں اپنی ذات کا سنجیدگی کے ساتھ محاسبہ ضرور کرنا چاہیے، کیونکہ اصل کامیابی صرف نیک اعمال کی کثرت میں نہیں بلکہ ان کے اخلاص میں پوشیدہ ہے۔ اگر ہم یہ محسوس کریں کہ ہمارے اچھے کاموں کے پیچھے دکھاوا، شہرت یا لوگوں سے داد و تحسین حاصل کرنے کا جذبہ شامل ہو گیا ہے تو یہ ہمارے لئے ایک تنبیہ ہے کہ ہم فوراً اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں۔ نیت کی درستگی کے بغیر نیکی اپنی قدر کھو بیٹھتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہر عمل کو رضائے الٰہی کے تابع کریں اور فخر و ریا سے اپنے دل کو پاک رکھنے کی کوشش کریں تاکہ ہمارے اعمال نہ صرف دنیا میں خیر و برکت کا سبب بنیں بلکہ آخرت میں بھی قبولیت اور نجات کا ذریعہ ثابت ہوں۔

□□□□□□□

باقیات

لیفٹننٹ گورنر کی

کو حاصل کرنے کے لیے ہر طالب علم، ہر تعلیمی ادارے کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی کیونکہ مستقبل اور اس کی ترقی علم کی معیشت پر مبنی ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تکنیکی تبدیلیوں اور 21 ویں صدی کی افرادی قوت کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہنے کے لیے 5 حل بتائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، سیکھنے اور یونیورسٹی کے کاموں میں مصنوعی ذہانت کو مربوط کریں اور ترجیحی بنیادوں پر نئے تکنیکی آلات کو اپنائیں۔ روٹ لرننگ سے زندگی بھر، لچکدار اور مہارت پر مرکوز سیکھنے کے ماڈل کی طرف منتقل کریں۔ صنعت اور دیگر اداروں کے ساتھ مضبوط شراکت داری کو فروغ دیں۔ توجہ تجرباتی سیکھنے پر ہونی چاہیے۔ خاص طور پر انسانیت کے طلبا کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ دنیا میں فنون لطیفہ کو سمجھ سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ذہانت، ان چیزوں کی اہمیت جو مشینیں فراہم نہیں کر سکتی ہیں، جدت، تحقیق اور سماجی خدمت، جدید تحقیق اور مقامی مسائل کے حل پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تدریسی برادری کی ذمہ داری پر روشنی ڈالی کہ وہ سائنس، انسانیت اور ٹیکنالوجی میں انسانی تہذیب پر تیز رفتار ترقی کے اثرات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ کلاس روم کے طریقہ کار کو ان تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ معاشی ترقی اور سماجی ترقی دونوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، کلاس روم اور ہماری تعلیمات کو طلباء کو بہتر زندگیاں بنانے، جامع ترقی کو فروغ دینے اور زیادہ روشن خیال معاشرے کی تشکیل کے لیے لیس کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی ہندوستان کے تعلیمی منظر نامے میں نمایاں شراکت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اس کی ثابت قدمی کے لیے تعریف کی۔ انہوں نے خواتین طالبات کو ان کی غیر معمولی تعلیمی کامیابیوں اور عمدگی کے نئے معیارات قائم کرنے پر مبارکباد بھی دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ جموں کشمیر کے مرکزی زیر انتظام علاقے کو درپیش چیلنجوں کا سائنسی حل فراہم کرے۔ حالیہ تباہ کن قدرتی آفات کی روشنی میں، لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی پر زور دیا کہ وہ بادلوں کے پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے لیے ابتدائی وارننگ کے جدید نظاموں کی تحقیق کو ترجیح دے۔ انہوں نے پائیدار انفراسٹرکچر کی اہمیت پر مزید زور دیا، اور سڑکوں اور تعمیراتی مواد کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال پر وقف تحقیق پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی سے ڈوگری اور ویدک اسٹڈیز کے کورسز کو نئے سرے سے ڈیزائن کرنے کے لیے کہا تاکہ ان مضامین کو مزید پر کشش اور عصری بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ کو راغب کیا جا سکے۔ انہوں نے خستہ حال انڈور اسٹیڈیم کی تیزی سے تکمیل کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی راحت اور بحالی میں شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے سنسکرت اور ویدک تعلیم کے لیے وقف اداروں کی حمایت کے ذریعے ثقافتی تحفظ کے لیے بورڈ کی جاری وابستگی کی تعریف کی۔ انہوں نے بتایا کہ شرائن بورڈ نے ریاسی اور ملحقہ علاقوں میں مقامی سیلف ہیلپ گروپس سے 22 کروڑ روپے کی مصنوعات خریدی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انہوں نے شرائن بورڈ کے سی ای او کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقامی باشندوں سے ان کی روزی روٹی کے لیے زیادہ سے زیادہ خریداری کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید بتایا کہ شرائن بورڈ نے ضلع میں پانچ دیگر مندروں کے ساتھ شنکراچاریہ مندر کی تعمیر کا کام شروع کیا ہے، جبکہ کٹرا میں دیوی کا ایک بین الاقوامی میوزیم قائم کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کٹرا اور شیوکھوری میں ہیلی پیڈ کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے مہا شیو راتری کے دوران عقیدت مند کٹرا سے شیوکھوری مزار تک ہیلی خدمات حاصل کر سکیں گے۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے ہائی اینڈ کمپیوٹنگ اے آئی اور ڈیپ لرننگ لیب اور شادی شدہ اسکالرز کے لیے رہائش کا افتتاح کیا۔ کانووکیشن کے دوران 821 ڈگریاں دی گئیں جن میں 228 ماسٹرز، 26 ڈاکٹریٹ اور 567 انڈر گریجویٹ ڈگریاں شامل ہیں۔ 25 (7 مرد اور 18 خواتین) ہونہار طلباء کو بھی میڈلز سے نوازا گیا۔ مجموعی طور پر 10 طلباء (4 مرد اور 6 خواتین) نے انفوسس فاؤنڈیشن پرائز فار ایکسیلنس حاصل کیا، جبکہ 11 طلباء کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس سے نوازا گیا۔ پروفیسر (ڈاکٹر)

پرگتی کمار، وائس چانسلر، شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی نے اس موقع پر یونیورسٹی کی رپورٹ پیش کی۔ پروفیسر ٹی جی سیتارام، سابق چیئرمین، آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (AICTE)؛ ڈاکٹر اشوک بھان اور گجن رانا، ممبران، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ؛ کانووکیشن کی تقریب میں ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری شانت مانو، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی اور طلباء نے شرکت کی۔ صراف سنگھ ناگ، چیئرمین، ضلع ترقیاتی کونسل ریاسی؛ بلدیو راج شرما، ممبر قانون ساز اسمبلی، شری ماتا ویشنو دیوی؛ رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں؛ بھیم سین ٹوٹی، آئی جی پی جموں؛ سچن کمار ویشیا، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ؛ محترمہ ندھی ملک، ڈپٹی کمشنر ریاسی اور سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ضلع ریاسی میں طوفانی

کے دوران پاکستانی گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کے لیے 1,869 مکانات کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوامی آتما نمبی، صدر ایچ آر ڈی ایس-انڈیا اور این جی او کے تمام اراکین کی بے لوث شراکت کے لیے تعریف کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے ہمارا وژن اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثر کوئی بھی خاندان کمزور اور پسماندہ نہ رہے۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے مکانات صرف دیواریں اور چھتیں نہیں ہیں بلکہ یہ خوابوں اور امنگوں کا مجسمہ ہیں اور خاندان کے افراد کے لیے معیاری زندگی اور ذاتی ترقی کی بنیاد ہیں۔ میں اس تحریک کو ملک کے لیے ایک نئے انقلاب اور ایک نئے ماڈل کے طور پر دیکھتا ہوں جہاں ضرورت مند خاندانوں کی دیکھ بھال سرکاری رقم کے بغیر کی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ ہمیں ایک طاقتور منتر دیتا ہے کہ سبھی کو مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر اور اس کے لوگوں کی مشترکہ بھلائی کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم اقدام میں جدید ترین، موثر، جدید، لچکدار، اور تکنیکی طور پر جدید تین بیڈ روم والے سمارٹ ہاؤسز شامل ہیں۔ یہ مکانات بنیاد کے کام کے صرف چھ ماہ کے اندر مکمل ہونے والے ہیں اور ان میں دیہی روزی روٹی کو سہارا دینے کے لیے گائے کے شیڈ جیسی وقف سہولیات شامل ہیں۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا استفادہ کنندگان کے لیے وسیع سماجی تحفظ پیکج بھی فراہم کرے گا۔ اس جامع مدد میں 15 سال کا مفت لائف انشورنس اور خاندان کے تمام ممبران کے لیے سالانہ ہیلتھ چیک اپ شامل ہیں۔ طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے، HRDS انڈیا اگلے پانچ سالوں کے لیے مکانات کی دیکھ بھال بھی فراہم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ ان کی مخلصانہ کوشش رہی ہے کہ پورے جموں و کشمیر کو تیز رفتار اور ہمہ جہتی ترقی حاصل ہو۔ پچھلے پانچ سالوں میں، ہم نے بہترین بنیادی ڈھانچہ بنانے کے لیے جسمانی، سماجی اور ڈیجیٹل اجزاء کو مربوط کیا تھا جبکہ جموں کشمیر کے UT کی ترقی کو متحرک کرنے کے لیے عوام کے پہلے نقطہ نظر کو ترجیح دی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پچھلے کچھ سالوں میں شروع کیے گئے متعدد بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی جن کا مقصد کنیکٹیویٹی کو بڑھانا اور ضلع ریاسی کے لوگوں کی زندگی میں آسانی کو بہتر بنانا ہے۔ طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات پر توجہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے یقین دلایا کہ کٹرا شہر کے لیے زیر زمین سیوریج سسٹم پر کام اگلے چھ ماہ کے اندر شروع کر دیا جائے گا۔ کٹرا کے لیے ماسٹر پلان فی الحال اپنے آخری مراحل میں ہے اور منظوری کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹر ماڈل اسٹیشن کے قیام کے لیے بھی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے سی ای او اور پوری ٹیم کی ان کی سرشار خدمات اور بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے دوران موثر ردعمل کی تعریف کی۔ انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے ذریعے شروع کیے گئے کلیدی اقدامات کے سلسلے کو شیئر کیا۔ کٹرا میں شنکراچاریہ مندر کی تعمیر 30 کروڑ روپے کا پروجیکٹ ہے جو مقامی اقتصادی مواقع کو فروغ دیتے ہوئے روحانی منظر نامے کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ بورڈ کی جانب سے پچھلے سال ریاسی میں پانچ مندروں کی کامیابی کے بعد، مزید پانچ مندروں ورثے، سنسکرت اور ویدک

تعلیم کے فروغ کو اولین ترجیح بنایا ہے۔ یہ کٹھوعہ کے چوڑامانی سنسکرت سنستھان نیاس کے لیے 1.5 کروڑ روپے کی فنڈنگ؟؟ گرانٹ اور مختلف سنسکرت اور وید پاٹھ شالوں اور گروکلوں کے لیے جاری تعاون سے نمایاں ہوتا ہے۔ بورڈ کے گروکل نے قومی اعزاز حاصل کیا ہے۔ مسلسل کوششوں نے شرائن بورڈ کو ماحولیاتی فضیلت کے لیے قومی سطح کے متعدد ایوارڈز بھی حاصل کیے ہیں۔ بورڈ نے ریاسی اور آس پاس کے علاقوں میں مقامی سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) سے 22 کروڑ روپے کے پروڈکٹس خریدے ہیں، اس شراکت داری کو 50 کروڑ روپے تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ شرائن بورڈ کمیونٹی کی خدمت کے لیے وقف ہے، حالیہ سیلاب سے تباہ ہونے والے 15 اسکولوں کی تعمیر نو کا کام شروع کر رہا ہے اور گزشتہ سات سالوں میں مقدس مزار کے پڑوس کے گاؤں کی ترقی کے لیے 12 کروڑ روپے خرچ کر رہا ہے۔ کٹرا اور شیوکھوری میں 27 کروڑ روپے کی لاگت سے ہیلی پیڈ کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا شیوکھوری کی حال ہی میں مکمل کی گئی ری ڈیولپمنٹ کے ساتھ ساتھ یہ سہولیات جلد ہی یاتریوں کے لیے وقف کر دی جائیں گی تا کہ یاترا کے بغیر کسی رکاوٹ کے تجربے کو یقینی بنایا جا سکے۔ کٹرا میں دیوی کا بین الاقوامی میوزیم بھی بن رہا ہے،'' لیفٹیننٹ گورنر نے شرائن بورڈ کی طرف سے کئی یاتریوں پر مبنی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ عازمین حج کے لیے انشورنس کور 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، شرائن بورڈ عقیدت مندوں کی صحت کو ترجیح دینا جاری رکھے ہوئے ہے، تقریباً 4 کروڑ روپے سالانہ یاتریوں کے طبی علاج پر خرچ کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے باریدار خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے شرائن بورڈ کے عزم پر بھی زور دیا۔ تقریباً 777 خاندانوں نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے لیے امداد حاصل کی۔ کنّیک سمردھی یوجنا کے تحت 565 نوجوان لڑکیوں کو 9.49 کروڑ روپے کی طویل مدتی مالی حفاظت فراہم کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لڑکیوں کے بچوں کو گود لینے کی اسکیم کے تحت، باریدار خاندانوں کی 154 لڑکیوں نے 3.2 کروڑ روپے کے اخراجات سے فائدہ اٹھایا۔ شری صراف سنگھ ناگ، چیئرمین، ضلع ترقیاتی کونسل ریاسی؛ شری بلدیو راج شرما، ممبر قانون ساز اسمبلی، شری ماتا ویشنو دیوی؛ سری رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں؛ شری بھیم سین ٹوٹی، آئی جی پی جموں؛ شری سچن کمار ویشیا، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ؛ محترمہ سارہ رضوی، ڈی آئی جی ادھم پور-ریاسی رینج؛ محترمہ ندھی ملک، ڈپٹی کمشنر ریاسی؛ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی ایسوسی ایٹ ایڈمنسٹریٹر محترمہ وندنا پال، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران اور مختلف سماجی اور سیاسی تنظیموں کے نمائندوں نے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت کی۔

آئی جی پی کی زیر صدارت

کے معاملات میں جائیداد کی قرقی کی حیثیت، دہشت گردی سے متعلق اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملات، PSA کے تحت حراست، NDPS/ نارکو دہشت گردی کے معاملات، اور POCSO کے معاملات۔ اس کے علاوہ احتیاطی تدابیر کے تحت کی گئی کارروائی، زیر التوا تفتیشی کارروائی اور مفرور افراد کی گرفتاری پر بھی بات چیت ہوئی۔ ضلعی ایس ایس پیز نے اپنے متعلقہ اضلاع کے لیے تفصیلی پریزنٹیشنز دیں، جن میں جرائم کی روک تھام کی کوششوں، ایف آئی آرز اور ای ایف آئی آرز کے اندراج، تفتیش کی صورتحال اور اپنے دائرہ اختیار میں مقدمات کو نمٹانے پر روشنی ڈالی۔ آئی جی پی کشمیر نے جنرل کرائم انویسٹی گیشن کا جائزہ لیا اور جرائم کی روک تھام میں ضلعی سربراہان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تحقیقات کے معیار کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بہتر تفتیشی طریقوں، سائنسی آلات کے زیادہ استعمال اور ایک مضبوط فالواپ (پیروی) نظام کے ذریعے سزا کی شرح کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر منشیات اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ NDPS اور UAPA کیسوں میں سزا کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نظام وضع کریں تاکہ نارکو مجرمانہ اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو توڑا جا سکے۔ اجلاس کے دوران انسدادی کارروائیوں اور زیر التوا انکوائری کارروائیوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وی کے بردی نے ان تمام شریک افسران

کو جرائم پر قابو پانے، تفتیش، پراسیکیوشن اور مقدمات کے بروقت نمٹانے سے متعلق اہم ایجنڈے کے نکات پر واضح ہدایات جاری کیں۔ ان ہدایات کا مقصد احتساب کو مضبوط بنانا، تفتیش کے معیار کو بہتر بنانا اور انصاف کی فوری فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ آئی جی پی کشمیر نے ضلعی سربراہوں کو ہدایت دی کہ وہ تفتیشی افسروں کے لیے صلاحیت سازی کی باقاعدہ ورکشاپس منعقد کریں جس کا مقصد تفتیشی مہارت کو بڑھانا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے ذریعے قانونی ذہانت کو تقویت دینا ہے۔ منشیات سے متعلق جرائم میں التوا کو دور کرنے کے لیے این ڈی پی ایس کے مقدمات پر خصوصی زور دیا گیا۔ انہوں نے مزید ضلعی سربراہان پر زور دیا کہ وہ اپنے متعلقہ اضلاع میں وقتاً فوقتاً جرائم کے جائزہ اجلاسوں کی ذاتی طور پر نگرانی اور صدارت کرتے ہوئے فعال کردار ادا کریں۔ آخر میں، آئی جی پی کشمیر نے شفافیت، جوابدہی، اور مقدمات کو تیزی سے نمٹانے، بروقت انصاف اور عوام کی مجموعی بہبود کو یقینی بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔

امراض قلب بڑھنے

شہری اور سگریٹ نوشی کرنے والے افراد۔ شعبہ کارڈیالوجی نے عوام کو احتیاطی اقدامات اپنانے کی ہدایت دی ہے۔ جسم کو گرم رکھنے، خاص طور پر سینہ، سر اور ہاتھ پاؤں کو ڈھانپنے، صبح کے وقت سخت سردی سے بچنے اور تمام مقررہ دل کی دوائیں وقت پر لینے کی تاکید کی گئی ہے۔ حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ بلڈ پریشر کی نگرانی مسلسل کی جائے، اور اچانک شدید جسمانی محنت یا ورزش سے گریز کیا جائے۔ علاوہ ازیں سانس کی انفیکشن کے فوری علاج کے لیے فوری طبی مشورہ لینا ضروری ہے، کیونکہ یہ دل کے امراض کو بڑھا سکتی ہے۔ شعبہ کارڈیالوجی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ درج ذیل علامات کو نظر انداز نہ کریں: سینے میں درد یا بے آرامی، اچانک سانس لینے میں دشواری، زیادہ پسینہ آنا، چکر آنا یا غیر وضاحت شدہ تھکن، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی یا بیہوشی، اور اچانک کمزوری یا چہرے کا جھکنا۔ کسی بھی ہنگامی علامت پر فوری طور پر طبی مدد حاصل کرنا زندگی بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ جی ایم سی سرینگر نے کہا ہے کہ سردیوں میں متعلقہ امراض سے بچاؤ آگاہی، دوائیوں کی پابندی اور بروقت طبی امداد کے ذریعے ممکن ہے۔ دل کے مریض اپنے ایمرجنسی رابطہ نمبرز ہمیشہ دستیاب رکھیں اور کسی بھی علامت کے ظاہر ہونے پر فوراً قریبی ہسپتال سے رجوع کریں۔ یہ ہدایت نامہ عوامی مفاد میں شعبہ کارڈیالوجی کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

سوپور اسمبلی حلقہ

اسے محفوظ گزرگاہ بنانے، پانی بھرنے کو روکنے، اور علاقے میں سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اس طرح مقامی زرعی زمین اور رہائش گاہوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے سوپور حلقے کی بنیادی ڈھانچہ اور ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے اپنے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پراجیکٹ ننگلی بالا کے رہائشیوں کے رابطے اور حفاظت کے لیے ضروری ہے۔ یہ نہ صرف لوگوں اور کھیتی کی پیداوار کی ہموار نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرے گا بلکہ موسمی سیلاب کے خطرات سے بھی اہم تحفظ فراہم کرے گا۔ ارشاد رسول کار کا کہنا تھا کہ ہماری توجہ پائیدار ترقی پر مرکوز ہے جس کا براہ راست فائدہ کمیونٹی کو پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ ننگلی بالا کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس اقدام کے تحت عنبر پورہ میں آک باب پل کو بھی مکمل کیا جائے گا۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار کیساتھ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈویژن، سوپور کے افسران بھی تھے، جو اس پروجیکٹ کے نفاذ کی نگرانی کریں گے۔ اس موقع پر آئی اینڈ ایف سی ڈویژن سوپور کے ایگزیکٹو انجینئر الطاف حسین گیلانی اور فلڈ کنٹرول سب ڈویژن سوپور کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر رمیز ایوب وانی بھی موجود تھے۔ مقامی رہائشیوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ نئی نالہ کراسنگ خاص طور پر برسات کے موسم میں نقل و حرکت اور پانی کے انتظام سے متعلق دیرینہ مسائل کو حل کرے گی۔

CBI کے نوجوان وکیل

میں اس نے دم توڑ دیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام بن ارون گپتا نے بتایا کہ حادثے میں ملوث اسکارپیو گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے اور ملزم ڈرائیور کی شناخت محمد شفیع ساکن نادر گنڈ پیر باغ، تحصیل چھانہ پورہ، سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی

دفعہ 281 اور 125 اے کے تحت پولس اسٹیشن بانہال میں ایف آئی آر نمبر 139/2025 درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ عادل شیخ، جو ایک سرکاری وکیل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور تقریباً 2 ماہ قبل سی بی آئی، چنڈی گڑھ میں تعینات ہوئے تھے۔ ایس ایس پی رام بن نے بتایا کہ پولیس نے تصادم میں ملوث مہندرا اسکارپیو گاڑی کو ضبط اور اسکے ڈرائیور محمد شفیع کو گرفتار کر لیا ہے۔ معلوم ہوا کہ شیخ عادل نے حال ہی میں اپنا UPSC امتحان پاس کیا تھا اور اسے چنڈی گڑھ میں اعلیٰ تحقیقاتی ایجنسی کیساتھ پبلک پراسیکیوٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

دیرینہ عوامی مطالبہ

کیا کہ اول الذکر محلّہ دیوان باغ بارہمولہ میں ایک پبلک پارک تعمیر کرنے کیلئے کام کیلئے اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ سے 5 لاکھ روپے کی رقم منظور اور واگزار کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ یعنی آر اینڈ بی ڈویژن بارہمولہ نے اس پبلک پارک کی تعمیر پر لاگت کا تخمینہ 10 لاکھ روپے لگایا ہے اور یہ پبلک پارک دو مراحل میں مکمل کی جائے گی۔ نوجوان سیاسی وسماجی کارکن منیر احمد میر نے بتایا کہ ممبر اسمبلی جاوید حسن بیگ نے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ وہ اس پبلک پارک کے دوسرے مرحلے کیلئے باقی پانچ لاکھ روپے کی رقم بھی اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ سے واگزار کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محلّہ دیوان باغ میں دریا کے کنارے 50 میٹر لمبی اور 40 میٹر کشادہ پبلک پارک بنانے کے کام کیلئے آر اینڈ بی ڈویژن بارہمولہ نے ٹینڈر جاری کر دیا ہے اور یہ عمل مکمل ہوتے ہی پبلک پارک کے پہلے مرحلے پر کام باضابطہ طور پر شروع ہوگا۔ اس دوران محلّہ دیوان باغ کے لوگوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ سے اپیل کی کہ محلے میں موجود ڈیفنس لینڈ پر بچوں کیلئے مخصوص چلڈرنز پارک بنائی جائے۔ لوگوں نے ڈپٹی کمشنر سے استدعا کی کہ وہ یہ معاملے متعلقہ دفاعی حکام کیساتھ اُٹھائیں تاکہ اس اراضی پر سیول انتظامیہ یا فوج کی جانب سے ایک چلڈرن پارک بنائی جائے۔ مسجد کمیٹی دیوان باغ کے صدر فاروق احمد راتھر اور جنرل سکریٹری مشتاق حسین کرمانی نے ممبر اسمبلی کی جانب سے پبلک پارک کے پہلے مرحلے کے کام کیلئے پانچ لاکھ روپے واگزار کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ یعنی آر اینڈ بی ڈویژن بارہمولہ پر زور دیا کہ پبلک پارک بنانے کا کام مقررہ وقت کے اندر مکمل کرایا جائے، تا کہ مقامی آبادی اس پبلک پارک سے مستفید ہو سکے۔

شوپیان میں

سے ضلع میں امن و سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہو گیا۔ اس طرح کی سرگرمیوں میں ان کی مسلسل شمولیت کو دیکھتے ہوئے تمام قانونی ضابطوں کی تکمیل کے بعد ضلع مجسٹریٹ شوپیاں سے نظر بندی کے احکامات حاصل کیے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ اس کے بعد، نظر بندوں کو حراست میں لے کر سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں میں رکھا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ شوپیاں پولیس امن و سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور قانون کے مطابق ریاست کی سلامتی کے مخالف عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی۔

3277 کروڑ

ہستی پاور اسٹیشن) کی توسیع ہے، جو نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعے 2007 میں شروع ہونے کے بعد سے کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ منصوبے کے تحت، ڈول ہستی سٹیج I پاور اسٹیشن سے پانی کو ایک الگ سرنگ کے ذریعے موڑ دیا جائے گا جس کی لمبائی 3685 میٹر اور قطر 8.5 میٹر ہوگی تا کہ ڈول ہستی سٹیج II کے لیے گھوڑے کی نالی کی شکل کا تالاب بنایا جا سکے۔ اس منصوبے میں سرج شافٹ، پریشر شافٹ، اور ایک زیر زمین پاور ہاؤس بھی شامل ہے جس میں دو 130 میگاواٹ یونٹ ہیں، جس کے نتیجے میں 260 میگاواٹ کی کل نصب صلاحیت اور سالانہ توانائی پیدا ہوتی ہے۔ منصوبے کے لیے کل زمین کی ضرورت کا تخمینہ 60.3 ہیکٹر لگایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے کشتواڑ ضلع کے 2 گاؤں بینزوار اور پالمار کی 8.27 ہیکٹر نجی زمین درکار ہوگی۔ (ایجنسیاں)

خواتین مردوں

دیتی ہیں۔ یہ اتفاق اس بات کی یاد دہانی ہے کہ حقیقی قوم سازی ثقافتی بیداری، خدمت اور کردار کی تربیت کے امتزاج سے ممکن ہے۔ وزیر نے جین روایت کے تحفظ اور فروغ کی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چند برسوں

میں غیر قانونی طور پر بیرون ملک لے جانے والے 20 سے زائد مقدس تیرتھ نگاروں کی واپسی واپسی کی گئی، اور پچھلے سال پرکرت زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دیا گیا۔ راج ناتھ سنگھ نے خواتین کی قیادت اور ہمدردی کی تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا، ''چاہے ہم کسی بھی ملک، ذات، مذہب یا نظریے سے تعلق رکھتے ہوں، امن بنیادی ضرورت ہے۔ اندرونی سکون کے لیے ضروری ہے کہ خود غرضی دل میں نہ آئے اور ہم حقیقت پسند اور مخلص رہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ''جتنا بڑا دل ہوگا، اتنی ہی بڑی روحانی بلندی حاصل ہوگی۔ دل کا حجم براہِ راست خوشی کی شدت سے جڑا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ منفی جذبات پر قابو پاتے ہوئے اپنے دل کو وسعت دیتے رہیں تا کہ ایک دن حقیقی مسرت حاصل ہو۔

سرینگر بارہمولہ

سے پاکستان میں آیا تھا۔ تاہم، اس کی اصل نوعیت اور مقصد کا پتہ لگانے کے لیے مزید تصدیق جاری ہے۔ (ایجنسیاں)

سرینگر سمیت

سیاح نے وادی کشمیر میں موسم سرما کے حوالے سے اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا، جس سے چھٹیوں کا ایک بہترین منظر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سردی بہت تازہ محسوس ہوتی ہے، خاص طور پر جلد پر۔ لیکن ہم سردی سے لطف اندوز ہوتے ہیں جب تک یہ رہتا ہے۔ سندیپ نامی سیاح نے کہا کہ ہم نے کل گلمرگ کا دورہ بھی کیا اور برف باری کا مشاہدہ کیا، جس سے ہمارے خاندان نے خوب لطف اٹھایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے سردی کا مقابلہ کرنے کے لیے موٹے اونی کپڑے پہن رکھے ہیں۔ چندی گرہ سے پہلی بار کشمیر آنے والی ممتا نے کشمیر کے لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے لوگ بہت اچھے اور سادہ ہیں، اب کشمیر کے بارے میں لوگوں میں ایک افسانہ اور خوف ہے، لیکن ایسا نہیں ہے، لوگ بہت مددگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی جب ہم ڈل جھیل پر گئے تو ایک آدمی آیا اور ہمیں چائے اور کافی پیش کی۔ ڈل جھیل کے ارد گرد اپنی صبح کی سیر پر، اس نے سخت سردی کے باوجود وادی کی قدرتی خوبصورتی کا اعتراف کیا۔ ممتا نے کہا کہ ہر کسی کو کشمیر ضرور جانا چاہیے، یہ بہت خوبصورت ہے۔ شہر کی ہلچل سے دور، یہ راحت بخش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے گلمرگ کا بھی دورہ کیا، اور اگرچہ وہاں بھیڑ تھی، یہ ایک حیرت انگیز تجربہ تھا۔ ممتا نے پہلگام حملے کے بعد سے وادی کی ترقی پر بھی روشنی ڈالی، لوگوں سے کشمیر کا دورہ کرنے پر زور دیا۔ اس سے قبل 21 دسمبر کو وادی کشمیر کے سونمرگ میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی، جس نے خطے کو برف کی موٹی چادر میں ڈھانپ دیا۔ سونمرگ، گاندربل ضلع میں، رہائشیوں اور سیاحوں نے موسم سرما کے عجوبے کا لطف اٹھایا کیونکہ گاڑیوں، عمارتوں اور سڑکوں پر برف جم گئی۔ جیسے جیسے برف پڑتی رہی، بہت سے لوگوں نے اسنو بال کی لڑائی اور صبح کی سیر جیسی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے قدرتی خوبصورتی کو جگایا۔ دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کی صبح جاری کی گئی تازہ موسم کاری میں جانکاری فراہم کی کہ 29 دسمبر تک موسم جزوی اور عام طور پر ابر آلود رہنے کے بعد 30 دسمبر کو بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے جبکہ 31 دسمبر سے یکم جنوری کو عام طور پر مطلع ابر آلود اور کئی مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے اور اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے چند درمیانی اور اونچے علاقوں میں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 2 جنوری کو بھی بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور برف باری متوقع ہے جبکہ 7 جنوری تک آسمان پر بادل چھائے رہیں گے۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ٹریفک اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ موسمیاتی مرکز نے بتایا کہ اگلے 2 دنوں کے دوران جموں ڈویژن کے الگ تھلگ حصوں پر درمیانی سے گھنی دھند چھائی رہے گی۔

شوپیاں میں

جاری ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمی کی حالت مستحکم ہے اور ڈاکٹروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، بالخصوص جنگلاتی علاقوں سے متصل دیہات میں رہنے والے لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، کیونکہ حالیہ دنوں میں جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ مقامی

باشندوں نے وائلڈ لائف حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ تیندوے کو جلد از جلد قابو میں لیا جائے تا کہ کسی اور جانی نقصان کا خدشہ نہ رہے۔

ویشنو دیوی میڈیکل

تجارتی رہنما بشمول جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر ارون گپتا بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ احتجاج کی وجہ سے لوک بھون کے باہر مین روڈ بلاک ہو گیا، جس کے نتیجے میں ملحقہ سڑکوں پر ٹریفک جام ہو گیا اور ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لوک بھون کے باہر امن و امان کو برقرار رکھنے اور ٹریفک کو منظم کرنے کیلئے پولیس اہلکاروں کو بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا تھا۔ سنگھرش سمیتی کے کنوینر کرنل سکھویر سنگھ منکوٹیا نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم اپنے حقیقی مطالبات کے حل تک اپنا احتجاج جاری رکھیں گے جن کا تعلق ہمارے ایمان سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی خاص مذہب کے طلبہ کیخلاف نہیں ہیں، ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ میڈیکل کالج میں صرف ہندو طلبہ کیلئے سیٹیں مختص کی جائیں۔ سکھویر سنگھ منکوٹیا نے کہا کہ انہوں نے لوک بھون کے باہر احتجاج کیا ہے کیونکہ لیفٹیننٹ گورنر شرائن بورڈ کے چیئرمین ہیں اور یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی برادری کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ منکوٹیا نے کہا کہ اگر ہندو طلباء کیلئے سیٹیں محفوظ کرنے میں کوئی مسئلہ ہے تو حکومت کو میڈیکل کالج کو بند کر دینا چاہیے۔ پچھلے مہینے NEET میرٹ لسٹ کے ذریعے 50 طلبہ کے افتتاحی MBBS بیچ کے داخلے مکمل ہونے کے بعد تنازعہ شروع ہوا۔ اس بیچ میں 42 مسلم اُمیدوار شامل ہیں جن میں سے زیادہ تر کشمیر سے ہیں، جموں کے 7 ہندو طلباء اور ایک سکھ امیدوار ہیں۔ مظاہرے دائیں بازو کے ہندو گروپوں کی طرف سے شروع کیے گئے تھے جو بعد میں سنگھرش سمیتی کی تشکیل پر منتج ہوئے اور اس کے قائدین پہلے ہی لیفٹیننٹ گورنر اور مرکزی حکومت کے قائدین بشمول مرکزی وزیر صحت سے بات چیت کر چکے ہیں۔ (ایجنسیاں)

سرینگر میں کمسن

نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق حملے کے محرکات اور حالات جاننے کے لیے تمام پہلوؤں سے جانچ کی جا رہی ہے، جبکہ زخمی کی صحت سے متعلق تفصیلات کا انتظار ہے۔

بجلی محکمے

ڈی-اونتی پورہ کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ سشما رانی اور سکھ دیو سنگھ کے درمیان بھی تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے، جس کے تحت دونوں کو چیف انجینئر (ٹرانسمیشن) جے کے پی ٹی سی ایل اور جے پی ڈی سی ایل جموں کے دفاتر میں تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح رؤف احمد بٹ انچارج سی ای ڈی-ڈوڈہ کو ایس ای ڈی ڈوڈہ کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ دیگر افسران کو خالی اسامیوں کے خلاف تعینات کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق تمام تقرریاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

وادی میں

سرینگر میں خندہ نوگام کے کمرائے محلّہ میں آگ لگنے کے باعث ایک ہارڈ ویئر دکان اور اس کے گودام کو شدید نقصان پہنچا، جس سے دکاندار کو بھاری مالی خسارہ اٹھانا پڑا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام مقامات پر آگ پر قابو پالیا اور مزید نقصان سے بچاؤ کیا۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ سردیوں کے موسم میں ہیٹرز، بجلی کے آلات اور آگ جلانے کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں تا کہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

بڈگام اور

شناخت شمیم احمد بٹ ساکنہ پوٹروال کیگم کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے مطابق پولیس سٹیشن شوپیاں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 275/2025 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

سال نو کی

ہوٹلس میں بکنگ کی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ ہوٹل مالکان کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران بکنگ میں اضافہ ہوا ہے اور کئی ہوٹل اس وقت تقریباً 50 فیصد گنجائش پر آباد ہیں، جو ابتدائی موسم کے مقابلے میں ایک مثبت پیش رفت ہے۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد کے ساتھ ہی سری نگر کے اہم

تجارتی مراکز، جن میں لال چوک، ریزیڈنسی روڈ، مہاراجہ بازار اور ڈل جھیل بلیوارڈ شامل ہیں، ایک بار پھر رونقوں سے بھر گئے ہیں۔ سیاح کشمیری دستکاری، شالوں، خشک میوہ جات اور گرم ملبوسات کی خریداری میں خاصی دلچسپی لے رہے ہیں، جس سے مقامی کاروبار کو سہارا ملا ہے۔ گونی کھن کے ایک تاجر فیاض احمد نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں سیاحوں کی آمد میں واضح اضافہ ہوا ہے، جو مقامی دکانداروں کے لیے خوش آئند ہے۔ ان کے مطابق سیاح بازاروں میں وقت گزار رہے ہیں اور خریداری کر رہے ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیاں بحال ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ رواں سال کے اوائل میں پہلگام میں پیش آئے حملے کے بعد، جس میں 27 سیاحوں سمیت ایک مقامی شخص ہلاک ہوا تھا، وادی میں سیاحت شدید متاثر ہوئی تھی اور بڑے پیمانے پر بکنگ منسوخ ہو گئی تھی۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کے مطابق موجودہ سرگرمی اس واقعے کے بعد پہلی مسلسل بہتری ہے۔ سیاحت سے وابستہ حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو آنے والے دنوں میں کشمیر میں سرمائی سیاحت مزید مستحکم ہو سکتی ہے اور ہزاروں افراد کی روزی روٹی سے جڑا یہ شعبہ ایک بار پھر مضبوط بنیادوں پر کھڑا ہو سکتا ہے۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد، بہتر موسمی حالات اور برفباری کی پیش گوئی نے کشمیر کو ایک بار پھر نئے سال کی تقریبات کے لیے ملک کے نمایاں ترین سیاحتی مقامات میں شامل کر دیا ہے۔

گلمرگ میں

مقام گلمرگ میں جان لیوا صورتحال پیدا ہو گئی تھی۔ پولیس نے موقع پر ہی دونوں گاڑیاں، جن کے رجسٹریشن نمبرز JK01BB-3417 اور JK01AP-5151 ہیں، ضبط کر لیں اور قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ پولیس نے مزید بتایا کہ قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ ملزمان کی کونسلنگ بھی کی گئی اور انہیں مستقبل میں اس طرح کے خطرناک رویے سے باز رہنے کی سخت تنبیہ کی گئی ہے۔ پولیس نے خاص طور پر برفباری اور خراب موسمی حالات کے دوران ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بارہمولہ پولیس نے عوام، بالخصوص نوجوان ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ عوامی سڑکوں پر سنسنی خیز حرکات سے گریز کریں اور گلمرگ میں مقامی باشندوں اور سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

نئے ہندوستان کی تعمیر

کونڈاپلی گاؤں میں آزادی کے بعد پہلی بار ایک موبائل ٹاور نصب کیا گیا، یہ علاقہ بیرونی دنیا سے طویل عرصے سے منقطع تھا۔

اب 160 سے زیادہ ہوائی اڈے

• ہندوستان کا آسمان پہلے سے کہیں زیادہ مصروف ہو گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی گھریلو ہوابازی مارکیٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ ہوائی اڈوں کی تعداد 2014 میں 74 سے بڑھ کر 2025 میں 163 ہو گئی ہے۔ اس دوران، جب ہندوستان 2047 میں آزادی کے سو سال کا جشن منائے گا، حکومت کا وژن اس وقت تک ہوائی اڈوں کو 350 سے 400 تک بڑھانا ہے۔

99 فیصد ریلوے الیکٹریفکیشن

• ہندوستانی ریلوے اپنے تقریباً پورے براڈ گیج نیٹ ورک کی برق کاری مکمل کرنے کے قریب ہے، جس میں 99 فیصد سے زیادہ پہلے ہی بجلی سے چل رہے ہیں اور باقی حصوں کے جلد ہی مکمل ہونے کی امید ہے۔ حالیہ برسوں میں کام کی رفتار غیر معمولی رہی ہے۔

تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک

• ہندوستان کا میٹرو نیٹ ورک 248 کلومیٹر (2014) سے بڑھ کر 1,013 کلومیٹر (2025) ہو گیا ہے۔ ہندوستان اب فخر کے ساتھ دنیا کے تیسرے سب سے بڑے میٹرو نیٹ ورک والا ملک بن گیا ہے، جو شہری نقل و حمل کی توسیع میں اس کی تیز رفتار پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔

سڑکیں اور شاہراہیں

• ملک میں این ایچ نیٹ ورک کی لمبائی مارچ 2019 میں 1,32,499 کلومیٹر سے بڑھ کر اس وقت 1,46,560 کلومیٹر ہو گئی ہے۔ 4 لین اور اس سے اوپر کے این ایچ نیٹ ورک کی لمبائی 2019 میں 31,066 کلومیٹر سے 1.4 گنا بڑھ کر 43,512 کلومیٹر ہو گئی ہے۔

☆

بشکریہ: پی آئی بی

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

بنگلہ دیش: راک سنگر جیمز کے کنسرٹ پر مشتعل ہجوم کا حملہ۔ کنسرٹ منسوخ، درجنوں افراد زخمی

نیوز18 اردو

ڈھاکہ/ بنگلہ دیش میں ثقافتی آزادی اور فنکاروں کے تحفظ سے متعلق خدشات اس وقت مزید گہرے ہو گئے جب معروف راک سنگر ناگر باؤل جیمز کے کنسرٹ پر مشتعل ہجوم نے حملہ کر دیا۔ یہ واقعہ ضلع فرید پور میں پیش آیا جہاں کنسرٹ کے مقام پر توڑ پھوڑ اور پتھراؤ کے نتیجے میں کم از کم 25 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ کنسرٹ جمعہ، 26 دسمبر کو رات 9 بجے فرید پور کے ایک اسکول کیمپس میں شروع ہونا تھا اور شائقین کی بڑی تعداد پہلے ہی موجود تھی۔ تاہم، کنسرٹ کے آغاز سے کچھ دیر قبل ایک گروہ، جسے مقامی ذرائع نے "باہر سے آنے والے افراد" قرار دیا، زبردستی اندر داخل ہونے کی کوشش کرنے لگا۔ حملہ آوروں نے اسٹیج پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اور اینٹیں برسانا شروع کر دیں، جس سے کنسرٹ کے منتظمین اور حاضرین میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے منتظمین نے کسی بڑے جانی نقصان سے بچنے کے لیے کنسرٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ خوش قسمتی سے، بنگلہ دیش میں "گرو آف راک" (Guru of Rock) کے لقب سے مشہور جیمز بحفاظت مقام سے نکلنے میں کامیاب رہے اور انہیں کوئی جسمانی نقصان نہیں پہنچا۔ تاہم، حملے میں متعدد افراد زخمی ہوئے، جنہیں قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ یہ واقعہ بنگلہ دیش میں جاری بدامنی کے تناظر میں ثقافتی سرگرمیوں کی سلامتی پر ایک بڑا سوالیہ نشان بن گیا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی انتہاپسندی اور عدم برداشت کے باعث فنکاروں کے لیے آزادانہ طور پر پرفارم کرنا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں 18 دسمبر کے بعد سے حالات شدید کشیدگی کا شکار ہیں۔ یہ بدامنی اس وقت شروع ہوئی جب انقلاب منچو کے ترجمان عثمان ہادی (شریف عثمان ہادی) کو 12 دسمبر کو قتل کر دیا گیا۔ الزام ہے کہ اس قتل میں طلبہ تنظیم چھاترا لیگ کے ارکان ملوث تھے۔ اس واقعے کے بعد ڈھاکہ، چٹاگانگ اور دیگر شہروں میں فسادات، آتش زنی اور ہجوم کے حملے دیکھنے میں آئے۔ معروف میڈیا اداروں پروتھوم آلو اور دی ڈیلی اسٹار کے دفاتر، اور ثقافتی تنظیموں چھایانٹ اور اودیچی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ سیاسی رہنماؤں کے گھروں پر حملے بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ ناگر باؤل جیمز کا کنسرٹ انہی حالات میں منعقد ہو رہا تھا، جس پر حملے نے ثقافتی حلقوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔

چین نے 30 امریکی کمپنیوں اور 10 افراد پر پابندیاں لگا دیں

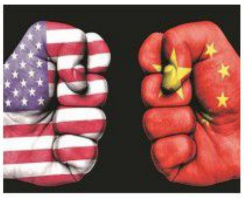

بیجنگ، 27 دسمبر (یو این آئی) چین نے امریکہ کے ساتھ جاری تائیوان کے معاملے پر کشیدگی میں ایک اور اہم اقدام اٹھایا ہے، 30 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 اعلیٰ امریکی عہدیداروں پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کی جانب سے اس بات کا اعلان جاری بیان میں کیا گیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ یہ جوابی اقدام امریکہ کی جانب سے تائیوان کو ریکارڈ 11.1 ارب ڈالر کے اسلحہ پیکج بیچنے کے فیصلے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ تائیوان، چین کی قومی سلامتی کا معاملہ اور ہماری ریڈ لائن ہے جسے امریکہ بڑے پیمانے پر ہتھیار فروخت کر کے اشتعال انگیز کر رہا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے مطابق پابندیوں کے تحت شامل کمپنیوں اور افراد کے چین میں موجود تمام اثاثے منجمد کر دیے گئے ہیں اور انہیں ملک میں کاروبار کرنے یا داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق پابندیوں کی زد میں آنے والے 10 افراد میں ان دفاعی کمپنیوں کے بانیوں اور اعلیٰ عہدیدار شامل ہیں، جن کے خلاف چین نے سخت اقدامات اٹھائے ہیں۔ چین کی جانب سے امریکہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ون چائنا اصول کا احترام کرے اور تائیوان کو ہتھیاروں کی فراہمی بند کر دے۔

امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں کو برفانی طوفان کا سامنا، ہنگامی حالت نافذ

واشنگٹن، 27 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں کو برفانی طوفان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نیویارک اور کنیکٹی کٹ میں برفانی طوفان کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب گورنر نیویارک نے ہنگامی حالت نافذ کر دی۔ نیوجرسی، کنیکٹی کٹ اور نیویارک کے شہریوں کو بلاضرورت گھر سے نہ نکلنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ طوفان کے پیش نظر امریکہ میں 1600 پروازیں منسوخ جبکہ ساڑھے 7 ہزار تاخیر کا شکار ہو گئی ہیں۔

لبنان میں اسرائیلی فائرنگ سے اقوام متحدہ امن دستے کا اہلکار زخمی

بیروت، 27 دسمبر (یو این آئی) لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کے امن دستے میں شامل فوجی اہلکار اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہو گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں تعینات اس کی عارضی امن فوج کی پوزیشنز پر اسرائیلی حملے میں ایک اہلکار زخمی ہو گیا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے یہ حملہ ایک جارحانہ اقدام ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے امن دستے (یو این آئی ایف آئی ایل) جنوبی لبنان کے علاقے میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے کے لیے کردار ادا کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ امن دستے کی جانب سے واقعے کی تفصیل میں مزید بتایا گیا ہے کہ بسترا گاؤں کے قریب فائرنگ کے ساتھ دستی بم دھماکہ بھی ہوا ہے۔

اسرائیلی فوجی نے نماز کے دوران فلسطینی پر گاڑی چڑھا دی

غزہ، 27 دسمبر (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک اسرائیلی فوجی نے بربریت کی انتہا کرتے ہوئے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے فلسطینی پر گاڑی چڑھا دی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ غیر ملکی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکار کی پشت پر حملے کے وقت رائفل لگی ہوئی تھی، جس نے سڑک کنارے نماز ادا کرنے والے ایک فلسطینی شخص کو اے ٹی وی گاڑی سے روند دیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایک مسلح شخص کی جانب سے ایک فلسطینی کو گاڑی سے کچلنے کی فوٹیج موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ شخص ایک ریزرو فوجی تھا، تاہم اس کا فوجی کنٹریکٹ ختم کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ واقعے کے بعد اس شخص سے اسلحہ ضبط کر لیا گیا، کیونکہ اس نے اپنے اختیارات کی سنگین خلاف ورزی کی۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی شخص گاڑی فلسطینی شخص پر چڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی دیکھا گیا کہ شہری لباس میں ملبوس فوجی فلسطینی شخص پر چیختا ہے اور اشاروں سے اسے وہاں سے چلے جانے کو کہتا ہے ※ ٹرمپ جلد ہی غزہ کی 'امن کونسل ※ اور 'حکومت ※ کا اعلان کر سکتے ہیں ※ حملے کے بعد فلسطینی شخص کو اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم بعد ازاں اسے گھر بھیج دیا گیا کیونکہ وہ بظاہر زخمی نہیں ہوا تھا۔

امریکہ میں 1500 سے زائد پروازیں منسوخ

نیویارک، 27 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں برفانی طوفان کی وجہ سے کرسمس کی تعطیلات میں 1500 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ امریکہ میں شدید سرد موسم اور جمعہ کو برفباری کے باعث فضائی سفر بری طرح متاثر ہو گیا ہے، پندرہ سو سے زائد پروازیں منسوخ ہو گئیں۔ فلائٹ اویئر ویب سائٹ کے مطابق 1119 پروازیں منسوخ اور 4000 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ نیویارک اور شکاگو کے ہوائی اڈے فلائٹ تاخیر کے بدترین مراکز میں شامل ہیں۔ حکام نے وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ کرسمس کی چھٹیوں سے واپسی پر سفر انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کی جانب سے مڈویسٹ اور شمال مشرق میں طوفانی برفباری کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے، جب کہ نیویارک شہر میں ونٹر اسٹورم وارننگ نافذ کر دی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق نیویارک میں رات کے وقت شدید برف باری متوقع ہے جب کہ ہفتے کے اختتام پر درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور شدید سردی کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ قومی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ دن کے وقت عظیم جھیلوں کے علاقے میں برفباری متوقع ہے جب کہ برفانی طوفان شمال مشرق کی جانب بڑھ رہا ہے۔ حکام نے مسافروں کو سڑکوں پر سفر کے دوران احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے۔

اہم اسلامی ملک میں انرجی ڈرنکس پر سخت پابندیاں عائد

آئی این این

کویت سٹی/ کویت نے انرجی ڈرنکس کی فروخت اور استعمال کے حوالے سے سخت نئے قوانین نافذ کر دیے ہیں، جن کے تحت ریسٹورنٹس، تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں انرجی ڈرنکس پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے، جبکہ ان کی فروخت کے لیے کم از کم عمر 18 سال مقرر کر دی گئی ہے۔ کویتی اخبار القبس کے مطابق وزیر صحت ڈاکٹر احمد عبدالوہاب العوضی نے انرجی ڈرنکس کی گردش کو منظم کرنے کے لیے ایک وزارتی فیصلہ جاری کیا ہے، جس میں عمر کی حد، یومیہ استعمال کی مقدار اور فروخت کے مقامات سے متعلق سخت شرائط شامل ہیں۔ نئے قواعد کے مطابق انرجی ڈرنکس صرف 18 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو فروخت کی جا سکیں گی۔ ایک شخص کے لیے روزانہ زیادہ سے زیادہ دو کین استعمال کرنے کی اجازت ہو گی، جبکہ ایک کین میں کیفین کی مقدار 250 ملی لیٹر میں 80 ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ فیصلے کے تحت مینوفیکچررز اور درآمد کنندگان کو پیکجنگ پر واضح صحت سے متعلق انتباہی پیغامات درج کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، جبکہ انرجی ڈرنکس کی ہر قسم کی تشہیر، پروموشن اور اسپانسرشپ پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق سرکاری و نجی تعلیمی اداروں، جن میں اسکول، کالجز اور جامعات شامل ہیں، میں انرجی ڈرنکس کی فروخت اور استعمال ممنوع ہو گا۔ اس کے علاوہ تمام سرکاری اداروں اور محکموں میں بھی ان ڈرنکس پر پابندی نافذ کر دی گئی ہے۔ نئے قوانین کے تحت ریسٹورنٹس، کیفے، کریانہ اسٹورز، فوڈ ٹرکس، وینڈنگ مشینز اور آن لائن ڈیلیوری پلیٹ فارمز کو بھی انرجی ڈرنکس فروخت یا فراہم کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ البتہ انرجی ڈرنکس کی فروخت صرف کوآپریٹو سوسائٹیز اور متوازی مارکیٹس میں، اور وہ بھی مخصوص مقامات تک محدود ہو گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد عوام، بالخصوص نوجوانوں کی صحت کا تحفظ اور کیفین کے مضر اثرات سے بچاؤ ہے۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کا فوری طور پر عارضی جنگ بندی پر اتفاق

آئی این این

کمبوڈیا/ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا نے سرحدی جھڑپیں روکنے کے لیے 72 گھنٹے کی عارضی جنگ بندی پر اتفاق کر لیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق دونوں ممالک کے حکام نے تمام مسلح کارروائیاں روکنے کا عہد کیا، جنگ بندی سرحد کے تمام علاقوں، فوجی اہداف، شہریوں اور بنیادی ڈھانچے پر لاگو ہو گی۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تھائی لینڈ کمبوڈیا تخریب کاری، سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے میں تعاون پر رضامند ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سرحدی جھڑپیں 8 دسمبر سے دوبارہ شروع ہوئی تھیں، اب تک 99 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنے کے معاملے پر چین نے 20 امریکی کمپنیوں اور 10 عہدیداروں پر پابندیاں عائد کیں

بیجنگ، 27 دسمبر (یو این آئی) تائیوان کو اسلحہ کی فراہمی کے معاملے پر واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ چین نے حالیہ برسوں میں تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنے والی 20 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 سینئر عہدیداروں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ان جوابی اقدامات میں چین کے اندر کمپنیوں اور سینئر عہدیداروں کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں منجمد کرنا، چین میں تنظیموں اور افراد کو ان کے ساتھ لین دین، تعاون اور دیگر سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا، نیز ہانگ کانگ اور مکاؤ کے خصوصی انتظامی علاقوں سمیت چین میں ان عہدیداروں کے داخلے پر پابندی لگانا شامل ہے۔

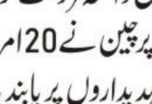

جن 20 کمپنیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے ان میں نارتھروپ گرومن سسٹمز کارپوریشن، ایل 3 ہیرس میری ٹائم سروسز اور سینٹ لوئس میں قائم بوئنگ شامل ہیں۔ فہرست کے 10 افراد میں دفاعی فرم اینڈورل انڈسٹریز کے بانی پامر لکی اور ایل 3 ہیرس ٹیکنالوجیز کے نائب صدر جان ٹیکیلن شامل ہیں۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے تائیوان کو اسلحہ فراہم کرنا "ایک چین اصول اور چین-امریکہ کے تین مشترکہ اعلامیوں کی سنگین خلاف ورزی، چین کے داخلی امور میں مداخلت اور چین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

بی این پی کے چیئرمین طارق رحمان نے عثمان ہادی کی قبر پر حاضری دی۔ سخت ترین سیکورٹی

نیوز18 اردو

ڈھاکہ/ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے قائم مقام چیئرمین طارق رحمان نے وطن واپسی کے بعد اپنی اہم عوامی سرگرمیوں میں سے ایک کے طور پر ہفتے کے روز نوجوان اسٹوڈنٹ لیڈر شریف عثمان ہادی کی قبر پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ شریف عثمان ہادی کا قتل ملک میں شدید احتجاج اور سیاسی بے چینی کا باعث بنا تھا۔ 60 سالہ طارق رحمان نے ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد کے قریب واقع بنگلہ دیش کے قومی شاعر قاضی نذرالاسلام کی قبر پر بھی دعا کی۔ مقامی اخبار دی ڈیلی اسٹار کے مطابق شریف عثمان ہادی کو 20 دسمبر کو قاضی نذرالاسلام کی قبر کے پہلو میں دفن کیا گیا تھا۔ طارق رحمان کی آمد کے موقع پر شاہ باغ سے ڈھاکہ یونیورسٹی جانے والی سڑک پر گاڑیوں اور پیدل افراد کی آمد و رفت مکمل طور پر بند کر دی گئی۔ اس دوران ریپڈ ایکشن بٹالین (RAB)، بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (BGB) اور پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ شریف عثمان ہادی، تنظیم انقلاب منچو کے ترجمان تھے اور رواں ماہ ایک حملے میں گولی مار کر قتل کر دیے گئے تھے۔ ان کے قتل نے فروری میں متوقع قومی انتخابات سے قبل سیاسی کشیدگی میں اضافہ کر دیا ہے۔ وہ جولائی 2024 کی اس عوامی تحریک کی نمایاں شخصیت

تھے جس کے نتیجے میں گزشتہ سال شیخ حسینہ کی قیادت میں عوامی لیگ کی حکومت کا خاتمہ ہوا۔ عثمان ہادی کی قبر پر حاضری کے بعد طارق رحمان کا اگلا شیڈول اگرتلاؤں (آگارگاؤں) میں واقع الیکشن کمیشن کے دفتر جانا تھا، جہاں انہوں نے قومی شناختی کارڈ کی رجسٹریشن مکمل کرنے اور ووٹر فہرست میں اندراج کرانے کا عمل شروع کیا۔ 17 برس سے زائد عرصے کی جلاوطنی کے بعد طارق رحمان کی بنگلہ دیش واپسی ملکی سیاست میں ایک تاریخی اور فیصلہ کن لمحہ تصور کی جا رہی ہے۔ وہ 2008 سے لندن میں مقیم تھے، جہاں وہ سیاسی انتقام کے خدشے کے باعث ملک چھوڑنے پر مجبور ہوئے تھے۔ اپنے حامیوں سے پہلے خطاب میں طارق رحمان نے کہا کہ بنگلہ دیش کو "دو مرتبہ آزادی ملی" پہلی 1971 میں، اور دوسری جولائی 2024 کی عوامی تحریک کے ذریعے۔ انہوں نے ایک جامع، مساوی اور سب کے لیے قابل قبول بنگلہ دیش کے قیام پر زور دیا، جس میں تمام قومیتوں اور برادریوں کو نمائندگی حاصل ہو۔ طارق رحمان، اپنی والدہ اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کی علالت کے باعث پارٹی کی مکمل قیادت سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ ڈاکٹر زبیدہ رحمان اور بیٹی زائمہ رحمان بھی موجود تھیں۔ واضح رہے کہ طارق رحمان کو 2007 میں نگران حکومت کے دوران گرفتار کیا گیا تھا اور وہ تقریباً 18 ماہ جیل میں رہے۔ طبی بنیادوں پر 2008 میں وہ برطانیہ روانہ ہوئے۔ شیخ حسینہ حکومت کے خاتمے کے بعد، وہ آئندہ عام انتخابات میں وزارت عظمیٰ کے مضبوط امیدوار کے طور پر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ جولائی 2024 کی عوامی تحریک نے بنگلہ دیش کی سیاست کا دھارا بدل دیا۔ نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والی اس تحریک نے طویل عرصے سے اقتدار میں رہنے والی عوامی لیگ کی حکومت کا خاتمہ کیا۔ شریف عثمان ہادی اسی تحریک کا ایک نمایاں چہرہ تھے، جن کے قتل نے سیاسی ماحول کو مزید کشیدہ بنا دیا۔ طارق رحمان کی وطن واپسی اور متحرک سیاسی سرگرمیاں اس بات کی علامت ہیں کہ آنے والے انتخابات بنگلہ دیش کی تاریخ کے اہم ترین انتخابات ثابت ہو سکتے ہیں۔

یوکرین کے صدر جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی ہم منصب سے ملاقات کریں گے

کیف، 27 دسمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ جنگ کے خاتمے پر بات کرنے کے لیے اتوار کے روز امریکی صدر سے فلوریڈا میں ملاقات کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ مذاکرات میں خاصی بہتر پیش رفت ہو رہی ہے مگر انہیں خدشہ ہے کہیں روس ان مذاکرات کو سبوتاژ نہ کر دے۔ یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے بعد سب طویل جنگی تنازعے پر امریکا کی خصوصی کوششوں کے حوالے سے زیلنسکی نے بتایا کہ نئے سال کے آغاز سے قبل کافی کچھ طے ہو چکا ہے۔

’ٹرمپ جلد ہی غزہ کی ’امن کونسل‘ اور ’حکومت‘ کا اعلان کر سکتے ہیں‘

تل ابیب، 27 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے کہا ہے کہ ٹرمپ جلد ہی غزہ کی 'امن کونسل' اور 'حکومت' کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس جنوری میں غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے سے آگے بڑھنا چاہتا ہے لیکن اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے پیچھے ہٹ کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سینئر ٹیم کے ساتھ تنازع پیدا کر دیا ہے۔ اسرائیل کے چینل 12 نے وائٹ ہاؤس کے سینئر حکام کے حوالے سے کہا کہ امریکا جنوری کے اوائل میں غزہ میں روزمرہ کے امور چلانے کے لیے فلسطینی ٹیکنوکریٹک حکومت کے قیام کا اعلان کرنے کی امید رکھتا ہے جو کشی کی جنگ کے خاتمے کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کی ایک اہم شق ہے۔ وائٹ ہاؤس ٹیکنوکریٹک حکومت کے کام کی نگرانی کے لیے ایک کثیر القومی امن کونسل اور غزہ میں سلامتی کو سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی اسٹیبلائزیشن فورس کے منصوبے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ٹرمپ امن کونسل کا اعلان کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا چینل 12 کے حوالے سے وائٹ ہاؤس کے ایک سینیئر اہلکار کے مطابق، امریکا حماس اور دیگر فلسطینی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے آغاز کا تصور چاہتا ہے جس کا انتظام نئی قائم ہونے والی ٹیکنوکریٹک حکومت کے پاس ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ اسرائیل کبھی بھی غزہ سے مکمل طور پر انخلا نہیں کرے گا۔ اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے دستخط شدہ امن منصوبے کے باوجود، جس میں اسرائیلی فوج کے مکمل انخلاء کا مطالبہ شامل ہے اور علاقے میں اسرائیلی شہری بستیوں کی دوبارہ قیام کو مسترد کیا گیا ہے۔

جرمنی سے سنگین جرائم میں ملوث افغان شہری ڈی پورٹ

برلن، 27 دسمبر (یو این آئی) جرمنی سے مسلح ڈکیتی سمیت سنگین جرائم میں ملوث افغان باشندے کو ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سنگین جرائم میں ملوث ہونے کے باعث دیگر افغان باشندوں کو بھی ڈی پورٹ کرنے کے لئے کارروائی جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق افغان جریدے کا کہنا ہے کہ 2018 سے اب تک 220 سے زائد جرائم میں ملوث افغان پناہ گزینوں کو جرمنی سے بے دخل کیا جا چکا ہے۔ جریدے کے مطابق 2024 اور 2025 میں جرمنی سے بالترتیب 28 اور 81 افغان باشندوں کو ملک بدر کیا گیا۔

ترکیہ میں رواں سال 42 ہزار افغانیوں سمیت ڈیڑھ لاکھ سے زائد تارکین وطن گرفتار

انقرہ، 27 دسمبر (یو این آئی) ترکیے میں گزشتہ ایک سال کے دوران غیر قانونی تارکین وطن افراد کے خلاف کارروائیوں میں بڑا اضافہ دیکھا گیا، جس کے تحت مجموعی طور پر ایک لاکھ 52 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترک مائیگریشن اتھارٹی کے جاری کردہ اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ ان گرفتار افراد میں افغان تارکین وطن سب سے زیادہ تھے جن کی تعداد 42 ہزار سے زائد تھی۔ رپورٹس کے مطابق افغان شہریوں کے بعد سب سے زیادہ گرفتاریاں شامی شہریوں کی ہوئیں، جبکہ ازبکستان، ترکمانستان اور ایران سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی بڑی تعداد میں گرفتار کر لیا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2025 کے دوران مجموعی طور پر غیر قانونی تارکین وطن افراد کی گرفتاریوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں کمی آئی ہے۔

کویت نے نئے سال کی تعطیلات کا اعلان کر دیا

کویت سٹی، 27 دسمبر (یو این آئی) سول سروس بیورو کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ جمعرات، یکم جنوری 2026 سے نئے سال کی تعطیلات کے موقع پر تمام وزارتوں، سرکاری اداروں، عوامی اداروں اور اداروں میں کام معطل رہے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سرکاری اوقات کار اتوار، 4 جنوری 2026 کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ تاہم، خصوصی آپریشنل ضروریات کے حامل ادارے اور ایجنسیاں اپنی تعطیلات کے شیڈول کا تعین متعلقہ مجاز حکام کے ذریعے، مفاد عامہ کے تحفظات کے مطابق کریں گی۔ دوسری جانب کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں داخلے، رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط متعارف کراتے ہوئے غیر ملکیوں کی رہائش کے حوالے سے نئے انتظامی ضوابط کے تحت داخلے اور وزٹ ویزوں کی ماہانہ فیس 10 کویتی دینار مقرر کی ہے، اور اس کا نفاذ 23 دسمبر 2025 سے ہو چکا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کویتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قانون نمبر 116 / 2013 کے تحت ملک میں آنے والے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے داخلہ اور رہائشی ویزے کویت کی براہ راست سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی (کے ڈی آئی پی اے) کی درخواست پر جاری کیے جاتے ہیں۔ قواعد و ضوابط کے تحت، اہل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے عام رہائشی اجازت نامے 15 سال تک کے لیے دیے جا سکتے ہیں، جو وزرا کونسل کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس طرح کے اجازت نامے کے ڈی آئی پی اے کی جانب سے ایک سرکاری درخواست کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں جس میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست گزار مطلوبہ شرائط کو پورا کرتا ہے۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز غیر ملکی شہریوں کی پیدائش کے اندراج کے لیے چار ماہ کی رعایتی مدت بھی متعارف کراتے ہیں۔ اس مدت کے بعد جرمانے عائد کیے جائیں گے، جو پہلے مہینے کے دوران 2 کویتی دینار یومیہ سے شروع ہوں گے اور اس کے بعد 4 کویتی دینار یومیہ تک بڑھ جائیں گے۔ اس قانون میں گھریلو ملازمین سے متعلق نئی دفعات کا بھی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

اربوں کلوگرام وزنی آگ کے بلبلوں کا 3000 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر

از: گیتا پانڈے (بی بی سی)

خلا میں آدتیہ ایل ون انڈیا کے پہلے شمسی مشاہداتی مشن کے لیے سنہ 2026 کی بڑی سرگرمیوں کا سال ہوگا۔

یہ پہلی بار ہے کہ یہ آبزرویٹری، جسے گذشتہ سال مدار میں قائم کیا گیا تھا، سورج کو اس وقت دیکھ سکے گی جب وہ اپنی زیادہ سے زیادہ سرگرمی کے دور میں داخل ہوگا۔

ناسا کے مطابق یہ دور تقریباً ہر 11 سال بعد آتا ہے جب سورج کے مقناطیسی قطب الٹ جاتے ہیں: زمین کے تناظر میں یہ ایسے ہی ہوگا جیسے شمالی اور جنوبی قطب اپنی جگہیں بدل لیں۔

سورج پر یہ بے حد انتشار کا وقت ہوتا ہے۔

اس میں سورج پرسکون حالت سے طوفانی کیفیت میں تبدیل ہوتا ہے اور شمسی طوفانوں اور کورونل ماس ایجیکشنز (سی ایم ایز) یعنی آگ کے دیوقامت بلبلوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوتا ہے جو سورج کی بیرونی پرت 'کورونا' سے پھٹ کر باہر نکلتے ہیں۔

چارج شدہ ذرات پر مشتمل ایک سی ایم ای کا وزن ایک کھرب کلوگرام تک ہوسکتا ہے اور اس کی رفتار 3,000 کلومیٹر فی سیکنڈ تک پہنچ سکتی ہے۔

یہ کسی بھی سمت میں سفر کرسکتا ہے، حتیٰ کہ زمین کی جانب بھی۔ اپنی زیادہ سے زیادہ رفتار پر، ایک سی ایم ای سورج اور زمین کے درمیان 150 ملین کلومیٹر کا فاصلہ 15 گھنٹوں میں طے کرسکتا ہے۔

انڈین انسٹیٹیوٹ آف ایسٹروفزکس (IIA) کے پروفیسر آر رمیش کہتے ہیں کہ 'عام یا کم سرگرمی کے دور میں، سورج روزانہ دو سے تین سی ایم ایز خارج کرتا ہے۔ اگلے سال، ہمیں توقع ہے کہ یہ تعداد روزانہ دس یا اس سے زیادہ ہوگی۔'

پروفیسر رمیش 'ویزیبل ایمیشن لائن کورونا گراف' جو آدتیہ ایل ون پر موجود سات سائنسی آلات میں سب سے اہم ہے کے پرنسپل انویسٹیگیٹر ہیں اور اس کے ذریعے حاصل کیے گئے ڈیٹا کی باریکی سے نگرانی اور تشریح کرتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ سی ایم ایز کا مطالعہ انڈیا کے پہلے شمسی مشن کے اہم ترین سائنسی مقاصد میں سے ایک ہے۔

'ایک تو اس لیے کہ یہ دھماکے ہمارے نظامِ شمسی کے مرکز میں موجود ستارے یعنی سورج کے بارے میں سیکھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور دوسرا اس لیے کہ سورج پر ہونے والی سرگرمیاں زمین اور خلا میں موجود انفراسٹرکچر کے لیے خطرہ بنتی ہیں۔'

شمسی مادے کے اخراج (CMEs) یا ایس ایم ایز انسانی زندگی کے لیے شاذ و نادر ہی براہِ راست خطرہ بنتے ہیں، لیکن یہ زمین پر موجود زندگی پر اثر ضرور ڈالتے ہیں کیونکہ یہ مقناطیسی طوفان پیدا کرتے ہیں جو خلا کے اس خطّے کے موسم کو متاثر کرتے ہیں جہاں تقریباً 11,000 سیٹلائٹس موجود ہیں، جن میں انڈیا کے بھی 136 سیٹلائٹس شامل ہیں۔

پروفیسر رمیش وضاحت کرتے ہیں کہ 'سی ایم ای کا سب سے خوبصورت منظر شفق قطبی (Auroras) ہے، جو اس بات کی واضح مثال ہے کہ سورج سے آنے والے برق شدہ ذرات زمین تک پہنچ رہے ہیں۔'

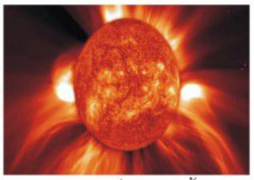

'لیکن یہ سیٹلائٹس کی تمام الیکٹرانکس کو خراب بھی کر سکتے ہیں، پاور گرڈز کو گرا سکتے ہیں اور موسم و مواصلاتی سیٹلائٹس کو متاثر کرسکتے ہیں۔'

تاریخ میں ریکارڈ ہونے والا سب سے طاقتور شمسی طوفان سنہ 1859 کا کیرنگٹن واقعہ تھا، جس نے پوری دنیا میں ٹیلی گراف لائنیں ناکارہ بنا دی تھیں۔ مزید حالیہ واقعات میں سنہ 1989 کا طوفان شامل ہے، جس نے کیوبیک کے پاور گرڈ کے ایک حصے کو تباہ کر دیا اور 60 لاکھ افراد نو گھنٹے تک بجلی سے محروم رہے۔ نومبر 2015 میں شمسی سرگرمی نے فضائی ٹریفک کنٹرول کو متاثر کیا، جس کے نتیجے میں سویڈن اور یورپ کے کچھ ہوائی اڈوں پر افراتفری پھیل گئی۔

فروری 2022 میں ناسا نے اطلاع دی کہ ایک سی ایم ای کی وجہ سے 38 تجارتی سیٹلائٹس تباہ ہوگئے۔

پروفیسر رمیش کہتے ہیں کہ 'اگر ہم سورج کے کورونا میں ہونے والی سرگرمی کو دیکھ سکیں، شمسی طوفان یا شمسی مادے کے اخراج کو حقیقی وقت میں شناخت کرسکیں، اس کے ابتدائی درجہ حرارت کا اندراج کریں اور اس کی سمت کا مشاہدہ کریں، تو یہ ہمیں پیشگی وارننگ دینے میں مدد دے سکتا ہے، تاکہ پاور گرڈز اور سیٹلائٹس کو وقت پر بند یا محفوظ مقام پر منتقل کیا جاسکے۔'

سورج پر نظر رکھنے کے لیے دیگر شمسی مشن بھی موجود ہیں، مگر کورونا (Corona) کا مشاہدہ کرنے کے معاملے میں آدتیہ-ایل ون کو دوسروں پر برتری حاصل ہے، جن میں ناسا اور یورپی خلائی ایجنسی (ایسا) کا مشترکہ مشن سولر اینڈ ہیلیوسفیرک آبزرویٹری بھی شامل ہے۔

پروفیسر رامیش کہتے ہیں کہ 'آدتیہ-ایل ون کا کورونا گراف بالکل ایسے حجم کا ہے کہ یہ تقریباً چاند کی نقل کرتا ہے، سورج کے فوٹوسفیئر کو مکمل طور پر ڈھانپ لیتا ہے، اور اسے سال کے 365 دن، دن کے 24 گھنٹے، یہاں تک کہ گرہن کے دوران بھی کورونا کے تقریباً پورے حصے کا بلا تعطل مشاہدہ کرنے دیتا ہے۔'

پروفیسر رامیش وضاحت کرتے ہیں کہ دوسرے الفاظ میں، کورونا گراف ایک مصنوعی چاند کا کردار ادا کرتا ہے جو سورج کی چمکیلی سطح کو روک کر سائنس دانوں کو اس کے مدھم بیرونی کورونا کا مسلسل مشاہدہ کرنے دیتا ہے، ایک ایسا کام جو حقیقی چاند صرف سورج گرہن کے دوران انجام دیتا ہے۔

'مزید یہ کہ یہ واحد مشن ہے جو مرئی روشنی میں ہونے والے ان اخراجات (eruptions) کا مطالعہ کرسکتا ہے، جس کے ذریعے یہ سی ایم ای کے درجہ حرارت اور حرارتی توانائی کو ناپ سکتا ہے، ایسے اہم شواہد جو بتاتے ہیں کہ اگر کوئی سی ایم ای زمین کی طرف بڑھے تو وہ کتنا طاقتور ہوگا۔'

اگلے سال کے زیادہ سے زیادہ شمسی سرگرمی کے دور کے لیے تیاری کرتے ہوئے، آئی آئی اے (IIA) نے ناسا کے ساتھ تعاون کیا تاکہ اُن بڑے ترین سی ایم ایز میں سے ایک کے ڈیٹا کا مطالعہ کیا جاسکے، جنھیں آدتیہ-ایل ون نے اب تک ریکارڈ کیا ہے۔

پروفیسر رامیش کے مطابق، یہ 13 ستمبر 2024 کو 00:30 جی ایم ٹی پر وجود میں آیا۔ اس کا کمیت 270 ملین ٹن تھی جبکہ ٹائٹینک کو ڈبونے والا برفانی تودہ 5.1 ملین ٹن تھا۔

ابتدائی مقام پر اس کا درجہ حرارت 18 لاکھ ڈگری سیلسیس تھا، اور اس کی توانائی 2.2 ملین میگاٹن ٹی این ٹی کے برابر تھی، مقابلتاً ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے گئے جوہری بم بالترتیب 15 کلوٹن اور 21 کلوٹن کے تھے۔

اگرچہ یہ اعداد و شمار اسے ناقابلِ یقین حد تک بڑا ظاہر کرتے ہیں، پروفیسر رامیش اسے درمیانے درجے کا قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس شہابِ ثاقب نے زمین سے ڈائنوساروں کا خاتمہ کیا اس کی توانائی 100 ملین میگا ٹن تھی اور سورج کے زیادہ سے زیادہ سرگرمی کے دور میں ہم اس سے بھی زیادہ توانائی رکھنے والے سی ایم ایز دیکھ سکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں 'میری رائے میں جس سی ایم ای کا ہم نے جائزہ لیا، وہ سورج کی نارمل سرگرمی کے مرحلے میں ہوا تھا۔ اب یہی وہ معیار بنے گا جس کی مدد سے ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ زیادہ سے زیادہ سرگرمی کے دوران کیا کچھ ہونے والا ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 'اس تحقیق سے ملنے والی معلومات ہمیں ایسے حفاظتی اقدامات تیار کرنے میں مدد دیں گی جنھیں خلا کے نزدیک موجود سیٹلائٹس کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنایا جا سکے۔ اس سے زمین کے قریب خلائی ماحول کی بہتر سمجھ بھی حاصل ہوگی۔'

ہٹلر کے بہترین دوست اور نازی وزیر کی وہ 'حکمت عملی' جس نے انھیں پھانسی کے پھندے سے بچایا

از: گریگ میک کیوٹ (بی بی سی)

16 اکتوبر 1946 کو نیورمبرگ میں پہلی بین الاقوامی جنگی جرائم کی عدالت کے فیصلے کی روشنی میں 10 نازی افسران اور رہنماؤں کو پھانسی دے دی گئی تھی۔ یہ وہ لوگ تھے جنھیں دوسری عالمی جنگ کے دوران سنگین کردار ادا کرنے پر مجرم قرار دیا گیا تھا، اور ان

میں ہرمن گورنگ جیسے نمایاں اور اعلیٰ نازی رہنما بھی شامل تھے۔ سزا پانے والوں میں کچھ نسبتاً جونیئر عہدیدار اُن نازی شخصیات کی جگہ کٹہرے میں کھڑے نظر آئے جو پہلے ہی خودکشی کرچکے تھے، جیسا کہ ہائنرش ہملر اور جوزف گوئبلز۔

مجموعی طور پر 21 ملزمان پر ناقابلِ تصور مظالم، بشمول نسل کشی، کے ارتکاب کا الزام تھا۔

ان 21 ملزمان میں ایک البرٹ سپیئر نامی شخص بھی تھے، جو ابتدا میں ایڈولف ہٹلر کے آرکیٹیکٹ یعنی ماہرِ تعمیرات تھے اور بعدازاں انھیں دفاعی پیداوار کا وزیر مقرر کردیا گیا تھا۔ سپیئر نے عدالت میں یہ دعویٰ کرنے کے بجائے کہ وہ صرف اوپر سے ملنے والے احکامات پر عمل کر رہے تھے، بظاہر ہٹلر سے فاصلہ اختیار کرنے کی حکمتِ عملی اختیار کی اور عدالتی سماعت کے آغاز پر ہی اجتماعی ذمہ داری قبول کرلی۔

اور پھر 20 سال قید کی سزا کاٹنے کے بعد وہ میڈیا کا محبوب چہرہ بن گئے اور اپنی یادداشتوں پر مبنی کتاب تحریر کرکے 'اچھا نازی' کہلوائے۔

تاہم سوال یہ رہا کہ کیا اُن کی جانب سے ذمہ داری قبول کرنے کی بنیادی وجہ وہ حقیقی ندامت تھی جو وہ محسوس کرتے تھے یا یہ محض اپنی جان بچانے کی غرض سے چلی گئی ایک چال تھی جو عدالت کے سامنے اختیار کی گئی؟

نازی عہدیداروں کے خلاف ٹرائل چلانے کے لیے نیورمبرگ کا انتخاب بھی علامتی تھا۔ چند برس قبل نازیوں نے اسی شہر میں بڑے پیمانے پر جلسے، جلوسوں کا انعقاد کیا تھا جن کا مرکز سپیئر کا ڈیزائن کردہ 'کیتھیڈرل آف لائٹ' تھا۔ اس کیتھیڈرل پر سینکڑوں سرچ لائٹس نصب تھیں جن کا رخ آسمان کی جانب رہتا تھا۔ آرٹ نقاد رابرٹ ہیوز کے مطابق سپیئر ایک وقت میں دنیا کا سب سے طاقتور آرکیٹیکٹ (ماہرِ تعمیرات) تھا۔ ہٹلر کے جرمنی میں برسرِاقتدار آنے سے دو برس قبل سپیئر نے سنہ 1931 میں محض 25 برس کی عمر میں نازی پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔

مؤرخ ہائیکے گورٹیمیکر کے مطابق ہٹلر خود کو فنکار اور معمار سمجھتا تھا اور سپیئر میں اس نے اپنا عکس دیکھا تھا۔ ہٹلر کی سرپرستی نے سپیئر کو اپنی تخلیقی سوچ کو عملی جامہ پہنانے کا موقع دیا۔

سنہ 1970 میں بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سپیئر نے کہا تھا کہ اب وہ ہٹلر کو تاریخ کے بدترین انسانوں میں شمار کرتے ہیں، لیکن اس انٹرویو کے دوران انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اُس (ہٹلر) کی شخصیت میں 'کچھ کشش بھی تھی' اور یہ کہ وہ 'بالکل ایک نارمل انسان' تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'میں نے سوچا کہ یہ بتانا (کہ ہٹلر نارمل انسان تھا) ضروری ہے کیونکہ جنگ کے بعد ایک ایسا دور آیا جب ہٹلر کو ایک ایسے شخص کے طور پر بیان کیا گیا جس کا اپنے جذبات پر قابو نہیں تھا اور جو دن رات غصے میں رہتا تھا۔ اور یہ مستقبل کے لیے خطرناک بات تھی کیونکہ اگر اب کہیں کوئی نیا ہٹلر آجائے، جس کا اپنے جذبات پر قابو ہو اور جو دن رات غصے میں نہ رہتا ہو، تو لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی خطرہ نہیں، یہ ہٹلر نہیں ہے۔ لیکن ہٹلر، بطور انسان، اس کی کئی مختلف جہتیں تھیں۔ وہ ایک انسان تھا۔'

جب سپیئر سے پوچھا گیا کہ ایک ایسے سمجھدار شخص ہوتے ہوئے، جس کا ضمیر بھی کسی حد تک زندہ تھا، وہ یہ سمجھنے میں کیوں ناکام رہے کہ ہٹلر کی حکومت ایک ظالم حکومت تھی؟ سپیئر کا کہنا تھا کہ وہ اُس شخص سے بہت مختلف ہیں جو وہ جنگ کے اختتام پر تھے۔

'سنہ 1945 میں، میں ایک ٹیکنوکریٹ (ماہر) تھا۔ مجھے سوچنا نہیں سکھایا گیا تھا، مجھے تو بس اپنے ماحول کے مطابق سوچنے کی تعلیم دی گئی تھی۔ سکول میں ہمیں اپنا سبق یاد کرنے پر زور دیا جاتا تھا، سیاست کے مسائل پر کوئی بحث نہیں ہوتی تھی۔ ہم ایسے تمام مسائل سے تقریباً کنارہ کشی اختیار کررہے تھے، اور جب ہٹلر آیا تو ہم اس جیسے کسی آدمی کے متعلق بہتر طریقے سے سوچنے کے قابل نہیں تھے۔'

سپیئر نے دعویٰ کیا کہ وہ بھی بالکل اپنی نسل کے دیگر افراد کی طرح تھے، جنھیں ہٹلر نے اپنی کرشماتی شخصیت کا گرویدہ بنالیا تھا۔

'ہٹلر ایک ایسے دور میں سامنے آیا تھا جب ہم نوجوان مایوسی کا شکار تھے۔ یہ ایک ایسا وقت تھا، جب ہمیں اپنے مستقبل کے بارے میں کوئی امید نہیں تھی، اور ایسے میں ایک آدمی آیا جس نے ہمیں امید دلائی اور کہا کہ ہم یہ کرسکتے ہیں، ہم یہ سب حاصل کرسکتے ہیں، جرمنی ایک بار پھر ترقی کرنے لگا۔ یقیناً یہ ایک ایسا فتنہ تھا جس کے بارے میں آپ لامحالہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔'

بعدازاں سپیئر کو جرمنی کے وائس چانسلر فرانز وان پاپین کے دفتر کو سکیورٹی ہیڈکوارٹر میں تبدیل کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔

سپیئر اپنی یادداشت میں لکھتے ہیں کہ انھوں نے دیکھا کہ جہاں پاپین کے ایک ساتھی کو گولی ماری گئی تھی وہاں خون کا ایک تالاب سا بن گیا تھا جو اس وقت تک سوکھ چکا تھا۔ 'میں نے فوراً منہ موڑ لیا اور اس کے بعد میں نے اس کمرے میں جانے سے گریز کیا۔'

انھوں نے کہا: 'یہ میری اخلاقی ناکامی ہے کہ میں نے اس پر کوئی ردِعمل ظاہر نہیں کیا، اور اب اس متعلق کوئی بہانہ بنانا غلط ہوگا۔ درحقیقت، میں نے یہ خون کا داغ دیکھا اور میں نے اسے اپنی یادداشت میں کہیں دفن کردیا۔ پھر اس کا کوئی وجود ہی نہیں رہا اور میں کام پر جارہا تھا۔ اگر میں اس بارے میں تھوڑا سا بھی سوچا ہوتا تو مجھے اس ہی لمحے ہٹلر سے دور ہو جانا چاہیے تھا۔ لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ سپیئر کبھی اپنے دیرینہ تعمیراتی پراجیکٹ کو پورا نہیں کر پائے: برلن کی مکمل تعمیرِ نو، جس کا نام بدل کر جرمنیا رکھا جانا تھا اور جو دنیا کا مستقبل کا دارالحکومت ہوتا۔ سپیئر نے اپنے دل میں شمال-جنوب تک پھیلے ایک وسیع و عریض ایوینیو کی تعمیر کا سوچا تھا جس کا اختتام ایک بہت بڑے ہال میں ہونا تھا اور جس کا گنبد روم کے سینٹ پیٹرز سے 16 گنا بلند ہونا تھا۔ یہ جگہ اتنی بڑی ہوتی کہ اس کے اندر بیک وقت ایک لاکھ 80 ہزار نازی جمع ہو پاتے اور اتنی اونچی کہ اس کے چھت سے بادل ٹکرا رہے ہوتے۔ لیکن پھر ہٹلر نے 1939 میں دوسری عالمی جنگ شروع کردی، اور یورپ کو چھ سال کے لیے جہنم میں دھکیل دیا۔۔۔۔۔۔(جاری)

ایمی نوتھر کا شمار بیسویں صدی کے مشہور ریاضی دانوں میں ہوتا ہے

آئی این این

ایمی نوتھر بیسویں صدی کی عظیم ترین ریاضی دانوں میں شمار کی جاتی ہیں اور انہیں جدید تجریدی الجبرا (Abstract Algebra) اور تھیوریٹکل طبیعیات (Theoretical Physics) کی بنیاد رکھنے والی شخصیات میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔

ایمی نوتھر ۲۳؍ مارچ ۱۸۸۲ء کو جرمنی کے شہر ایرلانگن میں پیدا ہوئی تھیں۔ وہ ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان کے والد میکس نوتھر خود ایک ممتاز ریاضی داں اور ایرلانگن یونیورسٹی میں پروفیسر تھے۔ ابتدا میں ایمی کی دلچسپی زبانوں میں تھی اور انہوں نے فرانسیسی اور انگریزی پڑھانے کا ارادہ کیا لیکن بعد میں ریاضی کی طرف ان کا رجحان بڑھا۔ اس زمانے میں جرمنی کی یونیورسٹیز میں خواتین کیلئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا انتہائی مشکل تھا، چنانچہ ایمی نوتھر کو باقاعدہ طالبہ کے طور پر داخلہ نہیں ملتا تھا اور وہ محض سامعہ (Guest Student) کے طور پر لیکچرز میں شرکت کرتی تھیں۔ تمام سماجی اور ادارہ جاتی رکاوٹوں کے باوجود انہوں نے غیر معمولی محنت اور ذہانت کے ذریعے ۱۹۰۷ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی جو اس دور میں کسی خاتون کیلئے ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد بھی ایمی نوتھر کو طویل عرصے تک کسی جامعہ میں باقاعدہ تدریسی عہدہ نہیں دیا گیا۔ وہ کئی برس تک بغیر تنخواہ کے پڑھاتی رہیں اور ان کا کام اکثر ان کے مرد ساتھیوں کے نام سے پیش کیا جاتا تھا۔ اس کے باوجود انہوں نے تحقیق کا سلسلہ نہیں چھوڑا۔ ۱۹۱۵ء میں انہیں گوٹنگن یونیورسٹی مدعو کیا گیا جو اس وقت دنیا کا سب سے بڑا ریاضیاتی مرکز سمجھا جاتا تھا۔ یہاں انہوں نے عظیم سائنسدانوں جیسے ڈیوڈ ہلبرٹ اور فیلکس کلائن کے ساتھ کام کیا۔ اسی دوران ایمی نوتھر نے وہ انقلابی کام انجام دیا جس نے ریاضی اور طبیعیات دونوں کی سمت بدل دی۔ ان کا سب سے مشہور کارنامہ "نوتھرز تھیورم" (Noether's Theorem) ہے جو ۱۹۱۸ء میں پیش کیا گیا۔ اس قضیے میں بتائے گئے اصول جدید طبیعیات، خصوصاً نظریہ اضافیت اور کوانٹم میکینکس کی بنیاد بن گئے اور آج بھی فزکس کے اہم ترین اصولوں میں شمار ہوتے ہیں۔

ریاضی کے میدان میں ایمی نوتھر کی خدمات نہایت گہری اور دیرپا ہیں۔ انہوں نے الجبرا کو حسابی مثالوں سے نکال کر ایک تجریدی اور منظم ڈھانچے میں ڈھالا۔ ان کے کام نے "رنگ تھیوری"، آئیڈیلز، اور الجبری ساختوں کو ایک نئی سمت دی۔ "نوتھرین رنگز" کا تصور ان ہی سے منسوب ہے جو آج الجبرا اور الجبری ہندسہ میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ایمی نوتھر کا تدریسی انداز بھی بے حد مؤثر تھا؛ وہ اپنے طلبہ کو آزادانہ سوچنے اور نئے سوالات اٹھانے کی ترغیب دیتی تھیں۔

۱۹۳۳ء میں جب نازی حکومت نے جرمنی میں اقتدار سنبھالا تو یہودی ہونے کی وجہ سے ایمی کو یونیورسٹی سے نکال دیا گیا۔ اس کے بعد وہ امریکہ چلی گئیں جہاں ان کا انتقال ۱۴؍ اپریل ۱۹۳۵ء کو ہوا تھا۔

ماہی گیر اور اس کی روح

از: شہباز خان

ہر شام، جب سورج سمندر کے کنارے سرخ ہو کر ڈوبنے لگتا، ایک نوجوان ماہی گیر اپنی کشتی لے کر پانی میں اتر جاتا۔ وہ تنہا رہتا تھا کیونکہ اس کے دل میں ایسی باتیں تھیں جن کا بوجھ کوئی اور نہیں صرف سمندر ہی اٹھا سکتا تھا۔

وہ جال سمندر میں پھینکتا مگر اس میں مچھلیوں سے زیادہ خاموشی جکڑتی تھی۔ سمندر سے اس کی گہری دوستی تھی۔ جب وہ ساحل پر ہوتا تو لہریں اس کے قدموں سے ایسے لپٹ جاتیں، جیسے اسے صدیوں سے جانتی ہوں، اور وہ سمندر ہی کا باشندہ ہو۔ ایک شام، جب ہوا ساکت تھی اور پانی شیشے کی طرح صاف تھا، اس نے اپنا جال پھینکا۔ اور خیالوں میں کھوگیا۔ کچھ لمحوں بعد جال بھاری ہوگیا۔ اس نے سوچا یقیناً بڑی مچھلی ہاتھ لگی ہوگی مگر جب اس نے جال کھینچا تو اس میں ایک جل پری پھنسی ہوئی تھی۔ اس کے بال سمندر کی تہہ جیسے گہرے سبز تھے، اس کی آنکھیں نیلی نہیں بلکہ گہرے سمندر کی یادوں جیسی تھیں۔ وہ ماہی گیر کو دیکھ کر گھبرا گئی اور کہنے لگی، "مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں وہ گیت سکھاؤں گی جو صرف سمندر جانتا ہے، میں تمہیں وہ راز بتاؤں گی جو صرف موتیوں کو معلوم ہیں۔"

مگر ماہی گیر اسے یک ٹک دیکھتا رہا۔ اس نے اپنی زندگی میں بہت سی چیزیں دیکھی تھیں؛ خوف، نفرت، حسد اور رشک مگر محبت کبھی نہیں دیکھی تھی، اور اب اسے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس جذبے کو پہچان رہا ہے۔ اس نے آہستہ سے جال کھولا۔ جل پری آزاد ہوگئی، مگر پانی میں جانے سے پہلے اس نے مڑ کر کہا: "رحمدل ماہی گیر! اگر تم مجھے دوبارہ دیکھنا چاہتے ہو تو ہر شام یہاں آنا، اور مجھے پکارنا۔ میں حاضر ہوجاؤں گی۔"

اس رات ماہی گیر سو نہ سکا۔ اس نے ایسی مخلوق پہلی بار دیکھی تھی۔ اگلی صبح وہ اسی انتظار میں تھا کہ شام کب ہو۔ اور شام ہوتے ہی وہ تیزی سے ساحل کی جانب بھاگا اور بے تابی سے جل پری کو آواز دی۔ پھر وہ اپنی تمام خوبصورتی کے ساتھ پانی کی سطح پر ابھری۔ اس کی آواز میں سمندر کی سی

گہرائی تھی۔ سننے والا اس میں ڈوب سا جاتا تھا۔ پھر ان دونوں نے خوب باتیں کیں۔

اب وہ ہر شام ملنے لگے۔ ماہی گیر اسے زمین کی باتیں سناتا کہ دیوار کیا ہوتی ہے پرندے کیا ہوتے ہیں اور جل پری اسے سمندر کے خوابیدہ قصے سناتی، جسے سن کر ماہی گیر حیران رہ جاتا۔ پھر ایک رات، جل پری نے کہا "اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے ساتھ سمندر میں چلو۔ نیلے گہرے سمندر میں.... مگر یاد رکھو کہ انسان کی روح سمندر میں نہیں رہ سکتی۔"

ماہی گیر نے اسے غور سے دیکھا اور جواب دیا: "میری روح میرے دل پر بوجھ ہے۔ اگر وہ مجھے تم سے جدا کرتی ہے تو میں اس کے بغیر جینے کیلئے تیار ہوں۔" یہ الفاظ سمندر نے سن لئے اور انہیں ہمیشہ کیلئے یاد کرلیا۔

اگلی صبح، ماہی گیر چرچ گیا۔ چرچ کی دیواریں موٹی تھیں جن کے اندر صدیوں کی خاموشی سمائی ہوئی تھی۔ ایسی خاموشی جو سوالوں کو پسند نہیں کرتی۔ پادری قربان گاہ کے پاس کھڑا تھا۔ اس کی آنکھیں مقدس کتاب پر تھیں، اور دل حکمِ مسیح پر۔

ماہی گیر نے پادری سے کہا: "میں نے سمندر میں ایک جل پری دیکھی ہے۔ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ وہ چاہتی ہے کہ میں اس کے ساتھ سمندر میں رہوں، اور میں بھی یہی چاہتا ہوں۔"

پادری نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں خوف تھا۔ وہ خوف جو ہر اس چیز سے پیدا ہوتا ہے جسے دنیاوی نظام سے ترتیب نہ دیا گیا ہو۔

"وہ شیطانی مخلوق ہے۔" پادری کی آواز کسی اندھے کنوئیں سے آتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔ "اس کے جسم میں روح نہیں، اور جو روح سے خالی ہو اس میں محبت نہیں ہوتی اور وہ محبت کے لائق نہیں ہوتی۔"

ماہی گیر شاید فیصلہ کرکے آیا تھا۔ اس نے جواب دیا: "وہ مجھ سے محبت کرتی ہے، اور میں اس سے۔ فادر! کیا سچی محبت کو روح کی اجازت درکار ہوتی ہے؟"

پادری کے چہرے پر سختی چھاگئی، اس نے تقریباً چیختے ہوئے کہا، "روح خدا کی سانس ہے۔ اور جو اسے چھوڑ دے، وہ خدا کو چھوڑ دیتا ہے۔ جاؤ، اور اس فتنہ کو اپنے دل سے نکال دو۔"

مگر ماہی گیر کا دل پہلے ہی اس کے ہاتھوں سے نکل چکا تھا۔ وہ چرچ سے نکلا۔ اب اس کے قدم جنگل کی طرف اٹھ رہے تھے۔ اس جنگل کی طرف جہاں درخت پرانی دعاؤں سے زیادہ قدیم تھے۔ وہاں ایک انتہائی بدصورت چڑیل رہتی تھی۔ اس کی کمر جھکی ہوئی تھی، بال سوکھے پتے جیسے، اور آواز زمین جیسی کھردری تھی۔

جب ماہی گیر نے اپنے دل کی بات چڑیل کو بتائی تو اس نے کہا، "تم اپنی روح سے جان چھڑانا چاہتے ہو؟" ماہی گیر نے اثبات میں سر جھکا دیا۔

چڑیل نے کہا، "لوگ عام طور پر اپنی روح بیچتے ہیں مگر تم اسے چھوڑنا چاہتے ہو۔"

ماہی گیر نے کہا: "میں اسے اس لئے چھوڑنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ مجھے محبت کرنے سے روکتی ہے۔"

چڑیل ہنس دی۔ انتہائی مکروہ ہنسی۔ اس ہنسی میں تجربہ واضح طور پر جھلک رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے کئی روحوں کو ان کے جسم سے آزاد کیا ہو۔

"آج رات آؤ۔" اس نے کہا، "جب چاند پورا ہو، اور سمندر خاموش۔" اور وہ اپنی جھونپڑی میں لوٹ گئی۔

رات کو مکمل چاند جب سفید ہوگیا، اور سمندر نے اپنی سانسیں روک لیں تو ماہی گیر، چڑیل کی جھونپڑی کے سامنے حاضر ہوگیا۔ چڑیل نے ایک سیاہ دائرہ بنایا۔ اس دوران اس کی زبان سے قدیم الفاظ نکل رہے تھے، جو ماہی گیر کی سمجھ سے پرے تھے۔ پھر اس نے ماہی گیر کی طرف دیکھ کر کہا، "اب اپنی روح کو حکم دو کہ وہ تمہارا جسم چھوڑ دے۔"

جب ماہی گیر نے یہ الفاظ دہرائے تو اس کے دل میں شدید درد اٹھا، جیسے کسی نے اس کا نام اندر سے پکارا ہو۔ اور چند لمحوں بعد اس کی روح اس کے سامنے کھڑی تھی۔ بالکل سفید اور خوبصورت۔ وہ بالکل اس کی مانند تھی مگر اس کی آنکھوں میں خواہش نہیں تھی، صرف دانائی اور حکمت بھری تھی۔

۔۔۔۔۔۔(جاری)۔۔۔۔۔۔

یوٹی لیول کراٹے چمپئن شپ شپ 14 سالا لڑکا ریحان شوکت نے سونے کا تمغہ حاصل کیا

سرینگر/27 دسمبر/ وی او آئی// جنوبی کشمیر ضلع کولگام کے لئے ایک فخر لمحے میں، کہ گانجی پورہ کے شوکت احمد ریشی کے بیٹے 14 سالا ریحان شوکت نے، جموں اور کشمیر کے کولگام علاقے میں ساتویں جموں اور کشمیر کے مرکزی علاقہ کاریٹ چیمپینشپ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا، جس نے ریاستی-لیول میں ایک نمایاں کارکردگی پیش کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی، ریحان کو قومی سطح کے کراٹے چیمپینشپ کے لئے منتخب کیا گیا۔ ریحان نے وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے کوچ تاجامول احمد خان کی رہنمائی میں، حکومت کے ذریعہ قائم کردہ کھیلوں انڈیا سنٹر، میں گذشتہ ڈیڑھ مہینے سے پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرر ہے ہیں۔ انہوں نے اپنی کامیابی کو مستقل محنت، نظم وضبط، اور اپنے والدین کی غیر متزلزل حمایت کا سہرا دیا۔ ریحان نے کہا، "میں نے اتار چڑھاؤ کے باوجود سخت محنت کی اور کبھی ہار نہیں مانی۔ اس عزم نے مجھے UT کی سطح پر طلائی تمغہ جیتنے میں مدد فراہم کی۔ کھیل ہمیں ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ رکھتے ہیں، اور نوجوانوں کو زندگی میں معنی خیز حاصل کرنے کے لئے منشیات سے دور رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب کھڈوانی میں کھیلوں انڈیا سنٹر نوجوانوں کو کٹس اور وردیوں کے ساتھ ساتھ کراٹے کی مفت تربیت فراہم کررہا ہے۔ اپنے سرپرست کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "میں نے کبھی بھی تاجامول خان جیسے اس طرح کے سرشار اور متاثر کن کوچ کو نہیں دیکھا۔ وہ ہنر کی پرورش کرتا ہے اور ہمیں بڑے مراحل کے لئے تیار کرتا ہے،" انہوں نے مزید کہا، جبکہ حکومت پر زور دیتے ہوئے کہ وہ باصلاحیت کھلاڑیوں کی مضبوط حمایت میں توسیع کریں تا کہ وہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرسکیں۔ انہوں نے کہا، کوچ، تاجامول خان نے کہا، "ہم نوجوانوں کو مکمل کٹس اور وردیوں کے ساتھ مفت کراٹے کی تربیت فراہم کررہے ہیں۔ پہلی بار، ہمارے کھیلوں انڈیا سنٹر کے تین کھلاڑیوں کو قومی سطح کے چیمپئن شپ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو آگے آنے اور کھیلوں انڈیا سنٹر میں شامل ہونے کی ترغیب دی، انہیں بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کی تیاری کے مقصد سے معیاری تربیت کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا، "ہم دن بھر تربیتی سیشن کرتے ہیں۔ جو لوگ اپنی تعلیم میں مصروف ہیں وہ شام 3 بجے کے بعد ہمارے ساتھ شامل ہوسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد گروم چیمپئنز ہے جو بین الاقوامی سطح پر چمک سکتے ہیں۔

جعلی ویڈیو پر قومی چینلز کی تشہیر سے وادی میں تشویش

پولیس نے عوام کو گمراہ کن مواد شیئر کرنے سے روکا

اننت ناگ کے طلبہ کو عسکریت پسند دکھانا بے بنیاد، قانونی کارروائی شروع

سرینگر/27 دسمبر/ وی او آئی// جموں وکشمیر پولیس نے بعض قومی میڈیا چینلز کی جانب سے اننت ناگ کے دو مقامی نوجوانوں کو عسکریت پسند قرار دینے والے دعوے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ زیر گردش ویڈیو جعلی اور گمراہ کن ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی اور کچھ قومی نیوز پلیٹ فارمز پر بھی اپ لوڈ کی گئی، جس میں دو افراد کو غلط طور پر عسکریت پسند کے طور پر پیش کیا گیا۔ پولیس نے وضاحت کی کہ یہ دعویٰ سراسر بے بنیاد اور غلط ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ویڈیو میں نظر آنے والے دونوں افراد دراصل طلبہ ہیں جو ایک اسمارٹ فون خریدنے جارہے تھے۔ ان کی شناخت کو غلط انداز میں پیش کرنے سے غیر ضروری خوف و ہراس اور پریشانی پیدا ہوئی، جس پر پولیس نے فوری وضاحت جاری کی۔ حکام نے کہا کہ متاثرہ نوجوانوں نے پولیس سے رجوع کر کے جعلی ویڈیو اور اس سے جڑی جھوٹی الزامات کے خلاف باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے یقین دلایا کہ قانون کے مطابق ان افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو غلط معلومات پھیلانے کے ذمہ دار ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ سوشل میڈیا استعمال کرتے وقت احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور غیر مصدقہ وگمراہ کن مواد شیئر کرنے سے گریز کریں کیونکہ اس سے بے گناہ افراد کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور عوامی نظم متاثر ہوسکتا ہے۔ پولیس نے ایک بار پھر واضح کیا کہ جعلی ویڈیوز اور جھوٹے بیانیے پھیلانا سنگین جرم ہے اور اس لعنت کو روکنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات سے تعاون کی ضرورت ہے۔

کشمیر کے سیب باغبان درآمدی ڈیوٹی میں کمی پر فکرمند

مقامی قیمتیں گرنے کا خدشہ، کسانوں کی روزی متاثر ہونے کا اندیشہ

سرینگر//27 دسمبر/ یو این ایس/ وادی کشمیر میں سیب اُگانے والے کسانوں نے نیوزی لینڈ سے درآمد ہونے والے سیب پر کسٹمز ڈیوٹی میں کمی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، جس کے باعث مقامی پیداوار کی قیمتیں متاثر ہونے اور ہزاروں کسانوں کی روزی خطرے میں پڑنے کا خدشہ ہے۔ کول اسٹوریج کی سہولیات کھلنے کے قریب ہونے کے سبب کسانوں میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے صدر بشیر احمد بصیر نے کہا، "ہر سال سیب کی صنعت کو نئی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ کبھی ایران، کبھی امریکہ، اور اب نیوزی لینڈ سے درآمدی سیب آ رہے ہیں، جس سے مقامی منڈیوں پر مسلسل دباؤ پڑتا ہے۔ بصیر نے کہا کہ درآمدات کے مجموعی اثرات خاص طور پر چھوٹے اور متوسط کسانوں کے لیے نقصان دہ ہیں، جو پہلے ہی بڑھتی ہوئی پیداوار کی لاگت، موسمی اتار چڑھاؤ، کیڑوں کے حملے اور نقل وحمل کے مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ کسٹمز ڈیوٹی کی کمی درآمدی سیب کو سستا بنادیتی ہے اور تاجر برائے فطرت انہیں ترجیح دیتے ہیں، جو ہماری سیب کی قیمتوں کو براہِ راست متاثر کرتا ہے۔ وادی کے زیادہ تر سیب کول اسٹوریج میں موجود ہیں۔ کسان خوفزدہ ہیں کہ اسٹوریج کھلنے پر مارکیٹ میں درآمدی سیب کی بھرمار مقامی پیداوار کو دبانے یا اسے سستے داموں فروخت کرنے پر مجبور کردے گی۔ ایک کسان نے سپورے سے کہا، "سیب کی معیشت لاکھوں لوگوں کو براہِ راست اور بالواسطہ روزگار دیتی ہے۔ کوئی بھی پالیسی جو قیمتوں کو متاثر کرے، پوری وادی پر اثر ڈالتی ہے۔ بصیر نے حکومت پر زور دیا کہ بین الاقوامی تجارتی معاہدوں میں توازن برقرار رکھا جائے اور مقامی کسانوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ کسانوں نے درآمدی سیب کی کم ازکم قیمت، بہتر مارکیٹ مداخلت، اور مقامی پیداوار کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ سیب کی صنعت جموں و کشمیر کی دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، جو روزگار اور برآمدات میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسانوں نے خبردار کیا کہ پالیسی کی مسلسل غفلت کئی باغبانوں کو مالی مشکلات میں ڈال سکتی ہے اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ وہ ڈیوٹی میں کمی کے اثرات کا جائزہ لے اور وادی کے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرے۔

مدھیہ پردیش: بی جے پی رہنما کی کار کا قہر، الاؤ تاپتے افراد کو کچلا، دو ہلاک، علاقے میں شدید احتجاج

قومی آواز بیورو

مدھیہ پردیش کے ضلع مورینہ میں جمعہ کی رات ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جس نے پورے علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی سے وابستہ ایک مقامی رہنما کی بتائی جانے والی تیز رفتار کار نے سڑک کنارے الاو؟ تاپ رہے لوگوں کو روند ڈالا۔ اس حادثے میں دو افراد علاج کے دوران دم توڑ گئے، جب کہ دیگر کئی افراد شدید زخمی ہیں۔ یہ واقعہ پورساتھانہ حلقے کے جوٹئی روڈ بائی پاس چوراہے کے قریب پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، شدید سردی سے بچنے کے لیے چند مقامی لوگ سڑک کے کنارے الاو؟ جلا کر آگ تاپ رہے تھے۔ اسی دوران ایک سوئفٹ کار انتہائی تیز رفتاری اور بے قابو حالت میں وہاں پہنچی اور بیٹھے ہوئے لوگوں کو ٹکر مارتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ کچھ لوگ اچھل کر دور جا گرے، جب کہ موقع پر چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد نے زخمیوں کو قریبی اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں کے مطابق، پانچ زخمیوں میں سے دو کی حالت نہایت تشویشناک تھی۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد سبھی کو ضلع اسپتال مورینہ منتقل کیا گیا، جہاں سے شدید زخمیوں کو گوالیار ریفر کیا گیا۔ بدقسمتی سے علاج کے دوران دو افراد جانبر نہ ہو سکے۔ واقعے کے حوالے سے یہ الزام سامنے آیا ہے کہ کار خود ایک مقامی بی جے پی رہنما چلا رہا تھا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حادثے کے فوراً بعد کار سوار کو موقع پر ہی قابو میں لے کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ تاہم، دیہی علاقوں کے لوگوں اور متاثرین کے اہلِ خانہ کا الزام ہے کہ سیاسی دباؤ کے باعث پولیس نے ملزم کے خلاف فوری سخت کارروائی نہیں کی اور بعد میں اسے چھوڑ دیا گیا۔ اسی مبینہ لاپروائی اور کارروائی نہ ہونے کے خلاف غصے سے بھرے دیہاتیوں اور متاثرہ خاندانوں نے پورساتھانے کا گھیراؤ کر کے دھرنا شروع کر دیا۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ ملزم کے خلاف سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے، فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے اور پولیس کے کردار کی غیر جانبدارانہ جانچ کی جائے۔ علاقے میں کشیدگی کے پیش نظر پولیس نفری تعینات کر دی گئی ہے، جب کہ انتظامیہ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ، وزیر مملکت، پی ایم او، پی پی جی اینڈ پی 29 دسمبر 2025 کو پونے میں مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے 58 ویں قبل از ریٹائرمنٹ مشاورتی ورکشاپ اور بینکروں/ پنشن یافتگان کے لیے بیداری پیدا کرنے والے پروگراموں کا افتتاح کریں گے

ڈاکٹر جیتندر سنگھ، وزیر مملکت، پی ایم او، پی پی جی اینڈ پی، پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں کی نمائشوں کا بھی افتتاح کریں گے

(پی آئی بی)

سرینگر، 27 دسمبر 2025 / وزیراعظم کے 'ایز آف لیونگ' کے وژن کے مطابق، حکومت ہند کے محکمہ پنشن اور پنشنرز ویلفیئر) ڈی او پی پی ڈبلیو) نے پنشن یافتگان اور فیملی پنشنرز کی سہولت کے لیے پنشن پالیسی اور اس سے متعلقہ عمل کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے کئی ترقی پسند اقدامات متعارف کرائے ہیں۔ ان جاری کوششوں کے حصے کے طور پر عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ، ڈی او پی پی ڈبلیو کے زیراہتمام منعقد ہونے والی 58 ویں 'پری ریٹائرمنٹ کونسلنگ' (ریٹائرمنٹ سے قبل مشاورت) ورکشاپ کا افتتاح کریں گے۔ یہ ورکشاپ 29 دسمبر 2025 کو پونے، مہاراشٹر میں منعقد ہوگی۔ حکومت ہند کے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے فائدے کے لیے منعقد ہونے والی یہ ورکشاپ، پنشن یافتگان کی 'زندگی کو سہل بنانے' کی سمت ایک انقلابی قدم ہے۔ ریٹائر ہونے والے ملازمین کے لیے منتقلی کے عمل کو ہموار بنانے کی خاطر ریٹائرمنٹ کے فوائد، سی جی ایچ ایس، سرمایہ کاری کے طریقے، 'بھوشیہ' پورٹل، انٹیگریٹڈ پنشنرز پورٹل، فیملی پنشن، سی پی ای این جی آر اے ایم ایس، 'انوبھو' اور ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ وغیرہ پر مختلف سیشنز منعقد کیے جائیں گے۔ توقع ہے کہ اس ورکشاپ سے ریاست مہاراشٹر میں تعینات 350 ملازمین، جو اگلے 12 مہینوں میں ریٹائر ہونے والے ہیں، بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ اس ورکشاپ کے علاوہ، محکمہ ریٹائرڈ افسران کے فائدے کے لیے ایک 'پنشنرز آگاہی پروگرام' بھی منعقد کرے گا۔ مزید برآں، محکمہ پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں کے لیے 11 ویں 'بینکرز آگاہی پروگرام' کا بھی انعقاد کرے گا۔ ان ورکشاپس کا مقصد پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں اور ریٹائر ہونے والے ملازمین میں متعلقہ قوانین اور طریقہ کار کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے۔ اس 58 ویں ورکشاپ کے دوران پنشن تقسیم کرنے والے بینکوں کی ایک "نمائش" بھی لگائی جائے گی، جس میں متعدد بینک فعال طور پر شرکت کریں گے۔ شرکاء کے لیے پنشن سے متعلق تمام بینکنگ خدمات دستیاب ہوں گی۔ بینک ریٹائر ہونے والے ملازمین کو پنشن اکاؤنٹ کھولنے اور اپنے پنشن کے سرمائے کو ان کے لیے موزوں مختلف اسکیموں میں لگانے کے حوالے سے رہنمائی بھی فراہم کریں گے۔

وزیراعظم نے مقدس پرکاش اتسو پر شری گرو گوبند سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا

(پی آئی بی)

سرینگر، 27 دسمبر 2025 / وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج پرکاش اتسو کے مقدس موقع پر شری گرو گوبند سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جناب مودی نے کہا کہ وہ ہمت، شفقت اور قربانی کی زندہ مثال ہیں۔ جناب مودی نے مزید کہا کہ "ان کی زندگی اور تعلیمات ہمیں سچائی، انصاف، نیکی کے لیے کھڑے ہونے اور انسانی عظمت کے تحفظ کی دتحریک دیتی ہیں۔ شری گرو گوبند سنگھ جی کا نظریہ آنے والی نسلوں کی خدمت اور بے لوث فرض شناسی کی جانب رہنمائی کرتا رہے گا۔" وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا: ''شری گرو گوبند سنگھ جی کے مقدس پرکاش اتسو کے موقع پر، ہم انہیں عقیدت کے ساتھ سلام پیش کرتے ہیں۔ وہ ہمت، شفقت اور قربانی کی ایک زندہ مثال ہیں۔ ان کی زندگی اور تعلیمات ہمیں سچائی، انصاف اور نیکی کے لیے کھڑا ہونے اور انسانی عظمت کے تحفظ کی ترغیب دیتی ہیں۔ شری گرو گوبند سنگھ جی کا نظریہ نسلوں تک خدمت اور بے لوث فرض شناسی کی جانب رہنمائی کرتا رہے گا۔'' یہاں اس سال کے شروع میں تخت شری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کے میرے دورے کی تصاویر ہیں، جہاں میں نے شری گرو گوبند سنگھ جی اور ماتا صاحب کور جی کے مقدس 'جوڑے صاحب' کے درشن بھی کیے تھے۔''

برہمن ممبران اسمبلی کی میٹنگ پر سماج وادی پارٹی کا ردعمل، 'بی جے پی حکومت میں اپنا درد بھی نہیں بانٹ سکتے'

قومی آواز بیورو

اتر پردیش میں سرخیاں بٹورنے والی برہمن ممبران اسمبلی کی حالیہ میٹنگ نے ریاست کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ سیاسی حلقے اس میٹنگ کو اس طرح تعبیر کر رہے ہیں گویا اس معاملے پر پوری ریاست کا سیاسی منظرنامہ مرکوز ہو گیا ہو۔ میٹنگ کے بعد سے مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں کے بیانات سامنے آئے ہیں اور اس معاملے پر طنز کی بوچھار ہو رہی ہے۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے ترجمان پون پانڈے کے ایک حالیہ بیان نے اس سیاسی بحث کو مزید ہوا دی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے دور حکومت میں برہمن برادری کی حالت پر سوال اٹھاتے ہوئے سخت حملہ کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں سماج وادی پارٹی کے ترجمان پون پانڈے نے بی جے پی حکومت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے برہمن برادری کو بے چارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں بی جے پی کے برہمن ممبران اسمبلی نے ایک معزز ایم ایل اے کی رہائش گاہ پر جمع ہو کر اپنے دکھ درد کا اشتراک کیا۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ ریاست میں داروغہ نہیں سنتا، سپاہی نہیں سنتا، ڈی ایم نہیں سنتے اور علاقے کی ترقی نہیں ہو پا رہی ہے۔ ممبران اسمبلی نے خود کو نظرانداز کئے جانے اور توہین محسوس کرنے کی بات کہی۔ پون پانڈے نے مزید طنز کستے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا، اخبارات اور چینلز پر مسلسل یہ خبریں گردش کر رہی ہیں کہ بی جے پی کے نو مقررہ ریاستی صدر نے ممبران اسمبلی کی سرزنش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیغام دیا گیا کہ اگر دوبارہ ایسا واقعہ پیش آیا تو ٹکٹ کٹ سکتا ہے۔ پون پانڈے نے سوال کیا کہ کیا یہی جمہوریت ہے، جہاں برہمن برادری اپنا دکھ بھی نہیں ظاہر کر سکتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں لوگ مار بھی کھا رہے ہیں، بے عزت بھی ہو رہے ہیں اور علاقے میں کام بھی نہیں ہو رہے ہیں۔ اپنے بیان کے آخری حصے میں پون پانڈے نے پورے واقعہ کو افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے اتنے سالوں بعد بھی اگر کمیونٹی کے افراد ایک دوسرے کے ساتھ اپنا دکھ درد بھی نہیں بانٹ سکتے تو یہ جمہوریت کے لیے شرمناک ہے۔ انہوں نے برہمن ممبران اسمبلی سے اپیل کی کہ اگر ان کے اندر ذرا بھی عزت نفس باقی ہے تو وہ اپنے حقوق اور مراعات کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ پون پانڈے نے کہا کہ غم اور درد ظاہر کرنے پر ڈانٹنا اور بے عزت کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے اس سیاست کو لعنت بتاتے ہوئے کہا کہ آگے کا فیصلہ ممبران اسمبلی خود سمجھداری سے کریں۔

بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں بنگالی مزدوروں پر مظالم، ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں: ممتا بنرجی

قومی آواز بیورو

کولکاتا: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں بنگالی زبان بولنے والے مزدوروں کے ساتھ ہونے والے مبینہ مظالم پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگالی بولنے والے مہاجر مزدوروں اور ان کے خاندانوں کو جن مشکلات اور حملوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، مغربی بنگال حکومت اس کی سخت مذمت کرتی ہے اور ایسے تمام متاثرہ خاندانوں کے ساتھ پوری مضبوطی سے کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ہر ریاست میں بنگالی زبان بولنے والے لوگوں کو ہراساں کیے جانے اور ان پر کیے گئے مظالم قابلِ مذمت ہیں۔ ان کے مطابق، جو خاندان دباؤ، خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، انہیں حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ ممتا بنرجی نے واضح کیا کہ انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی، تاہم اگر کسی واقعے میں موت واقع ہوتی ہے تو ریاستی حکومت مالی مدد فراہم کرے گی۔ اوڈیشہ میں پیش آئے ایک حالیہ واقعے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہاں جنگی پور علاقے کے کچھ مہاجر مزدوروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ 24 دسمبر کو جنگی پور کے سوتی علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان مہاجر مزدور کو سنبل پور میں مبینہ طور پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد مرشد آباد کے کئی مہاجر مزدور خوف کے باعث اوڈیشہ سے واپس اپنے گھروں کو لوٹ رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے اس واقعے کو دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور مرحوم کے اہلِ خانہ تک مالی مدد بھی پہنچائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان تمام واقعات میں قصوروار افراد کی سخت مذمت کی جاتی ہے اور متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق، بنگالی زبان بولنا کوئی جرم نہیں ہو سکتا اور کسی بھی شہری کو زبان یا شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنانا ناقابلِ قبول ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ جویل رانا کی موت کے معاملے میں سوتی پولیس اسٹیشن میں زیر وایف آئی آر درج کی جا چکی ہے اور اب تک چھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال پولیس کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے اوڈیشہ بھی روانہ کی گئی ہے تاکہ معاملے کی مکمل اور منصفانہ جانچ کی جا سکے۔

4÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

پھر سے زہریلی ہو رہی دہلی کی فضا، کہرے میں قید ہوئی راجدھانی، حد بصارت میں کمی

قومی آواز بیورو

قومی راجدھانی میں ہوا کی رفتار سست ہونے اور درجہ حرارت میں گراوٹ کی وجہ سے جمعہ کو ایک بار پھر ہوا خراب سے انتہائی خراب زمرے میں پہنچ گئی جو ہفتہ کو بھی انتہائی خراب زمرے میں برقرار ہے۔ آج صبح کی شروعات کہرے اور دھند کے درمیان ہوئی جس سے حد بصارت بے حد کم ہوگئی ہے۔ ایئر کوالٹی ارلی وارننگ سسٹم کے مطابق ہفتہ کی صبح راجدھانی میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 353 درج کیا گیا ہے جو کہ انتہائی خراب زمرہ ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد وشمار کے مطابق راجدھانی دہلی کے علی پور میں اے کیو آئی 377 درج کیا گیا جبکہ آنند وہار میں 410، اشوک وہار میں 388، آیا نگر میں 272، بوانا میں 400، براڑی میں 342 اور چاندنی چوک علاقے میں اے کیو آئی 380 درج کیا گیا۔ دریں اثنا ڈی ٹی یو میں 402، دوارکا سیکٹر 8 میں 366، آئی جی آئی ایئرپورٹ ٹرمنل 3 علاقے میں 259، آئی ٹی او میں 379، جہانگیر پوری میں 415، لودھی روڈ میں 270، منڈکا میں 377، نجف گڑھ میں 271، نریلا میں 408، پنجابی 361، آر کے پورم میں 363، روہنی میں 409، سونیا وہار میں 370، وویک وہار میں 424 اور وزیر پور میں 397 درج کیا گیا

کانگریس کا اناؤ عصمت دری متاثرہ کو انصاف ملنے تک خاموش نہیں بیٹھنے کا فیصلہ

قومی آواز بیورو

اتر پردیش کے سرخیوں میں رہے اناؤ عصمت دری معاملے میں مجرم بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کو دی گئی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ پارٹی ہر حال میں متاثرہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک متاثرہ کو انصاف نہیں ملت جاتا، کانگریس خاموش نہیں بیٹھے گی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ دیپندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ ملک کا ہر شہری متاثرہ کے لیے انصاف چاہتا ہے۔ اگر ایسا لگتا ہے کہ یہ عمل ناانصافی کی طرف بڑھ رہا ہے تو میرا ماننا ہے کہ اس سے نہ صرف پورے ملک بلکہ پوری دنیا میں بہت برا پیغام جاتا ہے۔ کانگریس خواتین ونگ کی قومی صدر الکا لامبا نے اناؤ عصمت دری معاملے میں سی بی آئی کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس کیس میں سی بی آئی کا رول دیکھتے ہیں تو یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ہمیں جانچ ایجنسی پر بھروسہ کرنا چاہئے یا نہیں، کیونکہ کلدیپ سینگر کو ضمانت ملنا سی بی آئی کی طرف سے معاملے میں کمزوری سے لڑنا ایک وجہ ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ متاثرہ کھل کر سی بی آئی اور ہائی کورٹ کے دو ججوں پر سوال کھڑے کر رہی ہے۔ یہ بہت سنگین معاملہ ہے اور اسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی اس لڑائی میں کانگریس متاثرہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ کانگریس کے ترجمان سریندر راجپوت نے کہا کہ خواہ کلدیپ سینگر ہو یا کوئی دیگر ملزم، کانگریس پارٹی متاثرہ کو انصاف دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ سریندر راجپوت کے مطابق لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ پارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے قانونی مدد اور حمایت دونوں فراہم کرے گی۔ جب تک متاثرہ کو انصاف نہیں مل جاتا، کانگریس خاموش نہیں بیٹھے گی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں دہلی ہائی کورٹ نے 2017 کے اناؤ عصمت دری کیس میں مجرم سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت دے دی ہے۔ ہائی کورٹ نے بی جے پی لیڈر سینگر کی عمر قید کی سزا پر بھی روک لگا دی۔ اس کے بعد کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں نے متاثرہ کی حمایت کرتے ہوئے کلدیپ سینگر کی ضمانت کی مخالفت شروع کی اور متاثرہ کو انصاف دلانے کا عزم ظاہر کیا۔

از نیابت منزگام با اجلاس ارشاد احمد میر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

مضمون کاغذات درخواست کلثم جاوید دختر جاوید احمد کول ساکنہ منزگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
جاوید احمد کول ولد غلام محمد	زمینداری	48	
شبنم اختر زوجہ جاوید احمد	آنگن واڑی	46	LPC
کلثم جاوید ولد	زیر تعلیم	17	
آمنہ جان دختر	زیر تعلیم	15	
فیضان جاوید	--	08	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ڈورو با اجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب محمد مقبول پنڈت ولد غلام احمد پنڈت ساکنہ ڈانگر پورہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ بغرض حصول ہبہ رجسٹرڈ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ دی ہوئی ہے اس بارے میں اول پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا بروئے رپوٹ پٹواری کہ محمد مقبول پنڈت ولد غلام احمد پنڈت ساکنہ ڈانگر پورہ کا سکونت دار ہے سائل مذکورہ اپنے پسران مشتاق احمد وسکندر مقبول و عاشق حسین کو کچھ رقبہ زمین بطور ہبہ رجسٹرڈ دینا چاہتا ہے مشتاق احمد مذکوران وغیرہ سائل کے حقیقی پسران ہے جسکے لئے سائلان ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتا ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ با اجلاس منظور احمد ملہ

مضمون کاغذات درخواست زاہد شبیر وسیرت شبیر دختران شبیر احمد بٹ ساکنہ وانپورہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
شبیر احمد بٹ ولد محمد شعبان بٹ	مزدوری	44	9000
طاہرہ بانو زوجہ محمد شعبان بٹ	گھریلو کام	41	
زاہد شبیر ولد	زیر تعلیم	17	
سیرت شبیر	زیر تعلیم	15	
سحدیہ شبیر	ناتوان	12	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت منزگام با اجلاس ارشاد احمد میر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

مضمون کاغذات درخواست زبیر احمد کوٹے ولد عبدل حمید کوٹے ساکنہ منزگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مصرہ بانو	گھریلو کام	60	
عنایت اللہ کوٹے	مزدوری	35	
سائمہ جان دختر	گھریلو کام	33	
بسمہ جان دختر	-	25	
زبیر احمد ولد	زیر تعلیم	22	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

28 Dec. 2025 | Sunday | Vol:21 | No:309 | Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

ایشیز سیریز: 14 سال کا انتظار ہوا ختم،

انگلینڈ نے آسٹریلیا کو باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں 4 وکٹ سے دی شکست، محض 2 دن چلا میچ

نیوز18 اردو

نئی دہلی / انگلینڈ نے 2025-26 ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ یہ انگلینڈ کی سیریز میں پہلی جیت ہے۔ انگلینڈ نے آسٹریلیا میں باکسنگ ڈے ٹیسٹ جیت کر 15 سال کی خشک سالی کا خاتمہ کیا۔ آخری بار انگلینڈ نے آسٹریلیا کی سرزمین پر باکسنگ ڈے ٹیسٹ 2010 میں جیتا تھا۔ کھیل کے دوسرے دن میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں گیند بازوں کے لیے موزوں پچ پر مہمان انگلینڈ کی ٹیم نے میچ جیتنے کے لیے 175 رنز کے ہدف کا تعاقب کیا۔ تاہم، اس فتح نے صرف انگلینڈ کی ساکھ کو بچایا، کیونکہ آسٹریلیا نے پہلے تین میچ جیتنے کے بعد سیریز میں ناقابل تسخیر برتری برقرار رکھی۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ بولرز نے اسٹوکس کے فیصلے کو درست ثابت کرتے ہوئے آسٹریلیا کو کھیل کے پہلے دن صرف 152 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ میزبان ٹیم کی بیٹنگ بری طرح ناکام رہی۔ ادھر انگلینڈ کی بولنگ نے اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، گس اٹکنسن نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ یہ صرف آسٹریلیا کی بیٹنگ نہیں جو میچ میں خراب رہی۔ آسٹریلیا کے 152 رنز کے جواب میں انگلینڈ کی ٹیم 5.29 اوورز میں صرف 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ صرف تین انگلش بلے باز ڈبل فیگر تک پہنچے۔ ہیری بروک نے سب سے زیادہ 41 رنز بنائے جبکہ گس اٹکنسن نے 28 رنز بنائے۔ اس سے میزبان ٹیم کو پہلی اننگز میں 42 رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مائیکل نیسر نے چار، سکاٹ بولانڈ نے تین اور مچل اسٹارک نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری اننگز میں بھی گیند بازوں کا غلبہ رہا۔ حیران کن طور پر جب دوسرے دن کا کھیل دوبارہ شروع ہوا تو آسٹریلیا کی ٹیم 3.34 اوورز میں صرف 132 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ آسٹریلیا کے آل آؤٹ کے ساتھ ہی میلبورن میں دو دن سے بھی کم وقت میں 30 وکٹیں گر گئیں۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ، اسٹیو اسمتھ اور کیمرون گرین کچھ دیر کے لیے جم کر رہے۔ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے ٹریوس ہیڈ 67 گیندوں پر 46 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اسٹیو اسمتھ نے 24 اور گرین نے 16 رنز کی شراکت کی۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس نے اس اننگز میں شاندار بولنگ کرتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کیں۔ انگلینڈ کو چوتھی اننگز میں جیت کے لیے 175 رنز کا ہدف دیا گیا تھا۔ اس ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی ٹیم سخت مشکلات کا شکار نظر آئی لیکن دوسرے دن کھیل کے اختتام پر وہ 3.33 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 178 رنز بنا کر کسی نہ کسی طرح میچ ختم کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ انگلینڈ کی جانب سے جیکب بیتھل نے سب سے زیادہ 40 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ جیک کراؤلی نے 37 اور بین ڈکٹ نے 34 رنز کا حصہ ڈالا۔

زخمی جسم، مضبوط حوصلہ،

جوش ٹنگ نے میلبرن ٹیسٹ میں تاریخ رقم کر دی

آئی این این

میلبورن / انگلینڈ کے فاسٹ بولر جوش ٹنگ نے انکشاف کیا ہے کہ وہ شدید انجریز کے باعث ایک مرحلے پر کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر غور کر چکے تھے، تاہم حوصلہ نہ ہارنے کا فیصلہ آج ان کے کیریئر کا سب سے درست انتخاب ثابت ہوا۔ میلبرن میں کھیلے گئے چوتھے ایشز ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ٹنگ نے انگلینڈ کو 15 برس بعد آسٹریلیا میں ٹیسٹ فتح دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جوش ٹنگ نے پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کر کے آسٹریلوی بیٹنگ لائن کو 152 رنز پر ڈھیر کر دیا، جبکہ دوسری اننگز میں بھی اہم بریک تھرو فراہم کیے۔ میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پانے والے ٹنگ کا کہنا تھا کہ باکسنگ ڈے کی صبح اعصابی دباؤ ضرور تھا، مگر آنرز بورڈ پر اپنا نام دیکھنا ایک خواب کی تعبیر ہے۔ 28 سالہ فاسٹ بولر طویل عرصے تک مختلف انجریز کا شکار رہے۔ کیریئر کے آغاز میں انہیں تھوریک آؤٹ لیٹ سنڈروم کا سامنا کرنا پڑا، بعد ازاں 2023 میں سینے کے پٹھے اور پھر ہیم اسٹرنگ کی انجری نے انہیں ایک بار پھر میدان سے دور کر دیا۔ طویل بحالی کے بعد انہوں نے 2025 کے آغاز میں قومی ٹیم میں واپسی کی۔ جوش ٹنگ نے اعتراف کیا کہ جسمانی مسائل کے باعث وہ ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچ چکے تھے، مگر مسلسل محنت اور صبر نے انہیں دوبارہ کرکٹ کے میدان میں لا کھڑا کیا۔ ان

کے مطابق انگلینڈ کے لیے کھیلنا ہمیشہ ان کا خواب رہا ہے اور وہ اس فیصلے پر آج مکمل طور پر مطمئن ہیں۔ یہ فتح انگلینڈ کی آسٹریلیا میں 15 برس بعد پہلی ٹیسٹ کامیابی ہے، اگرچہ سیریز میں آسٹریلیا کو 3-1 کی ناقابل شکست برتری حاصل ہے۔ ایشز سیریز کا آخری ٹیسٹ 3 جنوری سے سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

سفید گیند کی کرکٹ میں واپسی کے لیے پنت کی تیاریاں

بنگلورو، 27 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے محدود اوورز کی کرکٹ میں اپنی جگہ دوبارہ مستحکم کرنے کے لیے کمر کس لی ہے۔ بنگلور کے مضافات میں بی سی سی آئی کے 'سینٹر آف ایکسی لینس' میں کھیلے گئے میچ کے دوران، پنت نے اپنی روایتی جارحانہ بیٹنگ کے بجائے حالات کے مطابق ڈھلنے کی نئی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ایک ایسے وقت میں جب دہلی کی ٹیم مشکلات کا شکار تھی، پنت نے نہ صرف کریز پر وقت گزارا بلکہ 70 رنز کی ایک ایسی اننگز کھیلی جس نے سلیکٹرز کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ اپنی 'ہائی رسک' حکمت عملی کو ون ڈے کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ جیسے ہی انہوں نے روی بشنوئی کی ایک غلط گیند دیکھی، پنت نے گیئر بدل دیا اور زوردار سوئنگ کے ساتھ لائن کے پار شاٹ کھیلا، جو لانگ آن باؤنڈری کے پار چلا گیا۔ 50 رن مکمل کرنے کے بعد ان کی بلے بازی میں تیزی آگئی اور وہ کریز کے آر پار زیادہ جارح نظر آنے لگے۔

سٹنگ والی بال: جسمانی معذور کھلاڑیوں کے لئے ایک دلچسپ اور تفریحی کھیل

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) سٹنگ والی بال پیرا-والی بال کی سب سے زیادہ مشہور شکل ہے، کیونکہ اسے 1980 میں آرنہیم کے بعد پیرالمپک گیمز میں شامل کیا گیا تھا۔ یہ ایک عالمی کھیل ہے جسے کوئی بھی معذور کھلاڑی کھیل سکتا ہے۔ جسمانی معذوری کے حامل تمام کھلاڑی بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کے اہل ہیں، بشرطیکہ وہ درجہ بندی کے عمل سے گزریں۔ بہت سے کھلاڑی ایسے کھلاڑی ہیں جو معذور ہیں۔ اس کے علاوہ، ہر ٹیم کے دو کھلاڑیوں میں 'کم سے کم معذوری' ہو سکتی ہے، یعنی ان کی معذوری کم سے کم ظاہر ہو سکتی ہے لیکن یہ انہیں کھیل کے روایتی ورژن میں مقابلہ کرنے سے روک سکتی ہے۔ سٹنگ والی بال کی ایجاد انیسویں صدی کے آخر میں ہولیوک، میساچوسٹس، امریکہ میں فزیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ولیم جی نے کی تھی۔ ٹینس اور باسکٹ بال سے متاثر ہو کر، مورگن نے والی بال تیار کی اور اسے تفریحی کھیل کے طور پر اپنے کھیلوں اور ورزش کے پروگرام میں شامل کیا۔ سٹنگ والی بال اصل میں زخمی فوجیوں کی بحالی کی ایک مشق تھی۔

اسٹوکس اور روٹ نے انگلینڈ کی شاندار کارکردگی کو سراہا

میلبرن، 27 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور سینئر بلے باز جو روٹ نے میلبرن میں باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کے دوران اپنی ٹیم کے ''حوصلے'' اور ''بہادری'' کی دل کھول کر تعریف کی اور بتایا کہ چوتھے ٹیسٹ سے قبل مشکل حالات میں ٹیم نے کس طرح مؤثر جواب دیا۔ روٹ نے فاکس کرکٹ کو سائیڈ لائن انٹرویو میں کہا کہ ''ظاہر ہے سیریز ہارنا ہمیشہ بہت مایوس کن ہوتا ہے، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے باقی سیریز کے لیے بہت ہمت کا مظاہرہ کیا۔'' روٹ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے 18 میں سے 17 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، ''ہم پر کافی دباؤ تھا، مگر دو دنوں میں ٹیم نے جس طرح ردعمل دکھایا وہ شاندار ہے۔ پچ مشکل تھی اور مقابلہ سخت، لیکن ہم نے خود کو مقابلے میں شامل کر کے ہر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آج بلے بازی میں دکھائی دینے والی جرات ہی ہماری فتح کی بنیاد بنی۔'' روٹ نے مزید کہا کہ ''آپ یہ توقع نہیں کر سکتے کہ آسٹریلیا آپ کو آسانی سے کچھ دے دے گا۔''

خواب، محنت اور دھماکہ:

سکیب الغنی کی ناقابل یقین داستان

خصوصی مضمون: محمد التجا عثمانی

نئی دہلی، 27 دسمبر (یو این آئی) رانچی کا جے ایس سی اے گراؤنڈ ایک ایسی تاریخی حقیقت کا گواہ بنا جس کی بازگشت کرکٹ کی دنیا میں برسوں سنائی دے گی۔ موتیہاری کے ایک 26 سالہ نوجوان، سکیب الغنی نے جب میدان میں قدم رکھا، تو کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ محض ایک میچ کھیلنے نہیں، بلکہ تاریخ کا رخ موڑنے آیا ہے۔ انڈر-14 سے لے کر وجے ہزارے ٹرافی تک، سکیب نے ہر منزل پر اپنی دھاک بٹھائی، لیکن رانچی کا یہ میدان ان کے عروج کا مستند سند بن گیا۔ سکیب الغنی کا یہ عالمی ریکارڈ محض ایک اننگز نہیں، بلکہ ان تمام نوجوانوں کے لیے امید کی ایک کرن ہے جو چھوٹے شہروں میں بڑے خواب دیکھتے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کے افق پر ایک ایسا ستارہ نمودار ہوا ہے جس کی چمک نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ سکیب الغنی نے اپنے بلے کو شمشیر بنا کر میدانِ جنگ (کرکٹ گراؤنڈ) میں وہ جوہر دکھائے کہ ریکارڈز کے مینار زمین بوس ہو گئے۔ جب سکیب الغنی نے اروناچل پردیش کے خلاف محض 32 گیندوں پر سنچری داغ کر پورے ہندوستان میں سنسنی پھیلا دی۔ یہ صرف ایک سنچری نہیں تھی، بلکہ ایک اعلانِ جنگ تھا کہ اب چھوٹے شہروں کے کھلاڑی عالمی ریکارڈز پر قابض ہونے کے لیے تیار ہیں۔ 320 کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلی گئی یہ اننگز کرکٹ کی کتابوں میں 'سونامی' کے نام سے یاد رکھی جائے گی۔ 40 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 128 رنز۔ 10 چوکے اور 12 فلک بوس چھکے۔ انہوں نے اپنی ہی ٹیم کے اوپنر ویبھو کا ریکارڈ محض ایک گھنٹے کے اندر توڑ دیا۔ محض 32 گیندوں پر تیز ترین سنچری داغنے والے سکیب الغنی کوئی اتفاقی نام نہیں ہیں، بلکہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بہار کی کرکٹ ٹیم کا ایک مضبوط ستون رہے ہیں۔ ان کی حالیہ تاریخی کارکردگی ان کی برسوں کی محنت اور مسلسل فارم کا نتیجہ ہے۔ محمد منان غنی کے اس سپوت نے ثابت کر دیا کہ ٹیلنٹ کسی بڑے شہر یا اکیڈمی کا محتاج نہیں ہوتا۔ سکیب الغنی نے اپنے پیشہ ورانہ کرکٹ (لسٹ-اے) کا آغاز 7 اکتوبر 2019 کو وجے ہزارے ٹرافی کے دوران کیا تھا۔ تب سے اب تک وہ مسلسل تین چار سیزن سے بہار کی ٹیم کا لازمی حصہ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے گھریلو کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ سکیب الغنی کا نام پہلی بار عالمی سطح پر تب گونجا جب انہوں نے رنجی ٹرافی میں میزورم کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلا۔ دنیا نے وہ منظر حیرت سے دیکھا جب ایک نووارد کھلاڑی نے اپنے پہلے ہی فرسٹ کلاس میچ میں 341 رنز کی ہمالیہ جیسی اننگز کھیل ڈالی۔ 56 چوکے اور دو چھکے، یہ اعداد و شمار گواہی دیتے ہیں کہ اس کھلاڑی کے اعصاب کتنے مضبوط ہیں۔ وہ دنیا کے پہلے بلے باز بنے جنہوں نے ڈیبیو (پہلا میچ) پر ٹرپل سنچری بنائی۔

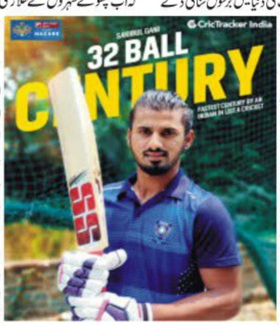

بھارتی خواتین ٹیم نے سری لنکا سے ایک اور سیریز جیت لی،

کپتان ہرمن پریت کور نے دو بڑی کامیابیاں حاصل کیں

ای ٹی وی اردو

نئی دہلی / بھارتی خواتین ٹیم نے تھرواننتھا پورم کے گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں تیسرے ٹی 20 میچ میں سری لنکا کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ بھارتی ٹیم نے پانچ میچوں کی سیریز کے تیسرے میچ میں 112 رنز کا ہدف 4.6 اوورز باقی رہتے حاصل کر لیا۔ سری لنکا کے خلاف بھارتی کی یہ مسلسل چوتھی ٹی20 سیریز جیت ہے۔ شاندار فارم میں چل رہی اوپنر شیفالی ورما نے 42 گیندوں پر 79 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی جس میں 11 چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ اس کے ساتھ ہی شیفالی سری لنکا کے خلاف ٹی 20 میں سب سے زیادہ رنز بنانے والی بھارتی بلے باز بن گئیں۔ انہوں نے جمائمہ کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے 2022 میں سری لنکا کے خلاف ناقابل شکست 76 رنز بنائے تھے۔ اس سے قبل رینوکا سنگھ ٹھاکر نے چار اور دیپتی شرما نے تین وکٹیں لے کر سری لنکا کے بلے بازوں کی کمر توڑتے ہوئے ٹیم کو 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 112 رنز تک محدود کر دیا۔ رینوکا نے چار اوورز میں 21 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں جس سے انہیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہرمن پریت کور نے ٹی 20 کرکٹ میں دو اہم سنگ میل حاصل کر لیے۔ اب وہ ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں بطور کپتان سب سے زیادہ میچ جیتنے والی کپتان بن گئی ہیں۔ یہ ان کی 130 میچوں میں 77 ویں جیت تھی۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ سابق آسٹریلوی کپتان میگ لیننگ کے پاس تھا جنہوں نے 100 میچوں میں 76 جیت درج کی ہے۔ اس کے علاوہ ہرمن پریت کور خواتین کی T20 انٹرنیشنل کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کے خلاف سب سے زیادہ جیت کے ساتھ کپتان بھی بن گئیں۔

ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کا انتقال

سلہٹ (بنگلہ دیش)، 27 دسمبر (یو این آئی): بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) ٹورنامنٹ میں ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی ہفتے کے روز راجشاہی رائلز کے خلاف میچ سے قبل میدان میں گرنے کے بعد انتقال کر گئے۔ زکی کی عمر 59 برس تھی۔ آج یہاں سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جب کیپیٹلز کی ٹیم میچ سے قبل تیاری کر رہی تھی، اسی دوران زکی میدان پر گر گئے۔ ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جانے سے قبل ٹیم کے ارکان اور طبی عملے نے انہیں سی پی آر دیا۔ انہیں الحرمین اسپتال لے جایا گیا، جہاں انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ بی سی بی کے چیف فزیشن دیباشیش چودھری نے مسٹر زکی کے انتقال کی تصدیق کی ہے۔ ڈھاکہ ٹیم کے حکام نے بتایا کہ واقعے سے قبل زکی نے صحت سے متعلق کسی قسم کی شکایت نہیں کی تھی۔ ڈھاکہ کیپیٹلز کے اسٹنٹ کوچ محبوب علی زکی کے میچ سے کچھ دیر قبل میدان میں گرنے کی خبر ملتے ہی کئی بی پی ایل ٹیموں کے کھلاڑی سلہٹ کے اسپتال پہنچ گئے۔

adage Industries®
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR